معصومینؑ کے علمِ غیب پہ خمسہ مجالسِ عزا

الغیب

سلطان العلماء

علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی

Presented by Ziaraat.Com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں۔

منجانب۔

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

۷۸۶

۹۲-۱۱۰

یا صاحب الزمان ادرکنیؑ

لبیک یا حُسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس

رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

DvD Version

NOT FOR COMMERCIAL

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

www.ziaraat.com

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

الغیب

سلطان العلماء

علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی

Presented by Ziaraat.Com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	:	الغیب
مقرر	:	علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی
مرتب	:	فرقان حیدری
ناشر	:	ون ٹین بکس
کمپوزنگ	:	عمران شیخ
مطبع	:	تنویر رضا
پروف ریڈنگ	:	میر حسین حیدر تکلم
تعداد	:	ایک ہزار
قیمت	:	Rs: 230/-
سال اشاعت	:	Navember 2013
پیشکش	:	منور حسین (سلطان العلماء اکیڈمی)

ONE TEN
BOOKS

www.onetenbooks.com

One Ten Books

Head Office: B-8, 4th Floor, Ali Centre, Block 13-C, Plot No. SB-7,
Gulshan-e-Iqbal, Karachi. Pakistan
Phone:+92 213 481 9283 +92 213 481 9284 Fax:+92 213 482 1053

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

اِنتساب

اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَنَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا

وَاٰثَارَھُمۡ وَکُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡٓ اِمَامٍ

مُّبِیۡن

کی حقیقت کے نام

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

فہرستِ مجالس

پہلا خطاب 01

دوسرا خطاب 23

تیسرا خطاب 48

چوتھا خطاب 71

پانچواں خطاب 91

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

عرضِ ناشر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لاکھ احسان ہے بقیۃ اللہ کا کہ جس نے حقیر کو اس قابل بنایا کہ وہ آپ کی خدمت میں ایک اور کاوش لا پایا۔ یہ اُس کا کرم ہی ہے کہ حقیر کے قلم کو اتنی وسعت حاصل ہوئی کہ اس نے العِلم کے تذکرے کی جسارت کی۔

اور آپ سب کا بھی تہہِ دل سے متشکر و مشکور ہوں کہ آپ نے حقیر کی دیگر کاوشات کو سراہا اور خاکِ کربلا و حقیقتِ بیت اللہ کو بے انتہاء پسند فرمایا

سلطان العلماء کی تقاریر مرتب کرنے کا جو یہ سلسلہ میں نے شروع کیا ہے یہ کتاب اُس کی چوتھی کڑی ہے یہ خمسہ ''الغیب'' جو آج سے آٹھ سال پہلے ایک مجموعہء مجالس میں شامل رکھتے ہوئے شائع کیا گیا تھا اسے دوبارہ تنہا چھاپ کر منظرِ عام پر لانے کی وجوہات تو بہت ہیں مگر اُن میں سے ایک ہی بیان کروں گا جو سب سے اہم بھی ہے اور بطورِ قاری آپ کو بتانا مقصود بھی ہے وہ یہ کہ جنہوں نے ۲۰۰۴ میں پانڈو سٹریٹ میں سلطان العلماء کا یہ خمسہ سنا وہ آگاہ ہوں گے کہ اس

Presented by Ziaraat.Com

خمسے کی پہلی اشاعت کتنی ناقص ہے

میں کسی بھی قسم کی تشخیص اشخاص سے گریز کرتے ہوئے بس اتنا ہی کہوں گا کہ نہ صرف جملوں کی ترتیب بدلی گئی بلکہ نص کو بھی تبدیل کیا گیا اور نہ صرف یہ بلکہ کثیر ایسا حصہ بھی ہے جسے اُس کتاب میں شامل ہی نہ کر کے غیر ذمہ داری اور غیر امانت داری کا ثبوت دیا گیا مجھے افسوس بھی ہے کہ اس کتاب کی دوسری اشاعت کے آٹھ برس بعد جب ہم نے اس کتاب کی دوبارہ اشاعت کے لیے مطبوعہ کتاب کے متن اور سلطان العلماء کی پڑھی گئی مجالس کا موازنہ کیا تو ہم پر یہ منکشف ہوا اور ہم حقیقت سے دوچار ہوئے اگر پہلے ہو جاتے تو شاید کچھ کر پاتے۔۔ خیر! دیر آئے درست آئے۔۔ یہ جو کتاب آپ کے ہاتھ میں ہے میرا دعویٰ ہے کہ سلطان العلماء کے بیان کی مِن وعَن تحریری تصویر ہے

زیادہ کچھ نہ کہتے ہوئے آخر میں شکریہ ادا کرنے کا جی چاہتا ہے منور حسین کا کہ جس نے حقیر پہ یقین رکھا اور مجھے یہ کام سونپا اور اظہارِ تشکر سے گریزاں بھی ہوں کہ یہ نہ صرف میرے ناصر ہی نہیں بلکہ میرے دوست بھی ہیں اور اپنوں کے لئے شکریہ کیسا؟

میری دعا ہے کہ مالک ہمیں غیر امانت داروں سے بے نیاز رکھے

فرقان حیدری

جی۔ ایمون ٹین گروپ

۰۱۔۰۱۔۳۱

Presented by Ziaraat.Com

پہلا خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وما شھدنا ألا بما علمنا وما کنا للغیب حفظین

(سورہ یوسف۔۱۸)

سورہ یوسف سے ایک مختصر سی آیت تلاوت کی ہے میں نے، یہ موضوع نہ تو بھائی شا کرنے انتخاب کیا ہے اور نہ میں نے، درحقیقت جو گذشتہ عشرہ میں نے آپ حضرات کے سامنے پڑھا تو آخری مجلس میں علم غیب کے بارے میں ایک چٹ بھیجی گئی تھی تو اس وقت میں نے وعدہ کرلیا تھا کہ جو آئندہ خمسہ ہے وہ پوری پانچ کی پانچ مجالس اس مسئلہ پر پڑھ دی جائیں گی۔ ظاہر ہے جب پانچ دن گفتگو ہے اس پر اس کے اکثر و بیشتر پہلوؤں پر تبصرہ ہوگا۔ آج کی مجلس میں آپ کو صرف علم غیب کی تعریف بتاؤں گا! کہ غیب ہے کیا؟ اور پھر فیصلہ اپنے سامعین پر چھوڑوں گا کہ اگر یہ غیب ہے تو کیا اسے محمدؐ وآلِ محمدؑ جانتے ہیں یا نہیں؟ (پوری ایک مجلس اس خمسے میں ان آیات کی تشریح پر بھی

ہوگی کہ جس میں علمِ غیب کی نفی جھلکتی ہے اور ایک پوری مجلس میں حقیقت غیب پر بھی گفتگو ہوگی)۔

جب آپ علماء سے پوچھتے ہیں بس میں نے بات شروع کردی کہ غیب کیا ہے؟ تو اس کی دو تعریفیں علماء کے قلم سے نقوی صاحب سامنے آتی ہیں کہ الغیب ماغاب عن الأبصار غیب وہ ہوتا ہے وہ حقیقت ہوتی ہے جو آنکھوں سے اوجھل ہو۔ پہلی تعریف، اس سے زیادہ ترقی کی جن علماء نے انہوں نے فرمایا نہیں یہ ناقص تعریف ہے۔ الغیب ماغاب عن الحواس غیب وہ ہوتا ہے جو حواس خمسہ سے اوجھل ہو، پہلی تعریف جو آنکھوں سے پنہاں ہو۔ دوسری تعریف جو حواس خمسہ سے پوشیدہ ہو۔ پہلی تعریف مخلوق کی طرف لے کر چلتی ہے دوسری تعریف کی روش کبریائی کی جانب۔ بہرحال میں اس پر تبصرہ نہیں کرسکتا نہ ہی کرنا چاہتا ہوں کہ یہ تعریف کامل ہے یا ناقص ،صحیح ہے یا غلط۔ چونکہ مجھے درس یہی دیا گیا ہے قرآن سے پوچھو مگر چودہ کی تائید لے کر، تو ظفر بھائی یہی پوچھنا ہے قران سے، شاہد بھائی چونکہ کبھی بھی قرآن کائنات کے کسی بندے کو ہدایت نہیں دے سکتا وہ چاہے آدمؑ ہو یا غضنفر، جب تک قرآن کے کسی نہ کسی وارث سے نہ پوچھیں کہ آیت کا مزاج کیا ہے، تو میں نے جب قرآن سے پوچھا تو قرآن نے چھ ظاہری حقیقتوں کو غیب بتایا اور تین باطنی حقیقتوں کو۔ وہ چھ ظاہری حقیقتیں میں عرض کرنا چاہ رہا

Presented by Ziaraat.Com

ہوں قرآن کی روشنی میں ۔ اگر میرے سامعین کی طبیعت چاہ رہی ہے تو، پہلی پہلی یہی آیت جو سورہ یوسف سے میں نے پڑھی سبھی جانتے ہو جو جانتے ہو اس کے لیے میں آپ کا وقت ضائع کرنا ہی نہیں چاہتا کہ جب بنیامین کو حضرت یوسفؑ نے پیالے کی گمشدگی کے عذر سے روک لیا تو جو کچھ حضرت یعقوبؑ کو بیٹوں نے جا کے کہا وہ قرآن میں مندرج ہے شک ہو تو قرآن منبر پر لے آؤ۔ باپ کے سامنے ہاتھ جوڑ کے کہہ رہے ہیں یا أبانا أن ابنك قد سرق و ماشهدنا ألا بما علمنا و ما كنا للغيب حفظين (ترجمہ) بابا جانی آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے وہی گواہی دی جسے ہم جانتے ہیں ہم غیب کے نگران نہیں ہیں یعنی جب پیالہ چوری ہو رہا تھا ہم موقع کے گواہ نہیں کہ واقعی اس نے چرایا یا نہیں، تو مجھے نہیں خبر کہ کس کے سر سے گذرا ہے کس کے صحنِ دل میں اُترا۔ اب قرآن نے یہ درس دیا ہے ما كنا للغيب حفظين ہم وہ حافظ نہیں غیب کے کہ جب پیالہ چھپایا جا رہا تھا اگر ہم موقع کے گواہ ہوتے تو بتاتے کہ واقعی یہ چور ہے یا کوئی دوسرا۔ تو قرآن نے بتایا کہ گواہی کے موقع پر موجود نہ ہونے کو غیب کہتے ہیں (اللہ اکبر) اور یہی وجہ تھی چونکہ وہ موقع کے گواہ نہیں تھے، حجت خدا نے ان کی گواہی رد کر دی یہ کہہ کر کہ بل سولت لكم أنفسكم أمرا فصبر جميل (سورہ یوسف ۔ ۳۸) تمہارے نفس نے ایک بات گھڑ لی ہے میرا بیٹا چور نہیں، سمجھ میں آ گئی بات

Presented by Ziaraat.Com

دوستو، گواہی کے موقع پر ڈاکٹر صاحب نہ ہونا غیب۔ یہ پہلی قرآنی تعریف ہے۔آگے چلیں، وہ بھی جعفر صاحب سورہ یوسف میں ہی ہے جب حضرت یوسف کو زندان سے بلا رہا ہے عزیز مصر کہ میں تمہیں اپنا مقرب بنانا چاہتا ہوں وزارتِ عظمیٰ کا منصب دینا چاہتا ہوں۔ بلکہ خود میں تخت چھوڑ کر تمہیں تخت نشین کرنا چاہتا ہوں تو یوسفؑ نے پیامبر سے کہا کہ جا اپنے بادشاہ سے کہو پہلے زنانِ مصر کو جمع کرے ان سے میری بریت لے پھر زندان چھوڑوں گا چونکہ جب تک الزام لگانے والیاں بھی میری عصمت کی گواہی نہیں دے دیتیں منصب سنبھالنا میرے منصب کی توہین ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر العظمۃ للہ۔ تو اس وقت کے لئے جب وہ بریت ہو چکی حضرت یوسفؑ کی تو جو کچھ یوسفؑ نے کہا کہ اے بادشاہ میں نے یہ سارا کچھ اس لئے کیا تمہیں پریشان کرنا مقصد نہیں تھا۔ تمہیں تھکانا مطلوب نہیں تھا۔ یہ کیا کیوں؟ لیعلم أنی لم أخنہ بالغیب تا کہ زلیخا کا شوہر یہ جان لے کہ میں نے غیب میں اس کی خیانت نہیں کی (اللہ اکبر) اب سارے کا سارا مجمع سمجھ گیا ہوگا کہ یہاں غیب سے مراد کیا ہے؟ پیٹھ پیچھے ہونا، کہ میں نے عزیز مصر کی پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی تو قرآن نے بتایا جو پیٹھ کے پیچھے ہو، وہ غیب ہوتا ہے

عالم الغیب والشھادۃ **تیسری تعریف** و ھو الحکیم الخبیر، و ھو العلیم الخبیر، و ھو العزیز الحکیم، یہ سورہ آلِ عمران میں، سورہ توبہ

Presented by Ziaraat.Com

میں، سورۃ جمعہ، سورۃ زمر، سورہ مومنون میں، عالم الغیب و الشهادة ۔اللہ نے اپنے آپ کو کہا ہے کہ میں غیب کا بھی عالم ہوں اور شہادہ کا بھی عالم، یعنی جو نظر آتا ہے وہ بھی جانتا ہوں جو دکھائی نہیں دیتا اس کا بھی عالم ہوں۔ تو تیسری تعریف لاہور والو جو نظر نہ آئے وہ بھی غیب، بس پانچ منٹ نہیں تھکنا پھر اس کے بعد آپ کے فیصلے کے لمحات شروع ہو جائیں گے، چوتھی تعریف !نقوی صاحب پورے تین مقامات پر اللہ نے جب اپنے حبیبؐ پر قرآن اُتارا یعنی کہیں انبیاء کے واقعات بیان کر رہا ہے، کہیں مریمؑ کا قصہ ہے، کہیں یوسفؑ کی بات ہے، کہیں کوئی تذکرہ یعنی جب بھی ظفر صاحب آیتیں اتریں تو اللہ نے نثار عباس کہا یہی ہے کبھی یوں کہا سورہ آلِ عمران میں ذلك من أنبآءِ الغيب نوحيها أليك (۴۴) اے میرے حبیبؐ جو ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں یہ غیب ہے۔ کبھی سورہ ہود میں کہہ رہا ہے۔ تلك من أنبآءِ الغيب نوحيها أليك (۹۴) اے میرے حبیبؐ جو آپ پر وحی نازل ہو رہی ہے یہ غیب کی خبریں ہیں۔ اسی طرح سورۃ یوسف میں ذلك من أنباءِ الغيب نوحيها أليك (۲۰۱) آخری بندے تک جو باہر بھی کھڑے ہو لکھو لوحِ دل پر جو بات میں اپنی طرف سے کہوں دیوار پر مارو میں تو تمہیں کفر و ایمان کے شکنجے میں جکڑ کر بات کروں گا ایک طرف ایمان ہوگا دوسری طرف کفر پھر اختیار کی ڈور تمہارے ہاتھ میں، جو چیز پسند آئے اسے اپنا لینا، اب ان تین

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

آیتوں نے یہ فیصلہ کر دیا کہ قرآن بھی غیب، بات بھول تو نہیں گئی گواہی کے موقع پر نہ ہونا؟ غیب، پیٹھ پیچھے؟ غیب، قرآن؟ غیب، جو نظر نہ آئے؟ غیب، یہ چار تعریفیں، بس دورہ گئیں۔ آسان ہوگئی آپ کی مشکل، سورہ کہف ہے اصحابِ کہف کا ذکر کر رہا ہے اللہ، لوگ تبصرے کر رہے ہیں۔ وہ جو غار میں لوگ تھے کتنے تھے؟ کُتے کا نمبر کونسا تھا؟ جاگنا جاگنا اہلیانِ لاہور، جس جس دل کی بستی میں بسیرا ہے چودہؑ کی ولاء کا ان کے لئے ہے یہ جملہ، اللہ فرما رہا ہے سیقولون ثلثة رابعهم کلبهم ویقولون خمسة سادسهم کلبهم رجما بالغیب ویقولون سبعة وثامنهم کلبهم (سورہ کہف۔۲۲)۔

میرے حبیبؐ یہ کہیں گے کہ وہ تین تھے ان میں کا چوتھا ان کا کُتا تھا اور یہ کہیں گے کہ وہ پانچ تھے ان میں کا چھٹا ان کا کُتا تھا، نہیں نہیں، اگر یہاں کوئی سنی بھائی تشریف رکھتے ہیں تو وہ اپنے علماء کے پاس غضنفر کا پیغام لے کر جائیں اور کل جواب لانا اور شیعہ حضرات اپنے علماء سے رابطہ کر کے کل غضنفر کو جواب دینا پوچھنا یہ ہے، گن رہا ہے انسان اور عام انسان نہیں اس دور کے صاحبانِ ایمان۔ بس ایمان جعفر نقوی یہی تھا کہ جو اس غار میں ہے غار کے باہر ایمان کا وجود نہیں یا دقیانوس ہے یا اسی کے ہم مذہب بس یہی ہیں تین ہیں پانچ ہیں سات ہیں جتنے بھی ہیں بس یہی ہیں صاحبانِ ایمان، تو اللہ صاحبانِ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

ایمان کی گنتی میں کتّے کو کس خانے میں فٹ کر رہا ہے تین! ان میں کا چوتھا۔ پانچ! ان میں کا چھٹا۔ سات! ان میں کا آٹھواں۔

جس طرح کتّے کو ان میں کا چھٹا گن کر اللہ نے کُتے کی جنس کو کتا اور انسان کی جنس کو انسان رکھا اسی طرح تم میں، تم میں سے رسول بھیج کر کہنے کے باوجود اللہ نے محمدؐ کو محمدؐ رکھا ملا کو ملا رکھا (داد و تحسین)۔

ویقولون خمسة اور کہہ رہے ہیں کہ وہ پانچ تھے سادسهم کلبهم ان میں کا چھٹا ان کا کتا، آگے اللہ کہتا ہے رجما بالغیب یہ غیب میں اٹکل لڑا رہے ہیں۔ نہیں سمجھ میں آئی میرے سامعین کو بات! کسی واقع کا صحیح علم نہ ہونا یا تعداد کا صحیح پتا نہ ہونا غیب کہلاتا ہے۔ منبر سے کہہ رہا ہوں لاہور والو۔ جو آپ کا نیاز مند آپ کو تعریف غیب کی بتائے گا اس سے ہٹ کر کوئی ایک تعریف پیدا کر دے میں بیعت ہو جاؤں گا۔ انشااللہ آپ کی دعاؤں کا صدقہ ہے جو بتاؤں گا بس وہی ہوگا۔ اور پھر اسی کی تشریحیں تائیدیں تو ملیں گی کوئی نئ بات نہیں ہوگی۔ اب آخری تعریف، سلیمانؑ بن داوٗدؑ کو تو آپ لوگ جانتے ہوں گے نبی تھے، شہنشاہ تھے، جہاں جہاں حدیں ہیں زمین کی وہاں وہاں حکمرانی تھی حضرت سلیمانؑ بن داوٗدؑ کی، سورہ سبا ہے! نقوی صاحب محل تعمیر کروا رہے ہیں حضرت سلمانؑ۔ بات لمبی ہے میں تفصیل میں نہیں جانا چاہتا اپنے مقصد کی طرف بڑھنا چاہ رہا ہوں۔ اور تعمیر انسان نہیں کر

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

رہے جنات کر رہے ہیں، جی ہاں یہی تو حجت خدا کے اقتدار ہوتے ہیں جنات نے تغاریاں اٹھائی ہوئی ہیں معمار بھی جن، مزدور بھی جن، کام کر رہے ہیں، حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ میں عصاء بلاتشبیہ ٹھوڑی ٹکائے عصاء پر کھڑے نگرانی کر رہے ہیں اچانک سامنے نقوی صاحب کوئی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے نظر آیا چونکہ روئے زمین کا شہنشاہ تھا جلال میں آ گیا۔کون ہے تو، بغیر اجازت کے تمہیں ہمارے قصر میں داخل ہونے کی ہمت کیسے ہوئی؟ کہا حضور میں جہاں بھی جاتا ہوں بغیر پوچھے جاتا ہوں۔ یہ کون تھا بھلا؟ ملک الموت، آپس کی بات ہے ذرا پوچھو تو اللہ کے نبی کو تڑی لگا رہا ہے کہ جہاں جاتا ہوں بغیر اجازت کے جاتا ہوں اور علیؑ کے ایک موٹے لباس والے نوکر سلمان سے جھڑکیاں کیوں کھا رہا ہے (نعرۂ حیدری)۔ بہر حال یہ جملہ معترضہ تھا اچھا اچھا میں پہچان گیا کہ تم عزرائیلؑ ہو۔ کیوں آئے؟ یہ بھی آپ جانتے ہیں کہ میں کیوں آتا ہوں اچھا تو ہمارا وقت آن پہنچا؟ جی حضور! نخوت شاہی، آگے سے ہٹو ہم چارپائی پر لیٹیں گے روح نکال لینا۔ ابھی بھی دماغ میں شہنشاہیت سمائی ہوئی ہے ہاں اگر التماساً کہا ہوتا تو مان جاتا معصوم ہو، نبی ہو، اللہ کی حجت ہو، رسول ہو لیکن یہ جو رُعب سے کہہ رہے ہو نا کہ آگے سے ہٹو، سیڑھی تک نہیں اُترنے دوں گا یہیں کھڑے کھڑے نکالوں گا رُوح، بس اِتنا کرم کیا ظفر صاحب اس نے کہ حضرت سلیمانؑ نے عصا بغل

Presented by Ziaraat.Com

کے نیچے لیا، روح نکالی یہ جاوہ جا۔ اب اللہ نے سورہ سبا میں اکرام بھائی جو کچھ کہا وہ میں اپنے سامعین کو سنانے لگا ہوں۔

فلما قضینا علیه الموت مادلهم علی موته ألا دآبةُ الارض تاکل منسأته فلما خرتبینت الجن أن لو کانوایعلمون الغیب مالبثوافی العذاب المهین۔

فرمایا: جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ جاری کر دیا تو سوائے دیمک کے کسی نے نہ بتایا کہ یہ مر چکا ہے۔ دیمک نے کیسے بتایا؟ تأکل منساته اس کے عصا کو دیمک لگی کھاتے کھاتے جب عصا گل گیا، نکلا بغل سے اور میت گر پڑی۔

یہ حجرے کی سرگوشی نہیں منبر کا ڈنکا ہے جاؤ پوچھو اپنی مرضی کے عالم سے کہ یہ مدت کتنی تھی شاکر بھائی ایک سال، پورا ایک سال لگا دیمک کو عصاء کھا کے گرانے میں! اور قرآن کہہ رہا ہے فلما خر تبینت الجن جب عصا گرا تو جنوں کو پتہ چلا ارے یہ تو مر چکا ہے۔ نہیں نہیں ..... زمین پر بیٹھ کر بھونک لینا بہت آسان ہے کہ ہم محمدؐ جیسے، او بازاریو، محمدؐ بعد میں بننا پہلے محمدؐ کے غلام جیسا بنو۔ (دادو تحسین)۔

تمہارا بڑے سے بڑا علامہ مر جائے گرمی کا موسم ہو بیٹے نے امریکہ سے آنا ہو انتظار نہیں کرتے کہ محلے میں وبا نہ پھوٹ پڑے، یہ جو سال میت کھڑی

رہی ہے بدبو کیوں نہیں پھیلی؟ اچھا نقوی صاحب! فقط اتنا ہی نہیں یہ جو سال دن رات کھڑا ہے اور جن سمجھ رہے ہیں زندہ ہے تو اکرام بھائی جنات نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ اسے نیند کیوں نہیں آتی اسی لئے کہتا ہوں قرآن تلاوتوں کے لئے نہیں اُترا ہدایتوں کے لئے اُترا ہے، جنات نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ یہ بیت الخلاء کیوں نہیں جاتا۔ جنات نے یہ کیوں نہیں سوچا کہ یہ کھانا کیوں نہیں کھاتا۔ اب قرآن کو افسانہ کہہ کے شرک کا تمغہ جرأت سینے پر سجاؤ ورنہ ماننا پڑے گا کہ کوئی خلافِ معمول بات نظر آتی تو جن سوچتے۔! (نعرۂ حیدری)۔

معلوم ہوتا ہے جنات کو علم تھا کہ یہ خدا کی حجت ہے بھوک سے بے نیاز ہے، نیند سے بے نیاز ہے لوٹے سے بے نیاز ہے، یا لوٹے چھوڑ دیا نبی کو بشر کہنا چھوڑ و! اور پھر یہ تو شاہد بھائی میں اس نبی کی بات کر رہا ہوں اکرام بھائی کہ جو رعایا ہے میرے نبیؐ کی اور جو سردارِ انبیاء ہے وہ کیا ہوگا؟

اور ام المؤمنین عائشہ فرماتی ہیں۔ آؤ غضنفر ڈنکے کی چوٹ پر بات کرنے لگا ہے! اور نالائق ہوتا ہے وہ بیٹا جو ماں کی بات پہ شک کرے، جی جی! میں دیکھتا ہوں کی ماں کی بات پہ تجھے بھروسہ ہے یا مجھے؟ ہاں ہاں یہ میدان کی بات ہے بابا کوئی حجرے کی پیچھے کی سرگوشی تو ہے نہیں! میں نے تو جو ماں نے کہا حق سمجھا اب تیرے ایمان کی سج دھج دیکھتا ہوں حضرت عائشہ فرماتی ہیں

کہ اکثر رسولؐ آفتابہ لیتے ، بیت الخلاء میں جاتے ،دخلت علی أثره وہ باہر نکلتے فوراً میں جاتی

ما وجدت ألا رائحة المشك ''مجھے کچھ آلودگی نظر نہ آتی ،مشک جیسی خوشبو ہوتی ۔(نعرہ رسالت)۔تو کہتی ہیں کہ میں نے پوچھا یا رسولؐ اللہ باہر آتے ہیں میں جان کے پیچھے جاتی ہوں وہاں کچھ ہوتا تو نہیں ، یہ آفتابے کا چکر کیوں ہے؟ تو عائشہ کہتی ہیں کہ رسولؐ نے مسکرا کہ فرمایا: یا عائشة نحن معاشر الأنبیاء لایکون منامایکون من البشر

فرمایا عائشہ تجھے علم نہیں؟ ہم جو نبیوں کا ٹولہ ہے جو جو شے بشر میں ہوتی ہے وہ ہم میں نہیں ہوتی (نعرہ رسالت) داد تحسین ۔

یعنی خلاف معمول جنات کو کچھ نظر نہیں آیا اسی لئے تو پورا سال کام کرتے رہے کہ نگرانی ہو رہی ہے۔اللہ کہہ رہا ہے فلما خر جب گر پڑا ماتھے کے بل تبینت الجن تو جنوں کو پتہ چلا کہ یہ تو مر چکا تھا أن لو کانو یعلمون الغیب مالبثوا فی العذاب المهین اگر جنات غیب جانتے ہوتے تو اس رسوا کن عذاب میں مبتلا نہ رہتے کام چھوڑ کر بھاگ جاتے تو کیا اہلیانِ لاہور کو اب بھی بات سمجھ میں نہیں آئی اس آیت نے بتا دیا کہ موت کا علم نہ ہونا غیب ہے، بس آؤ دو چار ر فیصلے کروا اور میں جاؤں، گواہی کے موقع پر نہ ہونا ؟غیب ، پیٹھ پیچھے؟ غیب ،نظر نہ آنا؟ غیب ،قرآن؟ غیب ، واقع یا تعداد کا صحیح

Presented by Ziaraat.Com

علم نہ ہونا؟غیب، موت کی خبر نہ ہونا؟غیب، یہ چھ چیزیں قرآن میں ظاہری غیب یا ساتویں شے غیب دکھا اور اگرنہیں دکھا سکتا تو اب کر فیصلہ اپنے ضمیر میں جھانک کر کہ یہ چھ چیزیں چودہؑ جانتے ہیں یانہیں آپ نے دیکھا گواہی پر موجود نہ ہونا کیا ہے غیب وہ تو ایک گواہی پر موجود نہ ہونا یعنی جوایک گواہی کا گواہ ہے اس کے لئے وہ موقع غیب نہیں۔ آیتیں میں نے بنائیں، عاقل رضا کیا میں نے مشورہ دیا تھا اللہ کو کہ میں نے نعرے لگوانے ہیں قوم شیعہ سے۔ اس لئے ایسی آیتیں بھیج تو پھر سورہ نساء میں تیرا اللہ تیرے رسولؐ سے کہہ رہا ہے۔

فكيف أذا جئنا من كل أمة شهيد و جئنابك على هولآءِ شهيداً

(سورہ نساء۔۱۴)۔

میرے حبیب کیسا لطف آئے گا جب ہر اُمت میں سے ان کے نبی کو ان کے اعمال پر گواہ لائیں گے۔ و جئنابك على هولآءِ شهيداً اور تمہیں ساری خدائی پر گواہ لائیں گے (داد وتحسین)۔نقوی صاحب یعقوبؑ نے گواہی رد کر دی بیٹوں کی کہ موقع پر موجود نہیں تھے اب اللہ پر فتویٰ لگاؤ کہ اپنے محبوب کی محبت میں وہ بھی غالی ہو گیا ورنہ جو ساری خدائی پر میرے نبیؐ کو گواہ بنا رہا ہے تو پھر ماننا پڑے گا کہ ازل سے شام محشر تک جہاں جہاں کوئی عمل کرنے والا رہا وہاں میرا رسولؐ رہا (نعرہ حیدری) اور اکرام بھائی

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

صرف انسان ہی عامل نہیں نقوی صاحب أن من شیء ألا یسبح بحمدہ سورہء فرقان ہے و لکن لا تفقھون تسبیحھم اللہ فرماتا ہے جو جو شے ہے وہ وہ تسبیح کرتی ہے تو جو ذرّے سے عرش تک ہر تسبیح گزار کے سر پہ کھڑا ہے! جسے بیوی اپنے جیسا نہیں مانتی وہ کہہ رہا ہے میں رسول جیسا!

پیٹھ پیچھے؟ غیب! اور یہ تو میں تمہیں بتا کے گیا ہوں اگر حافظے کام کر رہے ہیں، مقتدی آگے ہوتے ہیں یا پیچھے ہوتے ہیں؟ پیچھے ہوتے ہیں؟ پکی بات ہے؟ نماز پڑھا رہا ہے میرا رسولؐ، نقوی صاحب آٹھ صفیں چھوڑ کر نویں صف میں میسرہ نامی غلام یہ وہی ہے جسے پہلی اُم المومنین حضرت خدیجہ سلام اللہ علیہا نے پہلے شام کے سفر تجارت پر رسولؐ کے ساتھ بھیجا تھا اور بھیجا اسی لئے تھا کہ میسرہ تو ساتھ جا، ایک تو ان کی خدمت کر اور دوسرے یہ میرے محل میں آئے ہیں رات کے وقت اور میں دیکھ نہیں سکتی ویسے تو میں بھولتی نہیں ہوں دن کی روشنی میں دیکھنا کی ان کا سایہ ہے یا نہیں؟ پھر یہ مستقل دے دیا بی بی نے میرے نبیؐ کو۔ یہ نویں صف میں کھڑا ہے، اس سے کوئی آدابِ صلواۃ کے خلاف حرکت سرزد ہوئی سلام کہنے کے بعد میرے رسولؐ نے پیچھے مڑ کر دیکھا قم یا میسرة ، میسرہ کھڑا ہو جا، جی یا رسولؐ اللہ عد الی صلوتك نماز دوبارہ پڑھ (اللہ اکبر)۔

قبلہء عالم! نماز تو دوبارہ پڑھتا ہوں لیکن آپ کا منہ تو ادھر تھا میں پیٹھ پیچھے

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

نویں صف میں کھڑا تھا آپ کو کیسے خبر آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے نہیں

أراكم من خلفيكما أراكم من قدامى

''ہم جیسے سامنے دیکھتے ہیں ویسے پیچھے دیکھتے ہیں (العظمۃ للہ)۔

تو جو پیٹھ پیچھے دیکھ رہا ہے پیٹھ کے پیچھے جو ہے وہ غیب ہوتا ہے جو پیچھے بھی دیکھ رہا ہے۔ پاگل کے بچے تو اُسے عالم الغیب نہیں مانتا؟ وہ تو ناظر الغیب ہے نہیں ... نہیں تمہیں بات سمجھ میں نہیں آئی۔ عالم سے نقوی صاحب بڑا ناظر ہوتا ہے میں اس بات کا عالم ہوں کہ جنت ہے۔لیکن دیکھی نہیں۔(داد تحسین)۔

تو عالم الغیب کیا یہ تو ناظر الغیب ہے اس کے بارے میں تبصرہ؟ کہ یہ غیب نہیں جانتا؟ اور پھر جو نظر نہ آئے بھری پڑی ہیں تہتر (۷۳) فرقے کی کتابیں ایک جملہ رسولؐ کا، ایک جملہ امیر کائناتؑ کا سناتا ہوں۔

قبرستان سے گزر رہے ہیں رسولؐ؟ صحیفہ رحمت پہ اُداسی چھا گئی، قدم رُک گئے صحابیوں نے پوچھا یارسولؐ اللہ خیریت، نصیب دشمناں؟ فرمایا: أنكم لاترون ما أرئ

جو میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے۔

قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔اس کی وجہ سے میرے چہرے کی رنگت بدل گئی ہے۔ جو نظر نہ آئے وہ غیب ہوتا ہے۔ کائنات کے لئے غیب ہے اور میرا

Presented by Ziaraat.Com

رسولؐ کہہ رہا ہے جو میں دیکھ رہا ہوں وہ تم نہیں دیکھ رہے اور وادی السلام میں تیرا پہلا امامؑ ٹہل رہا ہے، عمار پیچھے پیچھے ہیں۔ اچانک علیؑ مسکرا بھی رہے ہیں اور سر بھی ہلا رہے ہیں۔ عمار نے پوچھا مولاؑ کیوں مسکرا رہے ہیں فرمایا: لـــو رأیت ما أریٰ لرأیت الناس هلکاهلکا اگر تو بھی وہ چیزیں دیکھ لیتا جو میں دیکھ رہا ہوں بلکہ میں نہج البلاغہ کا جملہ سنانے لگا ہوں۔ علیؑ نے فرمایا: ''او دربار والو! اُٹھو کوئی ایک شخص ہے تم میں سے ایسا جسے رسولؐ نے نہ کہا ہو کہ مجھے رسولؐ مانو؟ فرمایا تم نے اُسے رسولؐ مانا دعوت کے بعد! تم میں ایک نہیں جسے رسولؐ نے کہا نہ ہو اور میرے خلاف ایک الزام بھی کوئی نہیں دے سکتا کہ مجھ سے اس نے کہا ہو کہ مجھے رسولؐ مانو، کیوں؟ میں نے رسولؐ سے کہا تھا۔

أنی أشم ریح النبوة وأریٰ نور الرسالة

''کہ یارسولؐ اللہ میں وحی کی خوشبو سونگھ رہا ہوں اور میں رسالت کا نور دیکھ رہا ہوں''۔

پڑھ نہج البلاغہ، امامؑ کا کھا کے امامؑ کو بھونکنے والے، اب شیعہ مولوی سے بات کر رہا ہوں نہج البلاغہ میں تیرے امامؑ سے رسولؐ نے کہا یا علیؑ تو کیوں نہ سونگھے وحی کی خوشبو تو کیوں نہ دیکھ نورِ رسالتؐ لأنك تـری مـا أری تو ان کے لیے غیب کیسا؟ ''تو بھی وہی دیکھتا ہے جو جو میں دیکھتا ہوں''۔ (نعرہ حیدری)

Presented by Ziaraat.Com

چوتھی تعریف قرآن غیب، اب یہ بھی میں یاد دِلاؤں کہ ابھی نازل ہونے میں دس برس دیر تھی میرے مولاؑ نے ہاتھوں میں پڑھ دیا (دادو تحسین)۔

نقوی صاحب جس علیؑ کی نظر سے اللہ کی مشیت میں چھپا ہوا قرآن پوشیدہ نہ ہو اللہ اکبر! اللہ اکبر! یہ ایسا ہے مجھ سے کہو کہ فلاں موضوع پر کتاب لکھو، لکھ دوں گا۔ٹھیک ہے نا، اگر کہو کہ بصیرت افروز میں جو دس مجالس ہوئیں اس پر تاثرات لکھو، کس نے کیسا پڑھا۔اب میں نے گذری ہوئی پانچ مجلسیں سنی نہیں میں کیا لکھ سکتا ہوں۔تو قرآن ظفر صاحب کیا کسی Subject پر لکھی ہوئی کتاب ہے۔ یہ تو کبھی میدانِ جنگ ہے اللہ کو کسی کا لڑنا پسند آیا آیت کسی کے جی چرانے پر غصہ آیا آیت آ گئی۔کوئی سویا آیت، کوئی رویا آیت، کسی نے پایا آیت، کسی نے کھویا آیت، یعنی جیسا ماحول ویسی آیت، اور علیؑ نازل ہونے سے پہلے پڑھ رہا ہے معلوم ہوتا ہے وہ اللہ کے دل کی دھڑکنوں کی تحریر کو پڑھ رہا تھا کہ فلاں وقت یہ ہوگا یہ آیت آئے گی فلاں وقت یہ ہوگا یہ آیت آئے گی ...... (دادو تحسین) نعرہ حیدری۔

جو آدمؑ سے لے کر صور پھونکنے تک کو آنکھوں سے دیکھ رہا ہے قرآن یہی ہے نا تو جس کے وزیر کا یہ حال ہے خدائے بزرگ و برتر کی قسم دیکھیں یہ آپ لوگوں کی محبت ہے کہ بڑھ چڑھ کر مجھے خطابات دیئے القابات دیئے سلطان العلماء کہا اور اگر آپ دیکھیں کہ کوئی عالم مسجد میں داخل ہوا میں نے منبر چھوڑ

Presented by Ziaraat.Com

دیا۔ میں نے اس کے قدم لئے، سوچ میں پڑ جاؤ گے کہ جسے ہم سلطان العلماء کہتے ہیں یہ جس کے قدم پکڑ رہا ہے تو یقیناً سوچ میں پڑ جاؤ گے کہ اس کے اور اس کے علم میں فرق کیا ہوگا تو ہم نے علیؑ کو دیکھا اللہ کے گھر سے نکلا اور نصیری کی خدائی تک پہنچا (اللہ اکبر) اور میں نے دیکھا جب محمدؐ کے سامنے آیا تو کہا أنا عبدمن عبید محمدؐ

تو آخر اکرام بھائی! جس پر خدا ہونے کا شک ہے وہ جس کا بندہ کہلوا رہا ہے مانگو توفیق اور پوچھو علیؑ سے وہ تمہیں بتائے گا کہ میں نے اس میں کیا دیکھا میں نے نثار عباس پوچھا اور اس نے بتایا بھی (الحمداللہ) اور اس نے کیا بتایا یہ تب بتاؤں گا جب بتانے کی اجازت ہوگی۔ تو جو قرآن کو نازل ہونے سے پہلے جانتے ہوں۔ وہ عالم الغیب نہیں۔ پانچواں، کسی واقع کا صحیح علم نہ ہونا؟ غیب، تعداد کا ٹھیک معلوم نہ ہونا؟ غیب، اس کے ساتھ تعداد کا حساب کیا کرو گے جس کے بارے میں اللہ کہہ رہا ہو کل شئی أحصینه فی أمام مبین کہ ہم نے ہر شے گن گن کر امام مبین میں بھر دی ہے اور ختم ہوگئی میری بات لاہور والو، موت کی خبر نہ ہونا غیب، اور جس علیؑ کا شاہد خان وعدہ ہی یہی ہو۔

کوئی مشرق میں مرے یا مغرب میں شمال میں مرے یا جنوب، مومن ہو یا منافق مر سکتا ہی نہیں جب تک مرنے والے کے سرہانے علیؑ نہ آئے، علیؑ کا تو

Presented by Ziaraat.Com

وعدہ ہے کہ میں ہر مرنے والے کے سرہانے جاتا ہوں۔تو پتا ہے نا کس نے کہا مرنا ہے بلکہ ظفر صاحب شب معراج تمہارے رسولؐ سے عزرائیل نے سلام بھیجے تھے علیؑ کی طرف تو رسولؐ نے فرمایا کیا وجوہات ہیں، علیؑ کی طرف سلام بھیجنے کی؟ تین وجہیں بتائی تھیں عزرائیل نے ایک تمہیں پہلے بتائی تھی عشرے میں، ایک یہ بتانے لگا ہوں کہ کہا یا رسول الله أني وكلت علىٰ قبض الأرواح و أن الله قد أمرني أن لا أقبض روح شيعة علي ألا بأذن أمير المؤمنين

کہ اللہ نے جب سے مجھے قبض ارواح کا رجسٹر دیا ہے اور کہا ہے کہ ہر ذی روح کی روح قبض کر تو اللہ نے مجھ سے وعدہ لیا تھا کہ خبردار علیؑ کے شیعوں کی روح اس وقت تک قبض نہ کرنا جب تک علیؑ سے اجازت نہ لے لینا (نعرہ حیدری)۔ یہ چھ چیزیں غیب تھیں قرآن میں اور یہ چھ کی چھ تو ان کے سامنے ہتھیلی سے زیادہ واضح ہیں تو پھر تم کس بل بوتے پہ کہہ رہے ہو؟ کہ یہ غیب نہیں جانتے اگر کبھی وقت ہوا مصلحت ہوئی تو پھر بتاؤں گا کہ بے وقوف کے بچوں جن پر شک کر رہے ہو کہ یہ عالم الغیب نہیں۔ غضنفر ثابت کر دے پہاڑ جتنا دلیلوں کا ڈھیر لگا کر کہ یہ عالم الغیب تو کیا خالق الغیب ہیں۔ یہ جملہ میں اکثر کہا کرتا ہوں۔

اور یہ جملہ میں اکثر کہا کرتا ہوں اکرام بھائی کہ ابھی تو تم وہ علیؑ وہ حسنؑ وہ

Presented by Ziaraat.Com

حسین (علیہم السلام) سن رہے ہو جسے غضنفر جانتا ہے اگر وہ علیؑ سن لیا جسے بہلول جانتا ہے، وہ علیؑ سن لیا جسے عمار جانتا ہے، وہ علیؑ سن لیا جسے میثم جانتا ہے اگر وہ علیؑ سن لیا جسے سلمان جانتا ہے اگر وہ علیؑ سن لیا جسے خود علیؑ جانتا ہے ابھی تو تم خدا کے بندے کے کوچہ ولایت کے خارش زدہ کتے کو برداشت نہیں کر رہے اللہ کو ڈھونڈو گے۔ بس اللہ کی ظفر صاحب اس سے بڑی پہچان نہ تھی، نہ ہے نہ ہوگی کہ اللہ ہوتا ہی وہی ہے جو اس جیسے علیؑ بنا سکے۔ بس ختم ہوگئی میری بات، آگے کی مجالس میں یہ جو چھ اشیاء جن کو قرآن نے ظاہر میں غیب کہا، ان پر بات ہوگی، کسی مجلس میں جو تین باطنی حقیقتیں ہیں ان پر بات ہوگی، بہرحال ایک خمسے میں جو کچھ مجھ سے ہوسکا، ویسے تو ایک خمسے میں غیب پر پوری بحث نہیں کرسکتا میں، جتنی بھی ہوسکی وہ ان شاء اللہ ہو جائے گی، لوگ حیران ہوتے ہیں کہ پتا نہیں یہ کیا کہتا ہے! میں تو کہتا ہوں بابا ہاتھ کنگن کو آرسی کیا! کبھی مجھے جھوٹا بنانے کے لیے آزماؤ! یہ تو ان کا مضمون ہے، ان کی کسی سواری پر دس بیس عشرے رکھ لو، ان کی کسی سواری پر دس بیس عشرے پڑھ دوں تو پھر اس کے فضائل کیا ہوں گے جس کے لیے روئے زمین کے درخت قلم ہو جائیں، اور بس خوش رہو سلامت رہو، مولا تمہارا حسن مودت قائم و دائم رکھیں، اسی پہ قابو رہنا یہی کائنات کا سب سے بڑا خزانہ ہیں اللہ گواہ ہے، یہاں تو بابا، دنیا میں تو نقوی صاحب کس کا پیٹ بھرتا ہے دنیا میں صرف قبر

Presented by Ziaraat.Com

ہی بندے کا پیٹ بھرتی ہے بس، لیکن آگے کی دنیا میں جو تمہاری سلطنتیں ہیں، جو جاگیریں ہیں وہ اگر تمہیں بتا دی جائیں تو وقت سے پہلے خوشی سے مر جاؤ گے

ایک تسلی میں تمام سادات و مومنین کو منبر سے دلانا چاہتا ہوں کہ ایک غیب تمہارے پاس بھی ہے اور یہ اکرام بھائی حدیثِ رسولؐ ہے کہ أن للحسين محبة مكنونة فی بواطن المؤمنين فرمایا اللہ نے میرے حسینؑ کے لئے ہر مومن کے باطن میں ایک غائب محبت رکھی ہے۔ یہی تو دلیل ہے! میں نے کوئی شہادت پڑھی؟ کوئی روایت کامل کر لی؟ تو یہ آنسو کہاں سے آئے؟ یہ مزاج میں تغیر کہاں سے آیا؟ یہ وہ راز ہے رونے والو جو آدمؑ سے عیسیٰؑ تک میں نے ہر نبی کو پوچھتے ہوئے دیکھا اللہ سے، آدمؑ نے بھی سوال کیا تھا کہ پالنے والے عرش پر جو پانچ نام تو نے لکھے ہیں جب پہلے چار نام دیکھتا ہوں میری طبیعت خوش ہو جاتی ہے جونہی پانچویں نام پر نظر جاتی ہے میرا دل چاہتا ہے کہ میں رونا شروع کر دوں (اللہ اکبر العظمۃ للہ)۔ یہی کچھ نوحؑ نے پوچھا، یہی کچھ حضرت ابراہیمؑ نے۔ زکریاؑ تو یہاں تک شاکر بھائی آگے بڑھے قرآن میں ہے نا كهيعص--- ذكر رحمة ربك عبده زكريا در حقیقت یہ آغاز ہے مصائب کا قرآن میں، کاف سے مراد کربلاء ہے، ہا سے ہلاکت، اور جب واقعہ کربلا سنایا نا اللہ نے زکریاؑ کو، دھاڑیں مار کر رونے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

لگا۔ اللہ نے کہا چپ کر! روتا رہا، زکریا خاموش ہو جا، پھر کسی طرح چپ کر بیٹھے گا؟ کہا پالنے والے ایک شرط ہے پھر میں رونا بند کردوں گا، کیا؟ کہا مجھے بڑھاپے میں ایک بیٹا عطا کر وہ بھی جوان ہو کر رسولؐ کے بیٹے کی طرح مارا جائے، میرا دل بھی اسی طرح تڑپے جیسے بتولؑ کا دل تڑپے گا۔ جیسے رسولؐ کے کلیجے پہ چھری چلے گی۔ اور میں اُسے حسینؑ کا صدقہ سمجھ کر نہیں روؤں گا تو ہر حجت کو تعجب ہے کہ یہ آنسو آتے کہاں سے ہیں۔ سب سے پہلی طلب سلطان کربلاؑ کی یہی آنسو ہیں، چار سالہ بتولؑ فرماتی ہیں جب باباؑ کے بے سر لاشے سے وداع ہونے لگی تو گلوئے بریدہ سے آواز آنے لگی سکینہؑ بیٹی جہاں سے گزرنا میرے شیعوں کو یہ پیغام پہنچاتی جانا، بابا جان کیا پیغام؟ بس یہی کہ

شیعتی مهما شربتم ماء عذب فاذکرونی کہ شیعوں جب ٹھنڈا پانی پیو تو میری پیاس کو یاد رکھنا أو سمعتم بغریب أو شهید فاندبونی کسی بے وطن کی کہانی سنو تو میری مسافرت پہ رونا۔ بابا تم نے میرے اکبرؑ کا نام نہیں لیا تم نے میرے چچا عباسؑ کا نام نہیں لیا یہ آپ نے سارے مصائب چھوڑ کر پانی کا ہی نام کیوں لیا تڑپ کر رہ گیا لاشۂ حسینؑ۔ میرے امامؑ نے فرمایا: بیٹا! کہنا کہ لیتکم فی یوم عاشوراء جمیعا تنظرونی میرے رونے والو کاش تم سارے کے سارے دسویں کے دن میدان کربلاء میں ہوتے اور دیکھتے کہ کیف استسقی لطفل فأبی أن یرحمونی میں اصغرؑ کے لیے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

کس عاجزی سے پانی مانگ رہا تھا، مہر بھی میری ماں بتولؑ کا، عاجزی سے پانی کا سائل بھی حسین! اور کس بے دردی سے ظالموں نے مرا سوال ٹھکرایا کس عاجزی سے پانی مانگ رہا تھا اور کس بے دردی سے ظالموں نے میرا سوال ٹھکرادیا۔

وَسَیَعْلَمُ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْ ا اَیَّ مُنْقَلَبٍ یَّنْقَلِبُوْنَ

الا لعنة الله علی القوم الظالمین

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

دوسرا خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل لا یعلم من فی السموات والأرض الغیب ألااللہ

(سورہ نمل:۵۶)

سورہ نمل سے ایک آیت تلاوت کی ہے میں نے، گزشتہ مجلس میں آپ کو غیب کی ظاہری تعریف سے روشناس کرایا گیا۔ ویسے تو جو علم غیب کی نفی میں آیات وارد ہوئی ہیں اس پر ایک الگ سے مجلس ہوگی لیکن آج صرف ایک آیت کی تحلیل کے لئے میں نے ایک الگ مجلس تجویز کی ہے، چونکہ پورے قرآن میں اس سے زیادہ واضح نفی پر مبنی آیت کوئی نہیں، کہنے والا اللہ اور اعلان کروایا اپنے حبیبؐ کی زبانی۔ قل لا یعلم من فی السمٰوات والارض الغیب ألا اللہ وما یشعرون أیان یبعثون۔ فرمایا اپنی پاکیزہ زبان سے کہہ دیجئے کہ جو جو آسمانوں میں رہتے ہیں وہ بھی غیب نہیں جانتے۔ جو جو زمین کے باشندے ہیں وہ بھی غیب نہیں جانتے ألا اللہ سوائے اللہ

Presented by Ziaraat.Com

کے وما یشعرون أیان یبعثون اوران میں سے کسی کو یہ شعور تک نہیں کہ یہ اٹھائے کب جائیں گے۔ جنہیں اُٹھنے تک کا علم نہ ہو وہ عالم الغیب کیسے۔ اب اسی آیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے علم غیب کے منکر علماء نے ڈیڑھ اینٹ کی مسجد الگ تعمیر کی کہ جب اللہ نے کہہ دیا کہ آسمانوں والے بھی غیب نہیں جانتے زمین والے بھی غیب نہیں جانتے تو پھر ہم کیسے مان لیں کہ محمدؐ وآلِ محمدؐ غیب جانتے ہیں۔ پہلے سارے تہتر (۷۳) فرقے کے علما مل کر چودہؑ کی رہائش تو ڈھونڈو! یہ رہتے کہاں ہیں؟

اگر یہ آسمانوں میں رہتے ہیں غیب نہیں جانتے، اگر یہ زمین کے ساکن ہیں غیب نہیں جانتے، اور اگر کہیں اور رہتے ہیں تو پھر فرطِ جہالت کا مظاہرہ نہ کرو پھر زمین و آسمانوں کے باشندوں سے علم غیب کی نفی کرو، چودہ نفوس طاہرہؑ سے نہیں اور میں جب قرآن سے پوچھتا ہوں بنیادی طور پر اللہ نے اپنی مخلوق کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے اور آغا جی یہ تخلیق کے لحاظ سے بھی تین حصے ہیں اور سکونت کے لحاظ سے بھی تین۔ تخلیق کا ذکر سورہ یٰسین میں ہے قرآن کے دل میں یہاں اللہ نے اپنی تسبیح خود کی فرمایا: سبحن الذی خلق الأزواج کلھا مما تنبت الأرض ومن أنفسھم ومما لایعلمون۔۶۳ فرمایا: تسبیح کے لائق ہے وہ اللہ جس نے کائنات کے کل جوڑے یا اس چیز سے بنائے جو زمین کا جوہر ہیں جاگنا لکھنا لوح دل پر کسی مولوی کا فتویٰ نہیں

Presented by Ziaraat.Com

عالم کا قول نہیں خلاقِ علم کا فرمان ہے خلق الأزواج کلھا کل کے کل جوڑے تین چیزوں سے باہر نہیں مما تنبت الأرض جو حقیقتیں زمین سے اُگتی ہیں یعنی جو زمین کے رزق کھاتا۔ اور پھر اس جوہر سے سلسلہ نسل آگے بڑھتا ہے یا اس سے بنائے ومن أنفسھم یا نفوس سے بنائے ومما لا یعلمون یا اس حقیقت سے بنائے جس کا کسی کو علم نہیں نا، ایسے نہیں بھائی، مجبوری ہے نقوی صاحب، ہے قرآن، اللہ نے نام نہیں لیا میں نہیں لوں گا۔ اگر خدا نے نام لیا ہوتا میں لیتا جو اس نے کہا کچھ زمین کے جوہر کی پیدوار کچھ نفسی جوڑے ومما لا یعلمون اور کچھ ایسی حقیقت سے بنے جس حقیقت کا کسی کو علم نہیں تو پھر ماننا پڑے گا نا کہ وجہ ارض پہ کائنات کے کسی گوشے میں کچھ جوڑے ایسے ہیں کہ جن کی تخلیق اتنی بلند و بالا ہے کہ غضنفر سے لے کر آدمؑ تک کوئی سمجھ ہی نہیں سکتا تھا۔ اسی لئے اللہ نے کہہ دیا لا یعلمون یہ جانتے ہی نہیں (داد و تحسین) میں فی الحال اس کی تشخیص نہیں کروں گا۔ زیدی صاحب جیسے اللہ نے کہہ دیا مما لا یعلمون اس چیز سے بنایا جس کا کسی کو علم نہیں۔ اور اسی لئے تو اللہ نے نام ہی نہیں لیا اس شئے کا اس حقیقت کا، اور یہ میرا ایمان ہے کہ کہ اگر وہ شئے ہوتی تو اللہ نام لیتا (اللہ اکبر) یقیناً اس شئے کا تعلق شئے سے ہوگا ہی نہیں جس کی دلیل یہ ہے میرے پاس کہ سورہ طور میں اللہ کے سامنے اکڑنے والوں کو خدا چیلنج کر کے کہہ رہا ہے۔ میرے حبیبؐ پوچھ ان

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سے یہ جو یوں گردن اکڑا رہے ہیں میرے سامنے أم خلقوا من غیر شئی (۸۳)۔

کیا یہ شئے سے نہیں بنے؟ (دادو تحسین) کیا انہیں لاشئے سے بنایا گیا؟

اللہ اکبر، ناں! اب ہے کفر و ایمان کی سرحد پر بات لیکن میں ہوا کے جھونکے کی طرح ایمان بچاتے ہوئے گزر جاؤں گا۔ کیا یہ لاشئے سے بنے؟ اس کا مطلب کچھ ایسے ہیں جنھیں اللہ نے لاشئے سے بنایا اور انہیں اللہ نے سر اُٹھانے کی اجازت دے رکھی ہے (اللہ اکبر) اس سے آگے مجھے کوئی جملہ نقوی صاحب مجھے کہنے کی اجازت ہی نہیں بہرحال یہ تین قسم کی بنیادی مخلوق تھیں جو میں نے عرض کر دیں تو جس طرح بنیادی قسمیں تین ہیں باقی ساری ان کے ذیل میں ہیں، کچھ جو ہر ارض کے ساتھ یہ قبیلہ الگ ہوگا، کچھ نفوس کے جوڑے، یہ کنبہ الگ ہوگا اور کچھ لا یعلمون جن کی تخلیق علم سے ماورا ہو! نہیں نہیں اللہ نے یہ نہیں کہا کہ مما لایعلم الانسان میں نے اس چیز سے بنائے جسے انسان جانتا مما لا یعلم آدم جسے آدم نہیں جانتا۔ مما لایعلمون کہہ کے اللہ نے بتا دیا کہ سوائے میرے کوئی نہیں جانتا تو جن کی تخلیق علم سے ماورا ہے ان کے بارے میں فیصلہ ہی نہیں کیا جاسکتا کہ جنس کیا ہے؟ نوع کیا ہے؟ کس قبیلے سے تعلق؟ بہرحال یہ تین قسم کی مخلوق اور اسی طرح شاکر بھائی رہائش کی جگہیں بھی تین۔ تازہ دم ہیں میرے سامعین تو

Presented by Ziaraat.Com

آیت پڑھوں، نہیں جو قرآن کہے گا غضنفر کو یہ توفیق ہی نہیں دی مولاؑ نے کہ بات کہاں سے شروع کرے اور جب ختم ہو تو پتہ ہی نہ چلے کہ کیا کہنا چاہ رہا تھا ہاں جو قرآن کہے وہ مانو جو میں کہوں دیوار پر دے مارو، سورہ ء انبیاء کونسا سورہ؟ سورہ انبیاء لاؤ قرآن ابھی منبر پر میدان میں جھوٹا کرویا جھوٹے ہو جاؤ۔ ذہن میں ہے آیت جو میں نے خطبے میں پڑھی کہ جو آسمانوں میں ہے وہ غیب نہیں جانتے جو زمین میں ہے وہ غیب نہیں جانتے اور اور سورہ ء انبیاء کی اس آیت میں مسکن تین بتائے مخلوق تین قسم کی تھی، مسکن بھی تین، ولہ من فی السموٰات والأرض ومن عندہ لا یستکبرون عن عبادتہ ولا یستحسرون یسبحون اللیل و النھار۔(۹۱)۔ فرمایا: ''جو آسمانوں میں رہتے ہیں ان کا مالک بھی میں اللہ ہوں جو زمین پر بستے ہیں ان کا مالک بھی میں اللہ ہوں۔ و من عندہ اور جو میرے قرب میں رہتے ہیں ان کا مالک بھی میں اللہ ہوں''۔ اللہ اکبر اللہ اکبر

آسمان والوں کا مالک بھی میں، زمین والوں کا مالک بھی میں اور جو میری عندیت میں جو میرے قرب میں اور یہ میں گزشتہ عشرہ میں بتا چکا ہوں جو جامع مسجد میں پڑھا تھا۔ قرب کے لئے نقوی صاحب چار مراحل ہیں۔ ہماری کم علمی یہ ہے کہ ہم چاروں کے معنی قرب استعمال کرتے ہیں حالانکہ چاروں کے چاروں مختلف ہیں۔ قرب، دُنو، لدن، عندیت ،دیکھیں

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

سارے کا سارا مجمع میرے قریب ہے لیکن ایک پہلی قطار ہے ایک آٹھویں ہے ایک بیسویں ہے۔شاہد بھائی کہہ سکتے ہیں میں نے غضنفر کو قریب سے سنا۔ فاصلے جہاں پر ناپے جاسکیں اسے قرب کہتے ہیں۔ درحقیقت نقوی صاحب شاکر بھائی یہ قرب سے بڑھ کے منزل دنو پر ہیں دنو کیا ہوتا ہے پڑھو سورہ رحمان و جنا الجنتین دان۔

اللہ فرماتا ہے جنت کے پھل مقام دنو پر ہیں۔ جنت کے پھل دانی ہیں اور تہتر فرقے کے جس عالم سے پوچھو گے کہ یہ دنو کیا ہے وہ یہی کہے گا کہ جنتی بیٹھے بیٹھے ہاتھ بڑھائے گا پھل توڑ لے گا۔تو معلوم ہوا دنو وہ قرب ہے کہ جہاں تک ہاتھ پہنچے (اللہ اکبر) پتہ نہیں آپ کیوں داد دے رہے ہیں کیوں خوش ہورہے ہیں۔اور میں نے تو یہ جملہ اس خوشی میں پڑھا کہ معراج کی رات کے بارے میں علما ناپتے پھرتے ہیں کہ کتنا قریب تھا میرا رسولؐ۔اللہ کہہ رہا ہے ثم دنیٰ فتدلی میرا نبیؐ مقام دنو پہ تھا تو یقیناً ایسے فاصلے پر تھا کہ نبی سے ہاتھ ملایا جاسکتا تھا (داد و تحسین) آخری قطار والے، ہیں وہ بھی قریب میرے لیکن یہ دانی ہیں، جو لباس میں نے پہنا ہوا ہے یہ نہ میرے قریب ہے نہ دانی ہے اسے مجھ سے لدن حاصل ہے کیوں کہ میرے بدن اور اس کے درمیان میں کچھ نہیں یہ بغیر فاصلے کے میرے بدن سے چھو رہا ہے یہ مقام لدن ہے۔قرآن کہاں سے آیا؟ پڑھو سورہ ہود من لدن حکیم

Presented by Ziaraat.Com

الخبیر کہ میں اللہ کے لدن سے آیا اور جو میرا علم میرے اندر ہے یہ لدن نہیں یہ عندیت ہے نہ ..... نہ اب نہیں پتہ کس کا دل دھڑکے گا۔ کس کا کلیجہ شق ہو جائے گا۔ کس کے پھول کھلے گا کس کے تنور جلے گا ہے، یہ حقیقت اسی لئے تو جب علماء مجتہدین سے فتویٰ پوچھا جائے تو وہ لکھتے ہیں عندی جواب ھذہ المسئلۃ میری عندیت میں اس مسئلے کا جواب یہ ہے یعنی میرے اندر سے جواب یہ نکلا ہے تو اللہ کہہ رہا ہے ومن عندہ ان کا مالک بھی میں ہوں جو میری عندیت میں رہتے ہیں جاؤ پوچھ لو مولیوں سے کون ہے مخلوق جن کا وطن توحید کا بدن ہے (داد تحسین) نعرہ حیدری۔ کون ہیں یہ ذی شرف بندے جو تیری عندیت میں رہتے ہیں تیری کبریائی جن کا وطن ہے فرمایا غضنفر ہذیان نہ بک بتایا نہیں کہ تیسری مخلوق ایسی حقیقت سے بنی جسے جانتا کوئی نہیں جب علم سے پہلے بنے، اس وقت کوئی شئے ہو تو وہاں رکھوں (اللہ اکبر) ولہ من فی السموت جو عندیت میں ہیں ان کا مالک بھی ہوں۔ نشانی کیا ہے نقوی صاحب ان کی؟ لا یستکبرون عن عبادتہ ولا یستحسرون نہ کبھی انہوں نے میری عبادت سے تکبر کیا ہے اور جا گنا قرآن ہے پھنس گئے ہو ولا یستحسرون اور نہ ہی کبھی عبادت کرتے کرتے تھکتے ہیں پالنے والے کتنی عبادت کرتے ہیں؟ دو گھنٹے، چار گھنٹے سولہ گھنٹے، فرمایا ہذیان نہ بک۔ بس دِن رات میری تسبیح کئے جا رہے ہیں کبھی سستی نہیں ہوئی۔ اللہ معاذ اللہ

Presented by Ziaraat.Com

مبالغے سے بھی کام لیتا ہے؟ نہیں، غضنفر تو غالی ہے یہاں تمہارے ایمان کا تماشا دیکھو یہ اپنے کچھ بندوں کی تعریف میں کہہ رہا ہے کہ بس دن رات عبادت میں۔ نہیں، میں نقوی صاحب ایک اور آیت پڑھتا ہوں سورہ فرقان عباد الرحمن الذین یمشون علی الأرض هونا وأذا خاطبهم الجاهلون قالوا سلاما والذین یبیتون لربهم سجدا وقیاما (۴۶)۔

فرمایا ''جو رحمان کے بندے ہیں جو زمین پر بڑے وقار سے چلتے ہیں کبھی تیز قدمی سے نہیں چلے جب کوئی جاہل ان سے گفتگو کرے کہتے ہیں سلامتی ہے یہ کہہ کر گزر جاتے ہیں اور وہ ہمیشہ سے ساری ساری رات یا اللہ کے سجدے میں'' یا قیام میں جاؤ میری بات پر بھروسہ نہ ہو کسی اور عالم سے پوچھو یبیتون فعل مضارع جمع کا صیغہ ہے درس کے مولویوں سے پوچھنا کہ فعل مضارع کے جملے میں کونسی خاصیت ہوتی ہے اسے کہنا پڑے گا کہ اس میں حال اور استقبال دونوں معنی ہوتے ہیں۔ یعنی ہمیشہ ایسا کرتے ہیں اور ہمیشہ ایسا کرتے رہے گے۔ جاگو، اللہ کہہ رہا ہے کہ کچھ ہیں ایسے جو ہمیشہ رات گزارتے ہیں قیام میں سجدے میں اور ہمیشہ ایسا کریں گے تو ہیں نا کچھ ایسے بندے جو ساری رات بس قیام میں یا سجدے میں سوتے نہیں، نہ سونا تو شاہد بھائی اللہ کی صفت تھی لا تأخذه سنة و لا نوم تو اس کی صفت تھی یہ کون ہیں جو اس کی صفات کبریائی کے حصے دار ہیں۔ یہ نہیں کہا آیت نے کہ ایک

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

گھنٹہ روک دیتے ہیں عبادت دو گھنٹے روک دیتے ہیں یا تو قرآن کو بھی کہہ دو کہ ضعیف کتاب ہے غالیوں کی لکھی ہوئی ہے ورنہ انسان کا بچہ بن میدان ہیں نکل تو پھر ہیں نہ کچھ ایسے کہ جب تک اللہ کی دھرتی پر ہیں ساری ساری رات ایک لمحہ رُکے بغیر سجدہ قیام سجدہ قیام تو جو مصلیٰ چھوڑتے نہیں۔ بیوقوف اُن کی اولاد تیرے طریقے سے کیسے پیدا ہوتی ہے پھر ہیں نہ کچھ ایسے جو مصلیٰ چھوڑتے نہیں صاحبِ اولاد بھی ہیں اب شاہد بھائی بات ہو جائے گی لمبی، مجھے جانا ھے غیب کی طرف۔ سورہ سجدہ میں نقوی صاحب ایک اور آیت ہے وہ بھی کچھ مخلوق کی نشانیاں بتا رہا ہے اللہ تتجافی جنوبھم عن المضاجع (٦١) فرمان علی کا ترجمہ تو موجود ہا گا تمہارے گھروں مین جا کے ترجمہ پڑھ لینا یہی لکھا ہوا ہے ''کہ یہ وہ بندے ہیں جن کے پہلو بستر سے آشنا نہیں''۔ میرے بارے میں کہہ سکتے ہو کہ یہ منبر سے آشنا نہیں؟ روز بیٹھتا ہوں، جو بندہ ایک بار بھی منبر پہ بیٹھا ہو نہیں کہ سکتے یہ منبر سے آشنا نہیں، جو زندگی میں ایک بار بھی نہ بیٹھا ہو اس کے بارے میں کہہ سکتے ہو کہ یہ منبر سے آشنا نہیں تو اللہ کہہ رہا ہے تتجافی جنوبھم عن المضاجع جو بستر سے آشنا ہی نہیں صاحب اولاد بھی ہیں

یہ نشانیاں ساری ساری رات عبادت کرنا، کر رہے ہیں کرتے رہیں گے زندگی بھر بستر سے واقف نہ ہونا۔ آپ میں ہیں یہ علامتیں ظہیر زیدی

Presented by Ziaraat.Com

صاحب؟ تو پھر جن میں ہیں وہ ہیں کون؟ عباد الرحمان اللہ فرماتا ہے میرے بندے یہ ہیں۔ تو پھر جن میں یہ علامتیں نہیں انہیں ڈھونڈنا پڑے گا کہ کس کے بندے ہیں۔

جو رحمان کے بندے ہیں دعا بھی رحمان سے مانگتے ہیں رزق بھی رحمان سے مانگتے ہیں اولاد بھی رحمان سے مانگتے ہیں۔ رحمان نے تو تمہیں قبول کیا نہیں، ڈھونڈنا جب مل جائے تو سب کچھ اسی سے مانگنا جس کے تم بندے ثابت ہو جاؤ۔ ہاں تو اب یہ ہیں علامتیں جو عبادت سے نہیں تھکتے اور یہی ہیں وہ لوگ جو اس کی عندیت میں ہیں جو اس کے قرب میں۔ ویسے تو جعفر نقوی میرے ہر سامع کو ڈھونڈ لینا چاہیئے مگر ناں! میں کبھی بھی اپنی ذات پر تفسیر بالرائے کا الزام برداشت کر سکتا ہی نہیں، میں قرآن کے وارث سے پوچھوں گا۔ وہ جس قبیلے کی طرف نشاندہی کریں گے کہ یہ ہیں وہ لوگ جو اللہ کے قرب اور عندیت میں رہتے ہیں۔ تو بس وہی ہونگے۔ صادق آلِ محمدؐ سے مفضل پوچھ رہا ہے کہ رجعت کیا ہے۔ (صلواۃ)

بڑی طویل و عریض حدیث ہے تقریبا بیس بائیس صفات پر مشتمل پورا عشرہ اگر میں اسی حدیث پر پڑھو تو ختم نہیں ہوگی اس میں ایک جملہ جواب دیتے دیتے اچانک یہ آیت تلاوت کی تمہارے امامؑ ششم نے۔ و له من فی السماوات والارض و من عنده لا یستکبرون

Presented by Ziaraat.Com

''آسمانوں میں جو رہتے ہیں ان کا مالک بھی میں، زمین میں جو رہتے ہیں ان کا مالک بھی میں اور جو میری عندیت میں رہتے ہیں اُن کا مالک بھی میں''۔ سرکار صادق رُکے، فرمایا یا مفضل له من فی السمٰوٰت هم الملائکة و من فی الارض هم الجان و البشر و کل ذی حرکة من الذین عنده ؟

''اے مفضل آسمانوں میں رہتے ہیں فرشتے، زمین پر رہتے ہیں جن، بشر اور ہر متحرک جانور من الذین عنده وہ کون ہیں جو اس کے قرب میں رہتے ہیں''۔

قد خرجوا من جملة الملائکة و البشر جو نہ فرشتوں جیسے ہیں نہ بشر جیسے ہیں مفضل حیران ہو کر کہتا ہے مولاؑ میں کیا جانوں خود فرمائیں۔ اب پہلے قسم سن لو مجھ سے، اگر میں یہ جملہ کہہ رہا ہوں اپنی طرف سے خدا کرے یہیں میری زبان پر فالج گر جائے اور میں بولنے کے لائق نہ رہوں۔ دمِ آخر مجھے کلمہ نصیب نہ ہو، اس کے باوجود جو شک کرے اُس کے شجرہ میں شک۔ جب مفضل نے کہا مولاؑ آپ خود ہی بتائیں مولاؑ نے اپنے سینہ توحید گنجینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا:

نحن الذین عنده و لا کون قبلنا

''اس کے قُرب میں رہنے والے ہم چودہ کے سوا کون ہو سکتا ہے''۔

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

(نعرہ حیدری)۔

اور کائن نہیں فرمایا نقوی صاحب فرمایا لا کون قبلنا فرمایا: ''ہم تو وہ ہیں ہم سے پہلے ہونے والا تو کیا ہم سے پہلے تو ہونا بھی نہیں تھا (اللہ اکبر)۔

اب دیکھیں! یہ بہلول منبر کے قریب ہے، چونکہ ایک بندہ ہے ناں، اب ایک طرف شاکر بھائی آجائیں، ایک طرف اکرام، نقوی صاحب آگے آجائیں، آغا جی آجائیں، ظہیر زیدی آجائیں اسی طرح چودہ بندے منبر کے ارد گرد آجائیں، اب چودہ آدمیوں نے گھیرے میں لے رکھا ہے منبر کو، اب جو بھی غضنفر تک پہنچنا چاہے گا، غضنفر تو منبر پہ بیٹھا ہے، تو ان چودہ میں سے کسی نہ کسی سے ٹکراؤ لازمی ہے، ان چودہ کے بغیر آپ مجھ تک پہنچ ہی نہیں سکتے تو بہتر ہے کہ ان چودہ سے بنا کے رکھو، اچھا! اب چودہ آدمی ہیں منبر کے گرد، ان چودہ میں سے کسی ایک سے ملنا ہے آپ نے، نقوی صاحب سے ملنا ہے، ظہیر زیدی صاحب سے ملنا ہے، باہر بندہ آئے، یار میں نے نقوی صاحب سے ملنا ہے، بھئی وہ مجلس ہو رہی ہے بانو سٹریٹ میں اور منبر کے قریب ہیں وہ، اب اگر وہ بندہ آ کے اُدھر پچھلی قطار میں، سڑک پر، گلی میں دائیں بائیں ڈھونڈ رہا ہو نقوی صاحب کو، پوچھا جائے کہ کیا ڈھونڈ رہے ہو؟ یار مجھے بتایا گیا کہ نقوی صاحب منبر کے قریب ہیں، او جاہل کے بچے تیرا دماغ خراب ہو گیا ہے؟ پہلے منبر ڈھونڈ، منبر کہاں ہے؟ پھر منبر کے آگے پیچھے دائیں بائیں قرب

Presented by Ziaraat.Com

میں تلاش کر، اب چونکہ منبر ہے ایک جہت میں، عزاء خانے کے شمال مغرب گوشے میں پڑا ہے، ایک ہے ناں!

پڑھی میں نے آیت ہے، بھاگ کر جاؤ گے کہاں، اللہ کہہ رہا ہے کہ یہ چودہؑ رہتے ہیں میرے قرب میں، پہلے تلاش کر اللہ کہاں رہتا ہے۔ اگر اللہ رہتا ہے مسجد میں، میں علیؑ کو ڈھونڈوں گا مسجد میں، اللہ رہتا ہے کعبہ میں، میں رسولؐ کو دیکھوں گا کعبے میں۔ اللہ رہتا ہے فرش پر، میں چودہؑ کی جستجو کروں گا فرش پر۔ اور اگر فرش سے عرش تک معلوم سے غیر معلوم دنیا تک کائنات کے ذرے ذرے پر وہ ہے تو پھر جہاں جہاں جلی ہے وہاں وہاں علیؑ ہے۔ (داد تحسین ..... نعرہ حیدری۔ تو تین مقام ہیں ناں! ایک مقام ہے اللہ کی عندیت، اللہ کا قرب، اللہ کی حضوری، اور آیت کیا تھی زیدی صاحب؟ قل لا یعلم من فی السمٰوات و الأرض الغیب ألا اللہ

جو آسمان میں رہتے ہیں وہ بھی غیب نہیں جانتے، جو زمین میں رہتے ہیں وہ بھی نہیں جانتے، او جہالت کو دوستو اور علم کے بیریو! چودہؑ نہ زمین پہ رہتے ہیں نہ آسمان پہ، یہ تو اللہ کے قرب میں رہتے ہیں! ویسے بھی نقوی صاحب اسے کلیہ نہیں بنایا جا سکتا، حالانکہ ایسی آیتیں ہیں جو بظاہر حصر پہ مبنی ہیں، کلیے پہ مبنی ہیں لیکن پھر استثناء پیدا ہو جاتا ہے، مولوی تو یہاں چار دیواری بناتا ہے ناں! بس اللہ کے بغیر کوئی غیب نہیں جانتا، کیسے مان لیں کہ نبیؐ جانتا ہے؟

Presented by Ziaraat.Com

کیسے تسلیم کرلیں کہ علیؑ جانتا ہے؟اس سے زیادہ حصر والی آیتیں ہیں،اور پھر تو مانتا ہے،ٹھہروٹھہرو! مثلا سورہ ءسجدہ میں ہے اور یہ بھی میں دیکھتا ہوں کہ مانتے ہو یانہیں ما لہ من دونی ولیا و لا شفیع اللہ کہتا ہے خبردار نہ میرے بغیر کوئی ولی ہے نہ میرے بغیر کوئی شفیع ہے،اب حصر قائم کر دیا،اور یہاں نشانیاں بھی نہیں وہاں کم از کم نشانیاں تو ہیں کہ زمین وآسمان والے نہیں جانتے ، جواس سے الگ رہتے ہیں وہ جانتے ہیں ، یہاں تو نشانی بھی کوئی نہیں کہ اللہ کے بغیر نہ کوئی ولی نہ کوئی شفیع ، پھر نبی کو شفیع کیوں کہتے ہو؟ نبی کو ولی کیوں کہتے ہواور شیعوتم علیؑ کو ولی کیوں سمجھتے ہو؟نہیں نہیں یہ تو کوئی بات نہ ہوئی! یہ تو ظلم ہے،دعائے خیر پڑھ کے جانا پڑے گا آج،کہ آج کے بعد نہ علیؑ کو ولی مانو گے نہ نبیؐ کو ولی مانو گے! ٹھیک ہے ناں؟ سورہ ءکھف میں ہے ما لھم من دونہ من ولی و لا یشرك فی حکمه أحدا فرمایا نہ تو میرے بغیر کوئی ولی ہے اور نہ ہی میں حکم میں فیصلے میں کسی کو اپنا شریک بناتا ہوں بس ہر فیصلہ مجھ اللہ سے لیا کرو،نہیں نہیں پھر آج دعائے خیر پڑھو کہ مولوی سے لے کر کسی نبی تک کسی سے کوئی مسئلہ پوچھو گے نہ کسی سے کوئی فیصلہ کراؤ گے! جی ہاں اللہ خود کہہ رہا ہے کہ لا یشرك فی حکمه أحدا کہ میں نے کسی ایک کو بھی حکم ہونے کے معاملے میں شریک نہیں کیا، یہاں تو دعاء خیر پڑھ نہیں رہے ہو حالانکہ وہ صاف کہہ رہا ہے کہ میرے بغیر کوئی ولی

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

نہیں، تم دو ولی مان رہے ہو اس کے علاوہ، وہ کہہ رہا ہے میرے بغیر کوئی شفیع نہیں، تم نبی کو شفیع بنا رہے ہو، یہاں تمہیں توحید کے زخم نظر نہیں آئے؟ یہ علم غیب پر کیوں نظر آئے؟ جس طرح یہاں مرہم لگا لو گے ناں زخموں پر! ایک پھاہا غیب پر بھی رکھ لینا، اور آؤ تم سے قیامت تک تحلیل نہیں ہو گی، میں نے جب اللہ سے پوچھا، میں کسی کو حکم بنانے میں شریک نہیں کرتا، میں اکرام بھائی قرآن پڑھ رہا تھا کہ سورہ ءنساء کی آیت نے توجہ مبذول کرائی فرمایا فلا وربك لا يؤمنون حتى فيما شجر بينهم تیرے رب کی قسم محمدؐ اس وقت تک کوئی بندہ مؤمن نہیں ہوسکتا ہی نہیں جب تک دینی دنیاوی جھگڑوں میں تجھے اپنا حکم نہ بنائے پالنے والے یہ کیا چیستان ہے؟ مجھے تو تو نے لٹو کی طرح گھما دیا اُدھر کہتا ہے کہ میں کسی کو حکم بنانے میں شریک نہیں کرتا، اِدھر میرے سر پہ تلوار لٹکا دی کہ میں مؤمن ہی نہیں جب تک نبی کو حکم نہ بناؤں، آواز قدرت آئی جاہل نہ بن حکم میں ہوں تُو مجھ تک آئے گا مجھ سے پوچھنے؟ تیری رسائی ہے مجھ تک؟ جب نہ تو مجھ تک آئے نہ میں تجھ سے ملوں، میں نے درمیان میں اپنے حبیب کو رکھ جس نے اسے حکم بنایا اس نے مجھے بنایا اسی طرح ولی میں ہوں میں نے نبی کو ولی بنایا علیؑ کو ولی بنایا تا کہ جو انہیں ولی مانے اس نے مجھے مانا، میری ولایت کیا ہے تم نہیں جانتے، یہ دونوں بھائی بتائیں گے، میں فیصلے کیسے کرتا ہوں تمہیں خبر نہیں، یہ بتائیں گے اسی طرح

Presented by Ziaraat.Com

غیب کا مالک میں ہوں غیب میں ہے کیا کیا؟ یہ بھی یہ بتائیں گے، جو زمین و آسمان سے باہر نہیں رہتے غیب دان تو نقوی صاحب مجھے وہ بھی نظر آتے ہیں، رہتے زمین پر ہیں غیب کی خبریں بتا رہے ہیں اور ایک بھی مولوی نظر نہیں آیا مجھے نہ شیعوں میں نہ سنیوں میں کہ جس نے یہ کہا ہو کہ نہیں نہیں یہ کیسے غیب دان ہو گئے، پتا نہیں اپنے نبی سے کیا وٹ ہے مسلمانوں کو، یہ شرف کلمہ گویوں کو ملا ہے، اپنے نبی کو نیچے کھینچ رہے ہیں، نہیں جانے دینا اوپر، ہر اُمت نے اپنے نبی کو اونچا اُڑانے کی کوشش کی ہے جتنے پر نہیں تھے اس سے بھی زیادہ، اور تیرا نبی اتنا اونچا تھا کہ جہاں جبرائیلؑ کے شہہ پر نہیں پہنچے، تو اسے نیچے لا رہا ہے اور پھر ماشاءاللہ سے جو علی ولی اللہ پڑھنے والے ہیں ان کا شرف تو اور اونچا ہے، مولا اللہ نے وہ دیا، ہے بندہ لگے خدا، اور ہر مقام پہ پستی میں اتارنے کی کوشش، ان کے لیے انکار ہے، میں ایک دو مثالیں عرض کر دیتا ہوں۔ سورہ نوح پڑھو اللہ بتا رہا ہے کہ میں نے طوفان کیوں بھیجا، کیونکہ نوحؑ نے ہم سے کہا تھا دلیل کے ساتھ اس لئے ہم نے طوفان بھیج دیا۔ پالنے والے کیا دلیل؟ کہا وقال نوح رب لا تذر على الارض من الكفرين ديارا أنك أن تذرهم يضلوا عبادك و لا يلدوا ألا فاجرا كفارا (۲۷) نوحؑ نے کہا اے میرے رب زمین پر ایک کافر بھی باقی نہ چھوڑ۔ پہلے مجھے ایمان سے بتاؤ کبھی ایک ضلع کے حاکم نے دوسرے ضلع سے

Presented by Ziaraat.Com

مجرم کو پکڑا ہے؟ نہیں بابا حدود ہیں اپنی اپنی أرسلنا نوحا ألی قومه نوحؑ کی حد تھی اس کی اپنی قوم، یہ پوری زمین پر پھیلا کے مانگ رہا ہے لا تذر علی الارض پوری زمین پر ایک کافر بھی نہ چھوڑ، اللہ نہ کہتا اپنی حد تک رہ! اپنی قوم کو غرق کر، یہ ساری زمین کا کیا جرم ہے؟ دلیل دی ہے نوحؑ نے اور اللہ نے مان لی فرمایا: أنك تذرهم اگر تو نے چھوڑ دیئے تو پھر جانتا ہے کیا ہوگا؟ یضلوا عبادك تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے۔ یہ ولا یلدوا ألا فاجرا کفارا اور قیامت تک جو بھی پیدا ہوگا یا فاجر ہوگا یا کافر ہوگا۔ اللہ نے طوفان بھیج دیا زیدی صاحب یہ نہیں کہا کہ عالم الغیب میں ہوں یا تو ہے؟ کہنا چاہیئے تھا نا اللہ کو کہ تجھے کیسے خبر ہوگئی کہ آج کے بعد مومن پیدا نہیں ہوگا۔ نوحؑ جو اتنے سے علاقے پر حجت ہے اُس کا غیب تو قیامت تک کے صحن میں دیکھ رہا ہے اور جو پہلے سے حجت ہی عالمین پر ہیں۔ ان کا غیب کیا ہوگا۔ اچھا عیسیٰؑ کا ایک دعویٰ ہے اور شاکر بھائی سورہ آلِ عمران میں بنی اسرائیل سے کہہ رہا ہے چونکہ پہلا رسولؐ ہے نوحؑ، آدمؑ رسول نہیں ہے اور میرے رسولؐ سے پہلے آخری عیسیٰؑ۔ اسی لئے دو مثالیں دے رہا ہوں تا کہ درمیان میں سارا کچھ سمجھ جاؤ کلیہ ہے فلسفہ ہے۔

أنی أخلق لکم من الطین کهیئة الطیر فانفخ فیه فیکون طیرا باذن الله وأبری الأکمه والأبرص وأحی الموتیٰ باذن الله وأنبئکم

Presented by Ziaraat.Com

بما تأكلون وما تدخرون فی بیوتکم أن فی ذلك لآیة لكم أن كنتم مومنین(۹۴)۔

میں مٹی سے ایک پرندہ خلق کرتا ہوں کسی نے شاہد بھائی یہاں شرک کا فتویٰ نہیں لگایا، کسی نے یہ نہیں کہا کہ خالق اللہ ہے یا عیسیٰؑ، کسی نے یہ نہیں کہا کہ توحید زخمی ہوگئی ہے۔ یہ آخر توحید ہمیشہ علیؑ سے ہی زخمی کیوں ہوتی ہے۔ (نعرہ حیدری) عیسیٰؑ کہہ رہا أنی أخلق میں خلق کرتا ہوں، اور دوسرے مقام پر اللہ کہہ رہا ہے أذ تخلق یاد ہے جب تو خلق کرتا تھا؟ عیسیٰؑ کو اللہ خالق مان رہا ہے کہ میں پھونک ماروں گا اور وہ اذن الٰہی سے اڑ جائے گا اور انہیں بتا تا ناں چلوں نقوی صاحب! کہ اسی اذن اللہ کو لے کر۔۔۔ کہ بأذن اللہ تو ہے ناں! پہلی بات تو یہ ہے کہ بأذن اللہ کا منکر کون ہے؟ اور پھر بأذن اللہ کا یہ مطلب ہے کہ جب حجت خدا کچھ کرنے لگے پہلے اللہ کے نام درخواست لکھتی ہے کہ مجھے اجازت ہے ایسا کرنے کی؟ اچھا! میں جو بول رہا ہوں اس وقت منبر سے! اللہ کے اذن کے بغیر؟

بولو! تم جو سن رہے ہو، نعرے لگا رہے ہو، ہاتھ اٹھا رہے ہو، اللہ کے اذن کے بغیر؟ کہتے ہو ناں کہ اس کے اذن کے بغیر پتہ نہیں ہلتا، پھر داد دینے سے پہلے پوچھتے ہو کہ ہاتھ اٹھاؤں یا نا اٹھاؤں؟ میں لفظ بولنے سے پہلے اکرام صاحب پوچھتا ہوں اللہ سے؟ کہ لفظ بولوں یا نہ بولوں؟ اپنے سے بھی گیا

گزرا سمجھتے ہو خدا کی حجتوں کو؟ اذن اللہ کا یہ مقصد ہے ہی نہیں، اور پھر نقوی صاحب میرا چیلنج ہے! پوری کائنات میں بأذن الله کی شاکر رضوی مثالیں ہی دو ہیں تیسری مثال کوئی مائی کا لعل پیش کر دے بیعت کر لوں گا ایک مثال قرآن میں ہے، ایک حدیث میں، قرآن میں عیسیٰؑ کی حدیث میں علیؑ کی بس، یا قرآن میں عیسیٰؑ نے کہا کہ میں بأذن الله کر رہا ہوں یا حدیثوں میں علیؑ نے کہا کہ میں جو بھی کرتا ہوں بأذن الله کرتا ہوں، ایک بات پر میں کہوں کہ میری مجال نہیں اور میرے شاگردوں میں عاقل رضا، جعفر رضا، تہذیب رضا فقرہ بول جائیں اس کے بغیر، یعنی میں تو کہوں کہ میری کیا مجال اور یہ نہ کہیں کہ میری کیا مجال! سوچو گے تو ضرور کہ چکر کیا ہے؟ استاد کہتا ہے میری کیا مجال شاگرد کہتے نہیں! جبرئیلؑ ایک چھوٹا سا شاگرد ہے علیؑ کا، مریمؑ کو عیسیٰؑ جیسا بیٹا دینے آیا ہے اور کہہ رہا ہے أنما أنا رسول ربك لأهب لك غلاما ذكيا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں، اس لیے آیا ہوں کہ تجھے ایک ذکی فرزند عطاء کروں، مجھے دکھاؤ قرآن میں کہیں جبرئیلؑ نے کہا ہو بأذن الله ، جبرئیل نے نقوی صاحب بأذن الله نہیں کہا، بلکہ کہا کہ میں دینے آیا ہوں اور اللہ نے بھی نہیں کہا کہ بیٹا دینا تیرا کام ہے یا میرا؟ دوسری مثال سن لو، تخت بلقیس آنا ہے ملک سبا سے، سلیمان بن داؤد کہتے ہیں ہے کوئی با کمال؟ کتنی دیر میں لے آئے گا؟ آصف بن برخیا کہہ رہا ہے أنا أتيك به قبل أن

Presented by Ziaraat.Com

یــرتــد ألیك طـرفة میں لے آؤں گا آنکھ کے واپس آنے سے پہلے، پوری جائداد لکھ دیتا ہوں کہیں بـأذن الـله دکھاؤ! یہ وجہ کیا ہے؟ علیؑ کا شاگرد علیؑ سے چھوٹا ولی، وہ بــأذن الـلـه نہیں کہتا بلکہ کوئی با کمال نہیں کہتا! یا قرآن میں عیسیٰؑ کہتا ہے بــأذن الـلـه یا حدیث میں علیؑ! چکر کیا ہے لاہور والو؟ کیونکہ پوری کائنات میں عیسیٰؑ اور علیؑ ہی ایسے ہیں جنہیں جاہلوں نے خدا کہا ہے، عیسیٰؑ کو بھی خدا کہا گیا، علیؑ کو بھی اللہ سمجھا گیا، اس لیے دونوں حفاظت توحید کی خاطر کہتے ہیں ہم جو بھی کر رہے ہیں بأذن الله کر رہے ہیں، توحید بچانے کے لیے، اور چونکہ آصف بن برخیا کو کسی نے خدا نہیں کہا اس لیے اس نے بــأذن الله نہیں کہا، جبرئیل کو کسی نے خدا نہیں کہا اس لیے اس نے بأذن الله نہیں کہا، سلیمان بن داؤد کو کسی نے خدا نہیں کہا اس لیے اس نے بـأذن الـله نہیں کہا، تو معلوم یہ ہوا کہ حجت خدا پر واجب نہیں بأذن الله کہنا واجب ہوتا تو پھر ہر حجت کو کہنا پڑتا، جنہیں اللہ کہا گیا وہ صرف توحید بچانے کے لیے یہ کہتے رہے۔

بس نقوی صاحب بات ختم ہوگئی میں نے جو پیغام پہنچانا تھا آج کی مجلس میں پہنچ گیا کہ میں خلق کرتا ہوں پرندہ، مٹی خمیر کروں گا فأنفخ فیه فیکون طیرا بـاذن الـلـه پھر اس میں پھونک ماروں گا اور وہ اللہ کے اِذن سے اُڑ جائے گا وأبری الأکمه والأبرص وأحی الموتی باذن الله میں مادرزاد اندھوں کو شفا دیتا ہوں، میں دیتا ہوں، لے کر نہیں دیتا، میں دیتا ہوں۔ ماں کے

Presented by Ziaraat.Com

پیٹ سے جو برص کا بیمار پیدا ہوتا ہے اُسے شفا میں دیتا ہوں وأحی الموتی مُردوں کو میں زندہ کرتا ہوں باذن اللہ ،اور آگے کیا کہہ رہا ہے وانبئکم بماتأکلون وماتدخرون فی بیوتکم اور آؤ میں تمہیں غیب کی خبریں بتاؤں، میں بتاؤں کیا کیا کھا کے آئے ہو۔ میں بتاؤں تمہارے گھروں میں کیا کیا چھپا ہوا ہے۔ آپ نے دیکھا جب خالق ہونے کی بات تھی نقوی صاحب، کہا یہ باذن اللہ ہے۔ جب مُردوں کو زندہ کیا کہا یہ باذن اللہ ہے جب غیب کی بات بتائی آگے باذن اللہ نہیں کہا۔ کیوں؟ تا کہ پتہ چل جائے کہ جہاں بڑی بات تھی وہاں باذن اللہ کہا جو چھوٹی بات ہے باذن اللہ کیوں کہوں، تو مردوں کو زندہ کرنا بڑی بات ہے۔ خلق کرنا بڑی بات، شفا دینا بڑی بات، غیب دان ہونا چھوٹی بات، شفا چودہؑ کے لئے مانتے ہو وہ تو فطرس تک مانتے ہو۔ مُردوں کو زندہ کرنا مانتے ہو وہ تو ہزاروں کا مانتے ہو اور جو چھوٹی بات ہے اہلیان لاہور پتا نہیں آپ کو علماء نے بتایا یا نہیں چونکہ آپ نے پوچھنا چھوڑ دیا علماء مولوی صاحبان نے کتابیں پڑھنا چھوڑ دیں۔ جب یہ سارے دعوے کئے ہیں عیسیٰؑ نے فقط دعوے نہیں کئے کر کے دِکھائے ہیں عمر کتنی تھی عیسیٰؑ کی؟ دو روایات ہیں۔ ایک روایت ہے سات سال اور دوسری ہے آٹھ سال تھی۔ سات سال کا عیسیٰؑ خالق بھی ہے شافی ہے محی بھی ہے عالم الغیب بھی ہے۔ ڈوب مر، عیسائی بن جا، چھوڑ دے محمدؐ کا کلمہ، عیسیٰؑ سات سال کا عالم

Presented by Ziaraat.Com

الغیب، تیرا نبیؐ چالیس سال کا بھی عالم الغیب نہیں۔ میرا رسولؐ پھر رسول ہے، آؤ اس کے وصیؑ کو دکھاؤں ختم ہوگئی جعفر نقوی میری بات، کسی نے کوئی بات پوچھی امیر کائنات سے، ابھی جملہ ختم نہیں ہوا تھا ٹھک سے میرے مولا نے جواب دیا ششدر رہ گیا بکّا بکّا ہو کے وہ کہتا ہے ما أسرعك يا علي یا علی کتنی جلدی آپ نے جواب دے دیا! مولا فرماتے ہیں

کم من أصابع علی يدك ؟ تیرے ہاتھ کی انگلیاں کتنی ہیں؟ اس نے ٹھک سے کہا پانچ مولا نے فرمایا ما أسرعك يارجل کتنی جلدی جواب دے دیا ہے تو نے (دادو تحسین) کہا مولا اس میں کمال کونسا ہے؟ ہاتھ تو ہر وقت میرے سامنے رہتا ہے، فرمایا جاہل کائنات کا کونسا گوشہ ایسا ہے جو علی سے اوجھل رہتا ہے! جو کائنات کو ہتھیلی کی طرح دیکھے، کل رات میں نے یہیں پہ بات چوڑی تھی ناں؟ کہ یہ عالم الغیب نہیں یہ تو ناظر الغیب ہیں، یہ بتاؤ کہ عالم بڑا ہوتا ہے یا عارف؟ آپ سب جانتے ہیں کہ اللہ ہے، عارف ہو اللہ کے؟ اللہ کا عارف تو آدم بھی نہیں ہے، اللہ کے عارف کائنات میں ہیں ہی دو، لا يعرف الله ألا أنا و علی تیرے نبیؐ نے کہا کا اللہ کا عارف یا میں ہوں یا علیؑ بس، اسی لیے حدیث میں یہ نہیں آیا کہ من لم يعلم أمام زمانه بلکہ من لا یعرف أمام زمانه مات میتة الجاهلية جو اپنے امام زمانہ کی معرفت کے بغیر مر گیا، جانے بغیر نہیں! جانتے تو سارے شیعہ ہیں کہ

Presented by Ziaraat.Com

بارھواںؑ ہے

خوش رہو، آباد رہو مولاؑ تمہاری عبادت قبول فرمائیں۔ بہت پڑھ لیا تھوڑا پڑھنا ہے اور چونکہ یہ بھی حقیقت قاہرہ ہے کہ لاکھ علم کے دریا بہا دیئے جائیں جب تک چار آنسو نہ نکل جائیں شام والی بی بیؑ راضی نہیں ہوتی، وہ ہمارے علم سننے نہیں آتی، اسے ہماری خطابتوں سے غرض نہیں۔ جب کسی نے پوچھا کہ بی بیؑ کیوں جاتی ہو مجلس میں تو فرمایا کہ میں تو صرف پرسے کے لئے جاتی ہوں۔ چونکہ علیؑ کی بیٹی کی حسرت رہی ہے یہ آنسو۔ درد کا ہر گوشہ سننے والوں کے سامنے ہوتا ھے پڑھنے والے کا کام ہے کوئی نہ کوئی تصویر سامنے لانا، یاد دلا دینا، یاد میں دلاتا ہوں آنسوؤں کی بھیک خود مانگ لینا۔ جب یہ سیدانیوں کے محمل مقتل میں پہنچے۔ کتابوں میں بہت زیادہ تکلیف دہ جملے ہیں میں وہ نہیں پڑھوں گا، تکلیف دہ جملے تو یہ بھی ہیں جو میں پڑھوں گا مگر اس سے زیادہ نرم الفاظ شاید میرے امکان میں نہیں ہیں۔ تمام علماء مقاتل نے لکھا کہ علیؑ کی بیٹی (صلواۃ اللہ علیھا) کو چونکہ عباسؑ تو تھا نہیں جو اونٹ پر بٹھاتا اور علیؑ کی بیٹی اُترتی۔ حسینؑ تو نہیں تھا جو ایک تھا بھی وہ خود اتنا مجبور تھا (اللہ اکبر) ذات واجب کی قسم، یہ علم گواہ، تیرہ معصومؑ تم میں، دو ماں بیٹیاں میری ماؤں بہنوں میں، گواہ ہیں یہ پندرہ معصومؑ میرے! جانتے ہو؟ یہ نماز کے بعد جو زیارت پڑھتے ہو اور یہ انگلی اُٹھا کے کیوں پڑھتے ہو پوچھا ہے کبھی علماء سے کہ یہ

Presented by Ziaraat.Com

زیارت سنت کس کی ہے؟ اور انگلی کیوں اُٹھائی جاتی ہے سب سے پہلے سلطان کربلاؑ کی زیارت گیارہ محرم کو کربلا کی جھلستی ہوئی ریت پر علیؑ کی بیٹی (سلام اللہ علیھا) نے پڑھی ہے۔(اللہ اکبر) بات سمجھ میں آ گئی تو قبر میں بھی ماتم کرنے کے لئے کافی ہے۔اس طرح اُترنا پڑا علیؑ کی بیٹی کو جیسے عباسؑ گھوڑے سے اُترے تھے۔اب مجھے نہیں پتہ کہ تمہیں علماء نے کیا بتایا ہے ۔عباسؑ کے اُترنے کے کس انداز سے واقف ہو تم جس رنگ سے عباسؑ نے زین چھوڑی اس انداز سے علیؑ کی بیٹی نے اونٹ کی پشت چھوڑی۔پھر ہاتھ جوڑ دیتا ہوں لفظ میرے نہیں تمہارے خون رونے والے امامؑ نے فرمایا میں قبر تک خون روتا رہوں حشر تک خون بہاتا رہوں تو مجھے وہ درد کا لمحہ نہیں بھول سکتا قید تو ہم سب تھے لیکن میری پھوپھیوں نے اونٹ چھوڑ تو دیئے فرمایا: میں تو وہ بدنصیب ہوں کہ اپنے باباؑ کی زیارت کرنے کے لئے اونٹ سے نہیں اُتر سکا۔مولاؑ اس کی وجہ؟ فرمایا لأنهم شدّونی علی بعیر أعزل فرمایا ایک لاغر اور لنگڑے اونٹ کے ساتھ شامیوں نے مجھے باندھ رکھا تھا اور میں وہ منظر بھلا نہیں سکتا کہ اِدھر میری پھوپھی حضرت سیدہ زینب سلام اللہ علیھا نے اونٹ کی پشت چھوڑی بلاتشبیہ چونکہ ہاتھ بی بیؑ کے بھی گردن سے بندھے تھے ۶۳ بیبیاں علیؑ کے پیچھے کھڑی ہوئیں پیش نماز کی صورت میں علیؑ کی بیٹی کے منہ سے جملہ نکلا السلام علیك یا أبا عبدالله، السلام علیك یاابن

Presented by Ziaraat.Com

رسول اللہ اور یہ کہہ کر حضرت سیدہ زینبؑ زمین پر گری گر کر تڑپنے لگیں۔ بندھے ہوئے اونٹ کی پشت سے سجادؑ نے کہا پھوپھی تڑپ کیوں رہی ہو سید سجادؑ انصاف کر تیرے باباؑ کی زیارت پڑھ رہی ہوں میں انگلی نہیں اُٹھا سکتی میں تیرے باباؑ کی لاش کی طرف اشارہ نہیں کر سکتی۔ اس دن سے حضرت سجادؑ رو رو کر کہتے تھے جو بھی زیارت پڑھے ہمارے ہر حبدار سے کہہ دینا میری پھوپھی حضرت سیدہ زینبؑ کی حسرت ہے کہ جب میرے غریب کربلا باباؑ کی زیارت پڑھو۔ میرے بابا کی قبر کی طرف انگلی سے اشارہ کرنا۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْ ا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

الا لعنة الله على القوم الظالمين

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

تیسرا خطاب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال ألم اقل لکم أنی أعلم الغیب السموات والارض

أعلم ماتبدون وما کنتم تکتمون

سورہ البقرہ سے ایک مشہورِ زمانہ آیت تلاوت کی ہے میں نے، گزشتہ مجالس میں بہت کچھ یقیناً آپ حقیقت غیب کے بارے میں جان چکے،اس سلسلے کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہا ہوں، میں نے پہلے عرض کیا تھا کہ پانچ مجالس اس ہمہ جہت اور ہمہ گیر موضوع کے لیے بہت کم ہیں یہ موضوع اتنا وسیع ہے کہ باوجود کم ازکم پچاس مجالس ہوں اور پھر اس کے بعد مجھے کچھ تسلی ہوگی کہ میں نے غیب پر کچھ بحث کی! وقت یاد دلایا ہے اللہ نے تخلیق آدم کا! میں جلدی جلدی آپ کو پوری آیت یاد دلا دیتا ہوں

أذقال ربك للملئكة ....أنی جاعل فی الأرض خلیفة قالوا أتجعل فیها من یفسد فیها و یسفك الدماء و نحن نسبح بحمدك

Presented by Ziaraat.Com

و نقدس لك قال أنی أعلم ما لا تعلمون فعلّم آدم الأسماء كلها ثم عرضهم علی الملائكة قال أنبئونی بأسماء هؤلاء أن كنتم صادقين قالوا سبحانك لا علم لنا ألا ما علمتنا أنك أنت العليم الحكيم قال يـا آدم أنبئهم بأسمائهم فلما أنبأهم بأسمائهم قال ألم أقل لكم أنی أعلم غيب السمٰوات والأرض و أعلم ما تبدون و ما كنتم تكتمون و قلنا للملئكة اسجدوا لآدم

(سورہ البقرہ۔۳۴)

وقت یاد دلایا ہے اللہ نے تخلیق آدمؑ کا اے میرے حبیبؐ یاد کر اُس وقت کو جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا، یاد اُسے ہی کروایا جاتا ہے جو موقع پر موجود ہو۔ جب تیرے پروردگار نے فرشتوں سے کہا انـی جـاعل فی الارض خليفة میں زمین پر اپنا ایک نائب بھیجنے لگا ہوں۔

فرشتوں نے کہا اسے بھیجے گا جو زمین پر فساد کرے گا، خونریزیاں کرے گا۔ یہاں میں ایک حدیث بیان کرنے لگا ہوں کہ تمہارے اس باپ آدمؑ سے پہلے دس لاکھ آدمؑ گزرے ہیں۔ اسی حدیث کو امام ششمؑ کے ایک صحابی نے پڑھا تو اُس کا دِل بھی مچل گیا۔ سینہ تنگ ہو گیا، بھاگا فوراً مولاؑ کی خدمت میں مولاؑ ! ایسی ایسی حدیثیں گڑھ لی ہیں لوگوں نے کہ میرا دل چاہتا ہے میں انہیں جلا دوں۔ فرمایا رُک! حدیث کے بارے میں یوں بول کے ایمان کا

Presented by Ziaraat.Com

دشمن نہ بن۔اب مولاؑ نے اُس سے یہ نہیں پوچھا کہ کونسی حدیث؟ وہ یہی پڑھ کر گیا تھا کہ دس لاکھ آدمؑ۔مولاؑ فرماتے ہیں من أین علم الملائکة بأفساد بنی آدم۔

جب فرشتے ایک دوسرے سے کہہ رہے تھے کہ اس کو بھیجے گا جو زمین پر فساد کرے گا،خونریزی کرے گا فرمایا یہ علم غیب فرشتوں میں آیا کہاں سے تھا اس سے پہلے اولادِ آدم کو دیکھ چکے تھے تو کہہ رہے تھے۔(داد تحسین)۔

مشاہدے کے طور پر۔اسے بھیج رہا ہے جو فساد کرے گا،خونریزیاں کرے گا نحن نسبح بحمدك ونقدس لك ہمیں بنا خلیفہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تقدیس۔عبادت کے کئی رکن ہیں۔نہ قیام کا ذکر کیا فرشتوں نے،نہ رکوع کا،نہ سجدے کا،نہ تشہد کا،نہ قعود کا،نہ سلام کا، نحن نسبح ناز بھی کیا تو تسبیح پر۔ہم تیری تسبیح کرتے ہیں،ہمیں اپنی خلافت اور نیابت عطا کر۔مجھے نہیں خبر کہ کس کا کلیجہ درمیان سے چر جائے گا اور کون پایہ عرش کو چھولے گا۔خطیب منبر سلونی کوفہ کی مسجد اعظم کے منبر پر فرما رہے ہیں۔اوکوفے والو! جانتے ہو وہ تسبیح کیا تھی جس پر فرشتے ناز کر رہے ہیں۔ فرمایا:أن الملئکة لتتذاکر فضلی وذالك تسبیحها عندالله فرشتے ایک دوسرے کو مجھ،علیؑ کے فضائل سناتے ہیں اللہ تسبیح لکھتا ہے۔(علیؑ حق)

سورہ ء انفال میں آج تک مولوی نے یہی تصور دیا کہ نثار عباس کہ فرشتہ آتا

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ہے اور نبیؐ کو بتاتا ہے کہ اللہ یہ کہہ رہا ہے اور سورہ ءانفال میں اللہ اپنے حبیب سے کہہ رہا ہے أوحیٰ ربك ألى الملائکۃ یاد کرجب تیرا پروردگار فرشتوں کو وحی کرتا ہے تو پھر قرآن میں چودہ سو سال پہلے یہ دعوت فکر موجود ہے کہ فرشتوں تک وحی آتی ہے تو کس ذریعے سے؟ کیونکہ اللہ غضنفر کی طرح نقوی صاحب نہیں بولتا، غضنفر بول رہا ہے لبوں کی حرکت سے، زبان کی جنبش سے، لہوات کی حرکت سے، پھیپھڑوں کے سکڑنے پھیلنے سے، جاؤ ڈاکٹروں سے پوچھ لینا، علم الابدان کے ماہروں سے کہ جس کے یہاں پھیپھڑا نہ ہو وہ شے بول ہی نہیں سکتی، مچھلی میں پھیپھڑا نہیں، نہیں بول سکتی، چیونٹی جیسی حقیر شے میں بھی پھیپھڑا ہے، کلام ہوتی ہے پھیپھڑے سے اللہ پھیپھڑے رکھتا ہے؟ حلق اللہوات رکھتا ہے؟ نہیں نہیں علی ولی اللہ پڑھنے والوں سے کہہ رہا ہوں، تم علم کلام کی جو کتاب اٹھا کے دیکھ لو، جہاں متکلم کا باب ہے کہ وہ کلام کرتا ہے، وہاں علماء کلام نے یہی لکھا وہ زبان سے نہیں بولتا، لبوں سے گفتگو نہیں کرتا، وہ متکلم بایں معانی ہے کہ کسی شے میں کلام خلق کرتا ہے، بھئی طور پہ موسیٰؑ کھڑا ہے کبھی پتھر میں کلام پیدا کردی کبھی جھاڑی میں، کبھی آگ میں، آگ ہے تو کلام ہو رہی ہے، اب یوں سوچو کہ ابھی اللہ نے دنیا کی کوئی شے نہیں بنائی پہلی کن کہنا چاہتا ہے، شے تو ہے نہیں اور جس طرح نثار عباس نے مجھ سے سوال کیا امیر ممکنات سے کسی نے پوچھا تھا کہ جب اللہ زبان نہیں

Presented by Ziaraat.Com

رکھتا تو پھر کن اور خصوصا پہلی کن اس نے کیسے کہی ؟ تبسم زیر لب سے میرے مولا نے فرمایا أما علمت أنا لسان الله الناطق تو جانتا نہیں کہ اللہ کی بولنے والی زبان میں ہوں؟

ہمیں بتادے قال أنی أعلم مالا تعلمون فرمایا جسے میں جانتا ہوں اسے تم نہیں جانتے۔ بس آدمؑ ہی ٹھیک ہے خلیفہ پھر اللہ فرماتا ہے میرے فرشتوں کو سبق سکھانے کے لئے تھوڑا اہتمام کیا علم آدم الاسماء کلھا آدمؑ کو سارے کے سارے اسماء پڑھا دیئے ثم عرضھم علی الملئکة پھر انہیں ملائکہ کے سامنے پیش کیا۔ یہاں ھُم کی ضمیر استعمال ہوئی ہے ذوی العقول کے لئے ہے۔ اسماء کے لئے یہ ضمیر ہوسکتی ہی نہیں مسمیٰ کے لئے ہوتی ہے۔

اور ان سے کہا انبؤونی باسماءِ ھولآءِ مجھے بتاؤ کہ ان کے نام کیا ہیں۔ اب افسوس ڈاکٹر صاحب مجھے یہ ہے کہ مجھے بحث کرنا ہے علم غیب پر، ورنہ ایک ایک حرف اسرار کے سمندر سمیٹے ہوئے ہے۔ انبؤونی مجھے بتاؤ بأسما ھولاءِ کہ ان کے اسماء کیا ہیں قالوا سبحنك لاعلم لنا ألا ما علمتنا فرمایا کہ تیری ذات تسبیح کے لائق ہے، ہمیں کوئی علم نہیں مگر بس وہی جو تو نے پڑھایا اس سے زیادہ ہم نہیں جانتے تو علیم بھی ہے، حکیم بھی ہے۔ پھر اللہ کہتا ہے یا آدم أنبئھم بأسمائِھم ان کو بتا ان کے اسماء نہیں۔ نہیں

Presented by Ziaraat.Com

یقیناً 80 فیصد سے زیادہ لوگ سوچ میں گم، جب فرشتوں سے کہا کہ مجھے بتاؤ اِن کے نام کیا ہیں آدمؑ سے یہ نہیں کہا کہ مجھے بتا، آدمؑ سے کہا کہ انہیں بتا یعنی اللہ نے پہلے دن خلافت کے آغاز سے یہ بتا دیا ہے خلیفہ ہوتا ہی وہی ہے جو انسانوں سے پڑھے نہیں فرشتوں کو پڑھا سکے۔ (داد و تحسین)

فلما أنبأهم باسمائهم

جب آدمؑ نے انہیں بتا دیئے ان کے اسماء اور شاہد بھائی امتحان صرف اتنا تھا، جو جانتے ہو جانتے ہو جو نہیں جانتے جان لو، نقوی صاحب بعض ظاہر بین مولوی خدا کی توہین کر جاتے ہیں کہ اللہ نے آدمؑ کو نام بتا دیئے تھے فرشتوں کو نہیں لاحول ولا قوۃ الا باللہ یہی عدل ہے اللہ کا، یعنی کمرہ امتحان میں Examiner ایک طالب علم کو پرچہ آؤٹ کر کے بتا دے کہ یہ سوال ہیں اور دوسرے کو نہ بتائے یہ خیانت ہے عدل نہیں۔ آدمؑ کو بتایا فرشتوں کو نہیں ایسا نہیں ہے بتانے سے مراد یہ ہے جو بتایا وہ دونوں کو، جو چھپایا وہ دونوں سے۔ اللہ نے پانچ نام بتائے ثم عرضھم پھر ان پانچوں کو پیش کیا، کہا یہ پانچ ہیں اور یہ پانچ بدن ہیں بس امتحان یہی ہے بتاؤ ان میں سے کون سا نام کس کا ہے؟ بس بتانا یہی تھا محمدؐ حمد کیا ہوا، تو بتاتا تھا کون ہے ایسا کہ جس کا طواف حمد کر رہا ہے۔ علیؑ بلند کون ہے جس کو بلندیاں سجدہ ریز ہیں۔ یہی امتحان تھا آدمؑ پاس ہوا۔ فرشتے نہیں ہو سکے۔ تو یہاں اللہ نے اکرام

Presented by Ziaraat.Com

بھائی یہ کہا فلما أنباھم بأسمائھم جب آدمؑ نے بتادیئے اسما تو فرمایا ألم أقل لکم أنی أعلم غیب السمٰوات الأرض اے فرشتومیں نے تم سے کہا نہیں کہ آسمانوں کے غیب بھی جانتا ہوں۔نہیں نہیں یا تو پورے مجمع میں پھر کر آغا جی ان کے ذہن کی کھڑکیاں کھلوایئے ، میں آ کے لفظ رکھنا شروع کر دوں ورنہ خدا کے لیے حلالیوں کی طرح سننا اور حلال زادوں کی طرح فیصلہ دینا، پانچ نام تھے پانچ شخص تھے۔جب آدمؑ نے بتادیئے یہ محمدؐ یہ علیؑ یہ حضرت سیدہ فاطمہ (صلواۃ اللہ علیھا) یہ حسنؑ، یہ حسینؑ اللہ کہتا ہے کہ میں نے تمہیں کہا نہیں کہ میں آسمانوں کے غیب بھی جانتا ہوں میں زمینوں کے غیب بھی جانتا ہوں۔یعنی مجھے خبر ہے کہ خلافت کے لائق کون، کیا تیرے باپ آدمؑ کی تخلیق کے وقت سے حقیقت غیب کا فیصلہ نہیں ہو گیا۔جو پانچ کو پہچان سکے اللہ کی نظر میں وہی تو عالم الغیب ہے۔جن کو جان لینے والا، سنبھالو ظرف عقیدت کو جنھیں فقط جاننے والا عالم الغیب ہوتا ہے۔وہ خود کیا ہیں؟ جب آغا مظہر مشہدی سیاق وسباق دیکھو گے آیت کا تو بات سمجھ میں آجائے گی کہ آدمؑ کو خلافت مل کیوں رہی ہے۔اللہ کہتا ہے اس نے نام بتادیئے ہیں میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ میں زمین و آسمان کے غیب کو جانتا ہوں۔ وأذقلنا للملئکۃ اسجدو ا آدم اور اب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ اب سجدہ کرو۔ کون کیا ہے اس مجمع میں، میرے بارے میں کہو کہ غضنفر غیب نہیں جانتا جو

واقعی نہیں۔ مجھے نہیں خبر ظہیر زیدی کہ کس کے دل میں کیا ہے لیکن چہرے پڑھنے والا اللہ نے مجھ سے بڑھ کر پیدا ہی کیا ارباب منبر میں سے۔ ابھی چہروں کی تحریر پڑھوں گا۔ جس نے پانچ کو پہچان لیا اللہ فرشتوں سے کہہ رہا ہے سجدہ کرو اس کا، جوان پانچوں کو پہچان لے فرشتوں کی عبادت کا حقدار ہو جاتا ہے اور اگر علیؑ تیری نماز میں آئے تو باطل؟ اسی لیے اللہ نے تمہیں یہ دعوت فکر دی ہے کہ جب کعبے کی طرف حج کے لیے جانا تو کعبے میں جھانک کے دیکھ لینا نقوی صاحب اس دعوت کا سبب ہی یہی تھا کہ جھانکو کعبے میں یہاں آیا کون؟ یہاں اترا کون؟ جب تمہیں یاد آ جائے کہ یہاں علیؑ اترا تو پھر اے جہالت وحماقت کے دوستو اور تحقیق وعلم کے بیریو! غور کر لینا جو میرے گھر میں آ سکتا ہے میری نماز میں کیوں نہیں آ سکتا؟ دیکھو نماز تو ذکر ہے اللہ کا، میں مجلس پڑھ رہا ہوں، اس میں آپ سب آئے ہو میں نے کسی کو روکا؟ لیکن اس پورے مجمع میں صرف ایک بندہ ہے جس کا نام تنظیم حسین نقوی ہے، جو میرے گھر گیا ہے، ہم دونوں کے گھروں میں ایک دوسرے سے پردہ نہیں تو اتنے بڑے مجمع میں میرے گھر آنے والا ایک، میرے ذکر میں آنے والے ہزاروں! تو جو اللہ کے گھر میں آ سکتا ہے ۔۔۔ رات بھی میں نے یہاں بات روک دی تھا اور فیصلہ یہ ہوا تھا کہ عارف بڑا ہوتا ہے، عالم بڑا ہوتا ہے کہ عارف؟ عارف بڑا ہوتا ہے۔ عالم ہونا کوئی کمال نہیں،

Presented by Ziaraat.Com

عالم تو کتنے کروڑ ہیں جو محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دروازے پر آئے ہی نہیں تو پھر اس بے فیض علم کا فائدہ ہی کیا جس نے حق کی پہچان ہونے نہ دی، اور امیر کائناتؑ کی زیارت مطلقہ میں یہ جملے ہیں امیر کائنات کی زیارت کے سامنے کھڑا ہو کر کہہ رہا ہے یہ زائر السلام علیك یا عالم السر المستور و عارف الغیب المکنون

''اے حفاظت سے رکھے ہوئے راز کے عالم میرا سلام۔

اور اے چھپائے ہوئے غیب کے عارف میرا سلام

اگر کلیم اظہر شاہ جی پیچھے والے اگر نہیں تھکے تو میں تھوڑا سا بات کو پھیلانا چاہتا ہوں دیکھیں علم الغیب کا درجہ سب سے چھوٹا ہے یعنی آپ جس کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ عالم الغیب ہے۔ بڑا تیر مارا تم نے، درجہ ہی سب سے چھوٹا ہے بنیادی طور شاکر بھائی پر تین طبقوں میں تقسیم ہوتا ہے غیب۔ ''علم للغیب ''غیب کا عالم ہونا۔''أطلاع علی الغیب ''غیب پر مطلع ہونا ''أظهار علی الغیب ''جن کے دلوں میں علیؑ ہے کبھی بات دل کو چھوئے تو بس نیازمند کو یاد رکھنا صدیوں سے جو حقیقت نہیں پہنچائی گئی تم تک، وہ غضنفر چٹکیوں میں پہنچانا چاہ رہا ہے اور خدائے واحد کی قسم نقوی صاحب کبھی دل خون کے آنسو روتا ہے نثار عباس یتیمی علم دیکھ کر۔ یوں تو ہماری قوم علماء کے حق میں بڑی خود کفیل ہے برسات میں اتنے حشرات الارض نہیں پیدا ہوتے جتنے

Presented by Ziaraat.Com

ہمارے ہاں علامہ پیدا ہوتے ہیں۔ بہر حال میں آپ کو بتاؤں اظہار الغیب ترجمہ کر دیتے ہیں: غیب کا ظاہر ہونا اور لکھ لو لوحِ دل پر جاؤ صاحبان علم پر غضنفر کا یہ چیلنج لے جاؤ کوئی مائی کا لعل رد پیش کرے۔ اسے کہنا پیٹھ پیچھے فائر نہ مارو میدان میں چلو یہاں "أظهار على الغيب" کا یہ ترجمہ نہیں اکرام بھائی کہ غیب کا ظاہر ہونا یا غیب پر ظاہر ہونا ترجمہ ہے "غیب پر غالب ہونا"۔ (اللہ اکبر)۔

ایک تو ہے غیب کا جاننا، جنت ہے؟ دوزخ ہے؟ دیکھی ہے؟ نہیں، لیکن ہم عالم الغیب ہیں جنت کے، کیا مقام ڈھونڈا ہے مولوی نے کہ بس اللہ ہے عالم الغیب اگر یہی علم ہے تیرا تو اس سے جہالت بہتر، ہم بھی عالم ہیں اس غیب کے، عرش غیب ہے، قیامت غیب ہے، لوح غیب ہے، فرشتے غیب ہیں، جنات غیب ہیں اور اللہ قصیدہ خوانی کرتا ہے ان مومنین کی، يؤمنون بالغيب جو غیب پر ایمان رکھتے ہیں تم میں سے کتنے ہیں ہیں جنھوں نے اپنے رسولؐ کو دیکھا؟ کوئی نہیں۔ یہ سارا ایمان بالغیب ہے اور اللہ کی قسم اس وقت کے لوگوں سے رسولؐ کی نظر میں تمہارا درجہ بڑا ہے۔ مولوی کے چکر میں آ کر کھو بیٹھو تو بات الگ ہے ذات واجب کی قسم آغا جی رسولؐ بیٹھے ہیں مسجد میں بیٹھے بیٹھے سر اٹھا کر کہتے ہیں سلام على أخواني میرا اسلام میرے بھائیوں پر! تو صحابہ نے فرمایا رسول اللہؐ ہمیں کہا فرمایا أنتم أصحابي لستم

Presented by Ziaraat.Com

بـأخوانی تم میرے صحابی ہو میرے بھائی نہیں ہو، تو یا رسولؐ اللہ یہ کون خوش نصیب ہیں جنھیں بھائی کہا جا رہا ہے فرمایا تم نے ہمیں دیکھا آنکھوں سے دیکھا ہمارا سایہ نہیں۔ تم نے دیکھا ہم جس گلی سے گذر جائیں وہ مہکتی رہتی ہے، تم نے دیکھا جس شجر کے پاس سے گذر جائیں وہ جھک کے ہمیں سلام کرتا ہے تم نے دیکھا ہم نے چاند کو دو ٹکڑے کیئے سورج کو لوٹایا تم نے قدم قدم پر معجزوں کی برسات دیکھی اور ہمیں مانا تم صحابی ہو میرے یـکـون قـوم فـی آخـرالـزمان آمنوا بالسوادِ علی بیاض آخری زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے جو کاغذ کی سیاہی کو دیکھ کر ہماری ولا پر ایمان لائیں گے انہیں بھائی کہہ رہا ہوں۔ (نعرہ رسالت)

آپ سب کی طرف سے کہہ نہ دوں یا رسولؐ اللہ یہ تیری بندہ پروری آپؐ تو کریم ہی ازل سے ہو۔ آپؐ لاکھ بھائی کہیں ہم اکڑیں گے نہیں بلکہ تیرے کوچہ وِلا کا سگ سمجھیں گے۔ یہ شرف ملا کیوں؟ ایمان لانے پر اگر مولوی کے چکرانے سے کچھ شک میں پڑ جائیں تو یہ شرف واپس ہو جائے گا۔ تو بس یاد رکھیں ہم بھی اتنے غیب کے عالم ہیں۔ کتنی چیزیں ہیں نثار عباس جو گنوائی جائیں تو کتاب بنتی ہے وہ سب غیب ہے اور ان پر ہمارا ایمان ہے، چین دیکھا ہے؟ (مجمع نے کہا) نہیں، ہے کوئی ملک چین؟ (مجمع نے کہا) ہے، یہی علم غیب ہے، آپ جانتے ہیں کہ چین ہے، دیکھا میں نے بھی نہیں لیکن میرا

www.ziaraat.com
sabeel-e-sakina

ایمان ہے کہ چین ہے، یہ ہے ایمان بالغیب اور میں جانتا ہوں کہ چین ہے، یہ ہے علم الغیب، یہی معیار ہے علم غیب کا؟ نہ چودہ کو اس عالم الغیب کہنے کو میں تیار ہوں نہ اللہ کو، یہ تو بہت چھوٹا درجہ ہے نقوی صاحب علم غیب کا!

اس سے آگے ہے أطلاع علی الغیب، اگر کہو تو آیت پڑھوں۔ سورہ آلِ عمران ماکان اللہ لیطلعکم علی الغیب ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء (۱۷۹) "فرمایا اللہ کسی کو بھی غیب پر مطلع نہیں کرتا بس وہ اپنے رسولوں میں سے جسے مجتبیٰ کرے"۔ ہر بندہ نہیں ہر نبی نہیں ہر رسول بھی نہیں، یجتبی من رسلہ اپنے رسولوں میں سے جسے مجتبیٰ کرے اسے غیب پر مطلع کرتا ہے۔

پہلے یہ بتا دوں کہ اطلاع کسے کہتے ہیں، خبر پہنچانا؟ عربی میں اسے اطلاع نہیں کہتے عربی میں کہتے ہیں بلندی سے بیٹھ کر پستی میں کسی چیز کو جھانک کر آنکھوں سے دیکھا۔

پڑھو سورہ الصفت اللہ کہتا ہے جنت میں بیٹھا ہوا ایک مومن کہے گا کہ میرا ایک دوست تھا وہ مجھ پر بڑا ہنسا کرتا تھا اور مجھ سے کہا کرتا تھا کہ تو جنت میں نہیں جائے گا میں تو آ گیا لیکن مجھے وہ نظر نہیں آ رہا اللہ کہتا ہے قال ھل أنتم مطلعون کیا تم مطلع ہونا چاہتے ہو فاطلع فرآہ فی سواءِ الجحیم پس وہ جھانکے گا پھر اسے جہنم میں پائے گا اور دوست اسے جہنم میں نظر آئے

www.ziaraat.com
Sapeel-e-Sakina
Presented by Ziaraat.Com

گا۔یعنی فاطلع جب اس نے جھانکا یعنی بلندی سے پستی میں جھانکنا اطلاع۔اللہ فرمار ہا ہے کہ میں غیب پر ہر ایک کو مطلع نہیں کرتا یجتبی من رسله میں رسولوں میں سے جسے مجتبیٰ کرلوں وہ غیب میں جھانکتا ہے۔آدمؑ عالم الغیب تھا زاہد صاحب رسول بھی نہیں، چونکہ پہلا رسول نوحؑ ہے آدمؑ عالم الغیب تھا چونکہ وہ پانچ کو جانتا تھا لیکن وہ پانچ کے صحن حقیقت میں جھانکنے کی جرأت نہیں کرسکتا تھا۔(داد وتحسین) اللہ اکبراللہ اکبر

تو آدمؑ مجتبیٰ نہیں آدمؑ مصطفیٰ ہے أن اللّٰہ اصطفی آدم اللہ کہتا ہے میں نے آدمؑ کو مصطفیٰ کیا جو مصطفیٰ ہو وہ عالم الغیب ہوتا ہے جو مجتبیٰ ہو وہ مطلع علی الغیب ہوتا ہے گویا وہ بلندی سے پستی میں جھانک کے آنکھوں سے دیکھ رہا ہوتا ہے کیا تمہیں معلوم نہیں، زیدی صاحب! مجتبیٰ اگر دو سال کا بچہ بھی ہو زمین سے بیٹھ کر آسمان پر لوح کا ملاحظہ کرتا ہے۔(داد تحسین)

کچھ لوگ حیران ہیں کہ میں نے کیا پڑھ دیا اور بھئی تمہارے آئمہؑ میں سے کوئی مجتبیٰ ہے ناں امام حسن مجتبیٰؑ، دو سال کا ناناؐ کی محفل میں بیٹھا تھا نانا وعظ کرر ہا تھا اور حسنؑ اوپر دیکھ رہا تھا کسی نے ٹوک دیا رسولؐ نے فرمایا مت روک میرے بچے کو أما تعلم أن الحسن یلاحظ اللوح المحفوظ تجھے خبر نہیں حسنؑ اس وقت لوحِ محفوظ ملاحظہ کرر ہا ہے۔

جو مصطفیٰ ہو وہ عالم الغیب، جو مجتبیٰ ہو وہ مطلع الغیب، رسول کتنے ہیں؟ تین

Presented by Ziaraat.Com

سو تیرہ۔ یعنی پوری کائنات کا جوہر تین سو تیرہ ان میں ہر رسول مجتبیٰ نہیں ولکن اللہ یجتبی من رسلہ من یشاء فرمایا اللہ رسولوں میں سے جسے چاہے مجتبیٰ کرے جو چیز ہر رسول کا حصہ نہیں وہ چیز بتول سلام اللہ علیہا کے بچوں کو بچپنے میں مل جاتی ہے۔(العظمۃ للہ) تو یہ ہے میرے دوستوں اطلاع علی الغیب اب ایک اور آیت سورہ جن عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ أحدا ألا من ارتضی من رسول (۶۲)۔

جوں جوں بات سمٹتی آرہی ہے زیدی صاحب! اور تنگ سے تنگ ہو رہی ہے، منصب مشکل سے مشکل ہو رہا ہے مصطفیٰ زیادہ تھے۔ مصطفیٰ کتنے ہیں؟ پڑھو سورہء اعراف ہے اللہ یصطفی من الملئکۃ رسلا و من الناس (۵۷) اللہ کہتا ہے میں رسولوں میں بھی مصطفیٰ کرتا ہوں اور فرشتوں میں بھی مصطفیٰ بناتا ہوں۔ اور یہ مصطفائی آغا جی اتنی عام ہے کہ مردوں سے نکل کر پردہ داروں تک چلی گئی یا مریم أن اللہ اصطفٰیك و طھرك و اصطفٰیك علی نساء العٰلمین

اے مریمؑ اللہ نے تجھے مصطفیٰ کیا۔ اللہ نے تجھے طاہر کیا اللہ نے تجھے پھر مصطفیٰ کیا۔ سوال ہے میرا شاکر بھائی اور ہر بندہ کم از کم ایک عالم سے ضرور پوچھے گا خواہ کسی بھی مسلک کا ہو اپنی پسند کے عالم سے پوچھو ہر مصطفیٰ ایک دفعہ مصطفیٰ سے مریم دو دفعہ مصطفیٰ کیوں ہے؟ (اللہ اکبر) آدمؑ ایک دفعہ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

مصطفیٰ، نوحؑ ایک دفعہ مصطفیٰ، ابراہیمؑ ایک دفعہ مصطفیٰ، مریمؑ دو بار کیوں؟ مرد کا دوہرا ہوتا ہے یہاں عورت کا دوہرا کیوں؟ جب میں نے قرآن کے وارثوںؑ سے پوچھا انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ مصطفیٰ کیا بتول بنانے کے لئے، ایک دفعہ مصطفیٰ کیا عیسیٰؑ کی ماں بنانے کے لئے، کیونکہ عیسیٰؑ ہے حجت، حجت کی ماں عام عورت ہو نہیں سکتی۔ اس لئے دوسری بار مصطفیٰ کیا تا کہ عیسیٰؑ کو جنم دے سکے تو قرآن نے مسئلہ حل کر دیا حجت کی ماں ہرایری غیری نہیں ہو سکتی۔ دیکھو جو عیسیٰؑ ہے اس کی ماں دو دفعہ مصطفیٰ پھر عیسیٰؑ کو جنم دیا عیسیٰؑ ہے مقتدی میرا بارہواں ہے پیش نماز (داد و تحسین، نعرہ حیدری)۔

زمین پر بیٹھ کر بک بک کر لینا آسان ہوتا ہے جو مقتدی کی ماں ہے وہ دو دفعہ مصطفیٰ اور جو امامؑ کی ماں ہے اسے کیسا ہونا چاہیئے تو یہ ہے مصطفیٰ۔ کیا پہچانا ہے تو نے اپنے نبی کو محمد مصطفیٰ۔ اور مصطفائی تو میرے رسول کی جوتیوں کے صدقے بٹتی ہے (اللہ اکبر) مجتبیٰ تھوڑے، یعنی تین سو تیرہ میں پانچ مجتبیٰ ہیں اور ان میں ایک مولا حسن مجتبیٰؑ ہیں تو اب مصطفیٰ زیادہ، مجتبیٰ چند، عالم الغیب فلایظهر علی غیبه أحدا ألامن ارتضی من رسول فرمایا میں عالم الغیب ہوں میں کسی کو بھی اپنے غیب پر غالب نہیں کرتا مگر اس کو کرتا ہوں جو رسول میں سے مرتضیٰ ہے (اللہ اکبر)

میں نثار عباس چلا جاؤں گا اور جتنے پڑھنے والے خطباء میرے عزیزان

Presented by Ziaraat.Com

بیٹھے ہیں ذہن میں رکھ لو چونکہ تمہیں بھی بھگتنا پڑے گا، تمہارے استاد نے یہ پڑھ دیا تھا، اللہ کہتا ہے فلا یظھر تو ترجمہ تو یہ کرنا چاہیے تھا کہ میں ظاہر نہیں کرتا سوائے مرتضٰی کے اور تمہارے استاد نے کہا میں غالب نہیں کرتا، لفظ کیا ہے؟ یظھر، میں آیت پڑھتا ہوں جس میں یظھر ہے ترجمہ کرو اور ترجمے والے قرآن اٹھا کے دیکھو، آیت جعفر نقوی صاحب ایک ہی ہے، آیت حرف بحرف وہی ہے اور ایک جگہ نہیں قرآن میں تین جگہ ہے قرآن میں سورہ توبہ میں، سورہ فتح میں اور سورہ صف میں، جادو وہ ہو جو سر چڑھ کر بولے۔

هو الذی أرسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله (سورہ فتح ۸۲)

شیعہ سنی جاؤ ترجمہ اُٹھا کر دیکھو یہی لکھا ہے۔ ''وہی تو اللہ ہے جس نے رسول کو ہدایتوں کے ساتھ دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کے دین کو ہر دین پر غالب کرے''۔

یہ ہوتا ہے اکرام بھائی علم کا پھندا میں نے ہر مولوی کے گلے میں فٹ کر دیا۔ میں اپنے غیب پر کسی کو بھی غالب نہیں کرتا سوائے اس کے جو رسول میں سے مرتضٰی ہے۔ اور عام گھرانے سے نہیں بلکہ رسول میں سے ہے، اب فیصلہ کرو ڈھونڈو زمانہ میں کون ہے جو مرتضٰی بھی ہو اور رسول میں سے بھی ہو۔ مشرق سے مغرب شمال سے جنوب پھر علم کے چراغ لے کر سوائے میرے

Presented by Ziaraat.Com

مولاؑ کہ کسی کو شرف نہیں کہ رسول نے کہا ہو علی منی و أنا منہ۔ علیؑ مجھ سے میں علیؑ سے۔ جو رسول میں سے مرتضیٰ سوائے علی مرتضیٰؑ کے۔ تو، اب بھی نہیں سمجھے مصطفیٰ بہت، مجتبیٰؑ چند، مرتضیٰؑ کائنات میں ایک۔ (علی حق)

جاؤ پوچھنا کسی عالم سے، آغا جی ہر لفظ کا ایک مادہ ہوتا ہے جس سے وہ لفظ نکلتا ہے اور وہ جس صیغے میں ڈھلتا جائے معنی وہی رہتے ہیں مصطفیٰ کا مادہ صفا مجتبیٰ کا مادہ جبا اور مرتضیٰ کا مادہ رضا۔

مصطفیٰ صفا سے یعنی جس میں صفائی ہوگی آلودگی نہیں ہوگی، نہیں نہیں ایسے نہیں جانے دونگا، شاکر رضوی کہاں ہیں تیرے گن مین؟ کھڑے کر چاروں طرف ایک بندہ نہ ہلنے دے جب تک فیصلہ نہ کریں، ایک جگ پانی کا ہے، چلیں ایک گھڑا ہے، نقوی صاحب چلیں ایک دیگ ہے اس میں ایک چٹکی میں نے مٹی ڈال دی آلودہ ہوا یا نہیں؟ اگر دیگ میں چٹکی خاک آ جائے تو وہ مصطفیٰ نہیں تو نبی کو بشر کہہ رہا ہے پھر مصطفیٰ بھی کہہ رہا ہے العظمۃ للہ العظمۃ للہ

اور مجتبیٰؑ ہے جبا سے! مثال دیتا ہوں آپ نے کچھ کشتے بنانا ہیں آپ نے یاقوت، زمرد، الماس، مرجان سامنے رکھے، لے آئے، گھر آ کر آپ نے پڑیاں کھولیں، کچھ دانے داغ دار تھے وہ الگ کر دیئے جو بے داغ تھے وہ الگ کر دیئے اب جو بے داغ تھے وہ الگ ہیں یہ ہے صفا، یہ دانے مصطفیٰ

Presented by Ziaraat.Com

ہیں۔ پھر آپ نے انہیں پیس ڈالا کچھ کو بغیر چھانے رکھ دیا کچھ کو باریک کپڑے سے چھان لیا اب یہ جو چھانا ہوا ہے یہ ہے مجتبیٰ، یعنی جو بے داغ تھا وہ مصطفیٰ، جو چھانا ہوا وہ مجتبیٰ۔ اب آپ نے جعفر نقوی کشتہ بنایا ایک سب سے اعلیٰ تھا بس آپ نے کہا یہ بیچوں گا نہیں اسے اپنے پاس رکھوں گا یہ ہے مرتضیٰ جس میں رضا ہے۔ اپنی ذات کے لئے انتخاب ہے وہ مرتضیٰ ہے۔ اب بھی تمہیں سمجھ میں نہیں آئی کچھ بے عیب چیز نظر آئی تھی اللہ کو شب ہجرت تو علیؑ سے کہا تھا بیچے گا اپنے آپ کو؟ (اللہ اکبر) کچھ تو نقوی صاحب اللہ کو نظر آیا میرے مولا علیؑ میں۔ اے اللہ تو مجھے بتا تو بے نیاز ہے نہ تیرا کنبہ، نہ تیرا گھر، کیوں خرید رہا ہے علیؑ کو؟ کہا ہذیان نہ بک اتنی خدائی میں نے بنادی میں جسم نہیں رکھتا جب بندے مجھے مشکل میں مدد کے لئے پکاریں گے میں تو جسم نہیں رکھتا جسے خریدا ہے اسے بھیجوں گا۔ (نعرہ حیدری)

جو مصطفیٰ ہے بعض غیب کا عالم اور فقط عالم بس، جیسے ہم عالم ہیں کہ جنت ہے، جو مجتبیٰ ہے وہ صرف عالم نہیں وہ ہے مطلع، وہ غیب میں دیکھ بھی رہا ہے لیکن یہ دونوں غیب کی عالم اور مطلع ہیں، آؤ پھر آیت پہ غور کرو عالم الغیب فلا یظھر علی غیبہ، علی الغیب نہیں اور جو مرتضیٰ ہے اسے میں نے غیب پر غالب نہیں کیا، اپنے غیب پر غالب کیا (اللہ اکبر) پالنے والے ان کے لئے صرف غیب، علیؑ کے لئے تیرا غیب، کہا جاہل نہ بن یہ ہے میرے

Presented by Ziaraat.Com

لئے ،علیؑ ہے میری ذات کے لئے ،اسے میں چنا ہے اپنی کبریائی کی تنہائی کے لیے،تو جب اللہ نے علیؑ کو چنا ہی وحدت کی خلوت کے لئے ہے تو پھر شب معراج کسی مہمان کوتنہائی میں بلائے گا تو پھر کبریائی کے بیڈروم میں کس کو ہونا چاہئیے ۔ اور دیکھ لیں اسی لیے زمین پر اللہ کا بیڈروم ہے کعبہ، او بھائی جسے عربی میں بیت کہتے ہیں ناں اسے انگلش میں بیڈروم کہتے ہیں، یہ بات بیبیت سے ہے جس کی گردان ہے بات یبیت بیت فھو بائت اور بیت شب باشی کی جگہ، جہاں رات گزاری جائے ، بیت اللہ ،اللہ کے رات گزارنے کی جگہ،تو اسی لیے زمین پہ یہ بیڈروم اس کا اور عرش پہ وہ، یہاں بھیجا تو اپنے گھر میں وہاں بلاتا ہے تو رکھتا ہے اپنے گھر میں، میرے مالک میں تو جا رہا ہوں، لیکن دل میں تھوڑی ناراضگی لے کے جا رہا ہوں، ویسے تو کس کی جرأت ہے تیرے آگے بولے! تیری قہاریت سے ڈر لگتا ہے! دیکھ جو میرا رسولؐ تھا اسے تو نے باہر بٹھا دیا اور تو نے علیؑ کو پردے کے اندر اپنے بیڈروم میں بٹھا دیا، یہ غیریت مجھے اچھی نہیں لگی مالک ناراض نہیں ہونا! آواز قدرت آئی ہذیان نہ بک! یہاں وہ آیا ہے مصطفیٰ بن کے اس لیے وہ باہر ہے،اور وہ آیا ہے مرتضیٰ بن کے اس لیے وہ اندر ہے، جب واپس جائیں گے وہ کہے گا أنا عبد من عبید محمد پھر وہ عبد بن جائے گا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا، جب وہ حقیقت محمدیہ کے پیکر میں ڈھلے گا تو پھر علیؑ اس کا عبد ہوگا،تو علم غیب میں

www.Ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

ٹامک ٹوئیاں مارتا پھرتا ہے علیؑ تو اس غیب پہ غالب ہے جو اللہ کا غیب ہے اور ابھی ابھی تم نے سنا کہ علیؑ کہہ رہے ہیں کہ میں محمدؐ کا عبد ہوں! جس کا عبداللہ کے غیب پہ غالب ہو تو گھر جا کر سوچنا کہ اس محمدؐ کا مقام کیا ہوگا۔ (العظمۃ للہ) شاکر بھائی میں نے پچاس مجالس بہت کم کہہ دی ہیں اکرام بھائی، پچاس سے کہیں زیادہ مجالس پڑھی جائیں تب جا کے کہا جا سکتا ہے کہ غیب پر کچھ بات ہوئی ہے، اور ہمارے حوصلے کی داد دو، ہزاروں اسرار اس سینے میں مدت سے بند پڑے ہیں اور نہ کبھی تنگ کرتے ہیں نہ شک ہوتا ہے! اور یہی ظہیر زیدی صاحب اصل امتحان ہے بندے کا کہ نہ مولاؑ میں شک کرو نہ مولاؑ کو شک سے دیکھو، یعنی نہ مولاؑ کے لیے شک نہ مولاؑ میں شک، یعنی اگر یہ کہہ دیا کہ یہ بات مولاؑ کے لیے نہیں تو یہ مولاؑ کے لیے شک ہے اور اگر نعوذ باللہ کہہ دیا کہ یہ اللہ تو نہیں تو یہ مولاؑ میں شک ہے، نہ وہ شک کرنا ہے نہ یہ شک کرنا ہے بس درمیان سے گزر جانا ہے تو نجات کی سرحد آ جاتی ہے

باقی جس چیز کو زمانہ غیب سمجھتا ہے اس کے نہ یہ عالم ہیں نہ اس پر یہ مطلع ہیں نہ اس پر یہ غالب ہیں اس غیب کے یہ خالق ہیں (اللہ اکبر) جنت غیب ہے ناں؟ میں نے کہا جسے زمانہ غیب سمجھتا ہے اس کے یہ خالق ہیں۔ تیرا چوتھا امامؑ بیٹھا ہے انبار لگا دوں گا کتابوں کا ورنہ مجھے گولی مار دینا صحابہ بیٹھے ہوئے ہیں اچانک تیرا چوتھا امامؑ آسمان کی طرف اُڑنے لگا بغیر پروں کے، بغیر

Presented by Ziaraat.Com

سواری کے دیکھنے والے اپنی اپنی معرفت نقوی صاحب کے مطابق باتیں کرنے لگے کافی دیر کے بعد واپس آئے صحابہ نے پوچھا مولاؑ کہاں گئے تھے۔آپ؟ نے فرمایا وہ ایسا ہے کہ باتیں تم سے کررہا تھا کہ اچانک میں نے نگاہ اُٹھائی تو جنت فردوس کی ایک روش پر میرے خاندان کے کچھ بزرگ حمزہؑ و جعفرؑ وغیرہ بحث میں الجھے ہوئے تھے اور ان سے فیصلہ نہیں ہو پارہا تھا میں نے سوچا جا کر بزرگوں کا مسئلہ ہی حل کردوں۔صحابہ نے کہا مولاؑ جنت تو علیّین میں ہے! آپؑ علیّین تک جاسکتے ہیں؟ نہیں ...... یہ حجرہ کی سرگوشی نہیں ہے، اگر میں شاہد بھائی اپنی طرف سے کہہ رہا ہوں یہودی ہوکر مروں رسولؐ اپنا اُمتی، علیؑ اپنا شیعہ، امام حسینؑ مجھے اپنا ماتمی، بارھواںؑ مجھ اپنی رعیت نہ سمجھے۔میری زبان دوزخ کے کتے کھائیں اتنی قسموں اور بددعاؤں کے باوجود جو چوتھےؑ کے اقتدار میں شک کرے اس کے شجرے میں شک اس کے نطفے میں شک، اس کے لہو میں شک، اس کے خاندان میں شک! آؤ میرے سر پر قرآن رکھو مجھے چادر سیدہ زہرا (صلواۃ اللہ علیھا) کی قسم جب پوچھا مولا علیین میں ہے جنت، آپؑ وہاں تک جاسکتے ہیں میرے مولاؑ نے فرمایا:

نحن صنعناها فكيف لانقدرأن نقصد ألى صنعنا او بے وقوف جنت کو بنانے والے بھی ہم اور جا بھی ہم نہ سکیں (داد و تحسین)

تو جس چیز کو تم غیب سمجھتے ہو اس غیب کے یہ عالم نہیں اس کے خالق ہیں

Presented by Ziaraat.Com

جس غیب کے یہ عالم ہیں وہ وجود ہی کوئی اور ہے! درود پڑھ لو سب مل کر۔

خوش رہو، آباد رہو مولاؑ تمہاری عبادت قبول فرمائیں، میں نے کتابوں میں پڑھا کہ جو مجلس سننے شام سے آئی ہے بی بی، اس کی جھولی میں ایک چار سال کی بچی بیٹھی ہے (اللہ اکبر) جب تک اس خاندان پاک کے فضائل پڑھے جاتے ہیں کبھی عزاداروں کی طرف دیکھتی ہے کبھی پھوپھی کے چہرے کی طرف حدِ ادب کی وجہ سے پھوپھی سے پوچھتی نہیں کہ پھوپھی آپ تو شام سے مجھے لائیں تھیں عزاداری کے لئے، یہاں نعرے لگ رہے ہیں میرے بابا کے میرے جد کے فضائل پڑھے جا رہے ہیں اور جونہی ذاکر، خطیب مصائب شروع کرتا ہے آپ لوگوں کی چیخیں دھاڑیں آنسو بلند ہوتے ہیں اپنی پھوپھی سے روکر کہتی ہے فاعتنقت برقبة عمتها پھوپھی جو چیخیں مار کر رو رہے ہیں ان کا ہم سے رشتہ کیا ہے، یہ ہمارے لگتے کیا ہیں؟ (العظمۃ للہ) رو کر کہتی ہیں بی بیؑ، سکینہؑ یہ تیرے لگتے کچھ نہیں تو پھر پھوپھی اماں یہ چیخیں مار کر کیوں رو رہے ہیں۔ انہوں نے میرے بابا کو زین سے اترتے ہوئے نہیں دیکھا، انہوں نے میرے اکبرؑ کے برچھی لگتے ہوئے نہیں دیکھی۔ انہوں نے میرے اصغرؑ کو تیر لگتے نہیں دیکھا۔ انہوں نے میرے گوشوارے چھنتے ہوئے نہیں دیکھے رو کر بی بیؑ کہتی ہیں عزادارا ہیں یہ تیرے باباؑ کے اس لئے سوگ منا رہے ہیں۔ رو کر کہتی ہے پھوپھیؑ! پھر مجھے یقین ہے اگر یہ کربلاء ہوتے تو

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

شاید میرا بابا ؑ بچ جاتا شاید میں یتیم ہونے سے بچ جاتی شاید شمر ملعون طمانچے مار کر میرے گوشوارے نہ اُتارتا۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْ ا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

الا لعنة الله على القوم الظالمين

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

چوتھا خطاب

بسم الله الرحمن الرحیم

ولقد رآہ بالأفق المبین وما ھو علی الغیب بضنین

(سورہ تکویر۲۴،۲۳)

سورہ تکویر سے ایک آیت پڑھی ہے میں نے، ذات واجب نے حالانکہ خدا جو کچھ کہے کوئی صاحب ایمان اسے شک کی نظر سے نہیں دیکھ سکتا لیکن بات کرنے سے بیشتر صداقتوں کے کردگار نے پہلے تین بہت بڑی قسمیں کھائیں پھر بات کی، اور قسمیں نقوی صاحب جیسے میں کھاتا ہوں کہ میں اگر جھوٹ کہوں تو میرے ساتھ یہ ہو اور پھر اگر کوئی شک کرے تو وہ ایسا ہو تو بعینہ سنت الٰہیہ بھی ہو بہو ایسی ہے، پھر بات کی فرمایا

فلااقسم بالخنس الجوار الکنس والیل أذا عسعس والصبح أذا تنفس أنه لقول رسول کریم ذی قوۃ عند ذی العرش مکین مطاعٍ ثم أمین وما صاحبکم بمجنون ولقد رأہ بالافق المبین وما ھو علی

Presented by Ziaraat.Com

الغیب بضنین (سورۃ تکویر)

فرمایا: مجھے قسم ہے ان ستاروں کی جو چلتے چلتے اچانک غائب ہوجاتے ہیں۔ والیل أذا عسعس قسم ہے رات کی جب وہ جانے لگے والصبح أذا تنفس قسم ہے صبح کی جب وہ سانس لے یہ قسمیں کھا کر کہنا کیا چاہ رہا ہے فرمایا أنه لقول رسول کریم۔

یہ جو قرآن تم تک پہنچ رہا ہے میرے عزت دار رسولؐ کا قول ہے (اللہ اکبر) دادو تحسین۔ مسلمانوں نے کلام رسولؐ کو نقوی صاحب کلام خدا نہیں سمجھا، نہیں سمجھا تو دو تقسیمیں کردیں یہ کلام خدا ہے یہ کلام رسولؐ ہے۔ یہ قرآن ہے یہ حدیث ہے۔ آؤ ایک فتویٰ خدا پر لگاؤ اللہ کہتا ہے تم میرے حبیبؐ کے کلام کو کلام اللہ نہیں سمجھتے میں نے اپنے کلام کو اس کا قول کہہ دیا ہے (نعرہ رسالت)۔

أنه لقول رسول کریم

یہ رسول کریمؐ کا قول ہے (اللہ اکبر) چونکہ مجھے جانا ہے آگے ورنہ ایک ایک لفظ جو ہے وہ پتہ نہیں کیا کیا مانگتا ہے مجھ سے۔

ذی قوۃ فرمایا وہ رسول جو قوت والا ہے طاقت والا ہے اور یہ وہ اللہ ہے جو اپنے لئے کہتا ہے میں اللہ رزاق بھی ہوں، صاحبِ قوت بھی ہوں۔ صاحب قوت کہہ رہا ہے یہ قوت والا ہے۔ یہ ظہیر زیدی صاحب ایسا ہے جاہل

Presented by Ziaraat.Com

کسی کو عالم کہے کوئی شرف نہیں، کوئی عالم کسی کو عالم مانے۔ اگر اللہ کو کہیں بھی میرے رسولؐ میں عاجزی نظر آئی ہوتی تو کبھی بھی ذی قوۃ نہ کہتا عند ذی العرش مکین اور یہ مکین ہے عرش والے کی عندیت میں، مطاعٍ ہر شئے پر اس کی اطاعت واجب کردی گئی ہے ثم أمین پھر امین بھی ہے۔

قسمیں کیا کھائیں تھیں ان ستاروں کی قسم جو چلتے چلتے غیب ہوجاتے ہیں، اس رات کی قسم جب وہ جانے لگے، اس صبح کی قسم جب وہ سانس لے وہاں کی قسموں کا مضمون۔ اس وقت تک تو قصیدہ تھا رسولؐ کا قسموں کے بعد جو مضمون بتانے لگا ہوں وہ یہ ہے وما صاحبکم بمجنون تمہارا صاحب دیوانہ نہیں (قبلہ کسی نے تو دیوانہ سمجھا ہوگا نا) یقیناً اللہ کبھی کہتا ہے بھٹکا نہیں کبھی کہتا ہے دیوانہ نہیں۔ کس نے اکرام بھائی فتوے لگائے ہیں۔

رسولؐ کے بھٹکنے پر نہ میں نہیں جانتا کہ کون کیا ہے، میں نے جو تفاسیر اہل بیتؑ میں دیکھا دربارِ رسالت میں ایک دن کو ضیاں چلی تھیں۔

ضل فی محبة ابن عمه علیؑ کے فضائل پڑھتے معاذ اللہ اپنے چچازاد بھائی کی محبت میں گمراہ ہوگیا، صفائی دینا پڑی والنجم اذا ھویٰ ماضل صاحبکم وما غویٰ

قسم ہے اس تارے کی جو پیشانی کے بل گرا تمہارا صاحب گمراہ نہیں ہوا تو میں چودہ سو سال پہلے سمجھ گیا کہ علیؑ وہ جادو ہے اس کے فضائل محمدؐ بھی پڑھے تو

Presented by Ziaraat.Com

فتویٰ لگ جاتا ہے (نعرہ حیدری) داد و تحسین)۔علیؑ کا مولا بھی علیؑ کے فضائل پڑھے تو گمراہی کا فتویٰ لگ جاتا ہے غضنفر دو ٹکے کا عزت دار کون ہے اسی لئے میرا سینہ تنگ ہوتا ہی نہیں اس بات پر!

فرمایا یہ تین قسمیں کھا کر میں کہہ رہا ہوں وما صاحبکم بمجنون تمہارا صاحب دیوانہ نہیں، اب میں آخر ظہیر زیدی صاحب کس کس زخم پر پھاہے رکھوں اپنے ترجمے اُٹھاتا ہوں تو بھی تمہارا ساتھی مجنون نہیں دوسرے ترجمے دیکھتا ہوں تمہارا ساتھی دیوانہ نہیں (لاحول ولا قوة الا بالله) رسول اور ہمارا ساتھی رسول اور اُمت کا ساتھی اب جنہوں نے یہ ترجمہ کیا ان سے جا کر پوچھو عربی میں ایک لفظ ہے صاحب البیت، بیت کا صاحب اس کے معنی کیا ہیں گھر کا مالک۔ایک لفظ ہے صاحب المال وہ کہے گا مال کا مالک، تو پھر ڈوب مرنے کا مقام نہیں تم اگر کسی چیز کے صاحب ہو تو ترجمہ مالک ہے (داد تحسین) اور رسولؐ کے لئے ترجمہ ساتھی ہے؟ نہیں .... تمہارا مالک مجنون نہیں ولقد رأه بالافق المبين اور تمہارے مالک نے اسے دیکھا اُفق مبین پر وما هو على الغيب بضنين سورہ تکویر ہے تیسواں پارہ ہے قرآن کی آیت ہے غضنفر کی یہ وسعتِ ظرف ہے کہ جاؤ مرضی کے مترجم سے ترجمہ کرواؤ حالانکہ بڑی ڈنڈیاں ماری جاتی ہیں اس پر جھگڑتا ہوں لیکن یہاں بھاگنے کی جگہ ہی نہیں جاؤ مرضی کے ترجمان سے پوچھو وہ یہ کہنے پر مجبور

Presented by Ziaraat.Com

ہوجائے گا کہ اللہ کہہ رہا ہے وما هو علی الغیب بضنین۔

''تمہارا صاحب غیب کی باتیں بتانے پر بخیل نہیں ہے''۔ (نعرہ رسالت) ہمارا علم محدود، ہماری معلومات محدود، جہاں اللہ کہہ رہا ہے کہ میرا حبیبؐ غیب بتانے پر بخیل نہیں، اس کا مطلب ہے جس جس شے کو اللہ نے غیب سمجھا اس اس شے کے بارے میں یہ اعلان کیا کہ یہ اظہار غیب پر بخیل نہیں، اچھا! ایک ساتھ شرط رکھی ہے دوسری آیت میں، بات لمبی ہو جائے گی میں اس طرف جانا نہیں چاہتا، ایک دن کسی نے ناراض کر دیا رسولؐ کی پھوپھی کو، حضرت صفیہ سلام اللہ علیہا کو، مختصرا یوں تھا کہ گزر رہی تھیں، کسی نے کہایا صفیه غطی قرطك فأن قرابة محمد لا تنفعك گوشوارا چھپا اپنا، تیرا گوشوارا نظر آ رہا ہے رسول کی رشتہ داری نے تجھے مغرور کر دیا ہے؟ تجھے کوئی فائدہ نہیں دے گی! عالم جلال میں بی بیؑ نے فرمایایا ابن اللحلة أتنظر ألیٰ قرطی ؟ او بدبودار عورت کے بچے تیری نظر میرے کانوں پہ تھی؟ جا کے روتی ہوئی بارگاہ رسالت میں پیش ہوئیں، ایسا ایسا کہا ہے فلاں بندے نے مجھ سے! صحیفہ رحمت ہی سرخی جلالت آئی، بلال! ردا دے الصلوٰۃ جامعة بھر گئی مسجد کھچا کھچ عالم غضب میں بلا تشبیہ رسولؐ زیب منبر ہوئے، فرمایا اٹھو! پوچھو آج محمد سے جو پوچھنا ہے! اپنے اپنے شجرہ نسب پوچھو! ایک شخص اٹھا، کہا یا رسول اللہ میرا باپ کون؟ فرمایا: جس کے مشہور ہر تم اس کے

نہیں ہو،تمہارا باپ فلاں چرواہا ہے

بخیل کی ضد کیا ہے؟ سخی تو اللہ یہ کہہ رہا ہے یعنی میں اِسے یوں کہہ سکتا ہوں کہ میرا حبیب غیب کے معاملے میں سخی ہے۔ اکثریت نہیں سمجھ سکی کہ میں کہنا کیا چاہ رہا ہوں۔ اب دیکھیں مجھ سے جو بندہ پانچ سو روپے زیادہ خرچ کر دے میں تو کہوں گا مجھ سے بڑا سخی ہے لیکن حاتم اپنے سے بڑا سخی کسی ایرے غیرے کو نہیں مانے گا۔ اسی طرح بڑھتے چلے جاؤ علیؑ اپنے سے بڑا سخی کس کو مانے گا جو روئے زمین کی سلطنت پتھروں کی زکواۃ کی صورت میں دے دے نہ .... نہ یا تو یہ کہو کہ اللہ نے مبالغہ کیا ہے۔ والذين أقيموا الصلواة ويؤتون الزكوة وهم ركعون

اللہ فرماتا ہے یہ انگوٹھی زکواۃ میں دی گئی ہے اور زکواۃ نصاب ہوتا ہے۔ اونٹوں کی زکواۃ میں اونٹ دینا پڑتا ہے، پتھروں اور جواہرات کی زکواۃ میں پتھر دینا پڑتے ہیں تو علیؑ نے دیا ہے وہ نگینہ جو سلیمان بن داوٗدؑ کے ہاتھ میں تھا یہ ہے علیؑ کی پتھروں کی زکواۃ ساری میراث کیا ہے۔؟ (اللہ اکبر)۔

اب علیؑ جسے کہے یہ سخی ہے کم از کم وہ علیؑ کو اپنی برابری کی سطح پر نظر آئے گا ۔علیؑ سے بڑا سخی نبی ہے جانتے ہو اس کی سخاوت کیا ہے؟

قصیدہ بردہ کے اشعار میں ایک شعر ہے آغا جی أن من جودك الدنيا وضرتها ومن علومك علم اللوح والقلم یارسولؐ اللہ دنیا و آخرت تیری

Presented by Ziaraat.Com

سخاوت ہے کیوں؟ کہ اللہ نے کائنات بنانے کے بعد کہا تھا میرے حبیبؐ وأنا وأنت وماخلقت سواك لأجلك بس تو میرا ہو جا کائنات تیری، رسولؐ نے سجدہ کر کے فرمایا أنت وأنا وترکت ماسواك لأجلك بس تو میرا ہو جا تو نے کائنات مجھے دی میں نے تیرے لئے کائنات صدقہ کی (نعرہ رسالت)۔

تو جعفر نقوی علیؑ روئے زمین دیتا ہے سائل کو اور میرا رسولؐ عالمین دیتا ہے تو رسولؐ سے بڑا سخی کون؟ اللہ! تو اب اللہ سے بڑا تو کوئی سخی نہیں۔ اب اللہ جسے سخی کہے اسے برابری پر تو لائے گا اور اللہ کہہ رہا ہے میرا رسولؐ غیب کے معاملات میں سخی ہے، نہیں معلوم مجھے کس کا ظرف چھلکے گا؟ کس کے کلیجے میں دراڑ آئے گی لیکن میں کہنے پر مجبور ہوں اس کا مطلب ہے کہ برابر کا سخی سمجھا تو کہا کہ غیب کے معاملے میں بخیل نہیں، سخی ہے اب جلو یا مرو، کلمہ چھوڑ دو یا باقی رکھو یعنی اللہ کہنا یہ چاہتا ہے کہ جتنا جتنا غیب کے معاملے میں، میں عالم ہوں اتنا اتنا یہ ..... (نعرہ حیدری)۔

تو جتنا اللہ نے اپنے آپ کو سخی سمجھا اظہار غیب میں اتنا ہی اپنے حبیبؐ کو سمجھا، اب مجھے سمجھ نہیں آتی نقوی صاحب چلو اغیار تو اغیار ہیں ایک بندہ علیؑ کے دروازے پر آیا ہی نہیں، اُسے کیا خبر! اب جو بندہ کبھی عزاء خانے میں آیا ہی نہیں اسے کیا خبر آداب مجلس کیا ہیں، مجلس میں کیا ہوتا ہے، ذکر ہوتا ہے یا

Presented by Ziaraat.Com

قوالی! وہ تو جو بھی کہے، بھئی آیا جو نہیں! اور جو روز مجلس میں آئے اور پھر اسے نہ آداب مجلس کا پتا ہو اور نہ یہ جانتا ہو کہ مجلس میں ہوتا کیا ہے؟ سکھایا کیا جاتا ہے؟ پڑھایا کیا جاتا ہے؟ تو ایک بندہ کبھی علیؑ کے دروازے پہ آیا ہی نہیں! کھڑے بھی علیؑ کے دروازے پر ہو اور شک کا بخار دل میں لے کر، مجھے یہ بتائیں ڈنکے کی چوٹ پر یہ کہا کرتا ہوں کہ جو میں کہہ رہا ہوں ضمانت ہے۔ نکلو میدان میں، مجھے یہ دعویٰ کرنے سے پہلے یہ خوف نہیں ہوگا کہ میں غلط بات نہ کروں ہوسکتا ہے کہ کوئی کھڑا ہو جائے اور میں حوالہ نہ دے سکوں تو یہ سلطان العلمائی کا بھرم لمحے میں چکنا چور ہو جائے گا۔ اور جو علیؑ منبر پر بیٹھ کر مشیت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر عالمین کو اعلان کر کے کہہ رہا ہے "سلونی" (علیؑ حق) مدینے والوں سے کہا کہ تم سوال کرو بھئی یہ وصی کس کا ہے؟ رسولؐ کا۔ تو جہاں جہاں تک رسولؐ کا رقبہ ہے اور یہ اعلان شاکر رضوی صرف انسانوں کے لئے! نقوی صاحب کتابیں بھری پڑی ہیں اور یہ واقع ہوا ہی اس لئے تھا کہ ہم جیسے بے علم سمجھ جائیں کہ علیؑ کے دعویٰ کی سرحدیں کہاں تک ہیں کہہ رہے ہیں۔ سلونی اور صرف سلونی کہہ کر چپ نہیں ہوتے۔ کبھی کہتے ہیں سلونی عن طرق السموات فانی أعلم بها من طرق الارضین مجھ سے آسمانوں کے راستے پوچھو میں زمینوں کے راستوں کی نسبت ان راستوں کا زیادہ عالم ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

بہت آیا ہوں میں لاہور میں، لیکن میں لاہور کے راستوں کی نسبت

بہاولپور

کے راستوں کا زیادہ عالم ہوں، یعنی بہاولپور میں میں زیادہ چلتا ہوں وطن ہے میرا، فرمایا میں آسمانی راستوں کا زمینی راستوں کی نسبت زیادہ عالم ہوں!

کبھی کہتے ہیں سلونی عمادون العرش مجھ سے عرش سے ماوراء کی باتیں پوچھو، کبھی کہتے ہیں سلونی عن أسرار الغیوب جتنے غیب ہیں زمانے میں مجھ سے ان کے راز پوچھو۔ پھر فرمایا، ابھی تک تو یہ کہہ رہے تھے ناں کہ یہ پوچھو یہ پوچھو، پھر یوں فرمایا کہ کوئی جاہل یہ نہ سمجھے کہ یہی کچھ پوچھنا ہے، پھر اپنے دعوے سے تمام حدود و قیود اور حصر و پابندی مطلقاً ہٹا کے کہتے ہیں۔

سلونی ماشئتم جو چاہو پوچھو

یہ اب نقوی صاحب قبلہ پوچھنے والوں کا ظرف ہے کوئی پوچھ رہا ہے میری داڑھی کے بال کتنے ہیں، مولاؑ نے فرمایا کہ تیری داڑھی کے بال اتنے ہیں اور ہر بال کے بُن میں ایک شیطان رہتا ہے۔ (داد و تحسین)۔ خدا کی قسم یہی فقرے ہیں بولا، یا علیؑ کیا دلیل ہے جو تو نے کہا اتنے ہیں۔ ہوسکتا ہے دو چار زیادہ ہوں پانچ سات کم ہوں۔ فرمایا نائی منگواؤ ایک ایک بال تیرا چن

کے کھینچے داڑھی کا ایک کم یا زیادہ نکلے ایک داڑھی کی سو داڑھی میں بھروں گا۔ اور اگر پورے ہوئے مان لے گا علیؑ کائنات کو یوں (ہتھیلی کی طرح) دیکھتا ہے۔(نعرہ حیدری)۔

کوئی کہہ رہا ہے میں نے آج کیا کھایا؟ کوئی کہہ رہا ہے میری مٹھی میں کیا ہے؟ جیب میں کیا ہے؟

آپ سبھی جانتے ہیں کہ ایک دن ایک کونے سے ایک سوالی اُٹھا اور اس نے سب سے مختلف سوال کیا یا امیرالمومنینؑ أین جبرائیل فی هذه الوقت کہ جبرائیل اس وقت کہاں ہے؟ یہ سوال کیا ہی دانستہ گیا ہے تاکہ پتہ چلے کہ دعوے کی سرحد کہاں تک ہے، تو آگے علیؑ نے یہ نہیں کہا کہ میں تو زمین والوں کی بات کر رہا ہوں! تو اس کے بارے میں پوچھتا ہے جو سدرہ میں ہے؟ نہیں! پھر ہوا کیا؟ قبلہ جو میں نے کتابوں میں دیکھا وہی پڑھنے کی عادت ہے مجھے، الحمد للہ مولاؑ نے مجھے یہ توفیق ہی نہیں کہ کسی سے سن کے سناؤں! مجھ سے سن کے سنانے والے بہت، میں وہی سناتا ہوں صاحبان ایمان کو جو آنکھوں سے دیکھ لوں، میں نے یہی دیکھا بلاشبہ نظر یمیناو شمالاً خلفاً وقداما فوقاً وتحتاً وقال أنت جبرائیل

سوچنے کی بات ہے زیدی صاحب فوراً کیوں نہیں کہہ دیا مولاؑ نے کہ تو جبرائیلؑ ہے۔ سبب یہ ہے اسد! اِدھر سائل نے سوال کیا جبرائیل کہاں ہے

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ نے ایک لمحے کے کروڑویں حصے میں سوچا جبرائیل ہے فرشتہ، فرشتہ کون ہے ھم قادر علی التشکل المختلفۃ فرشتہ ہر شکل بدلنے پر قادر ہے یہ دائیں بائیں اوپر نیچے فرش سے عرش تک عالمِ رنگ و بو میں دیکھا کہ جہاں جہاں سے علیؑ کی نگاہِ ولایت گذری مثلاً راستے میں دریا تھے علیؑ نے قطرے قطرے میں دیکھا کہ کہیں قطرہ بن کے تو جبرائیل نہیں چھپا ہوا (اللہ اکبر) سمندروں کی پاتال میں دیکھا، صدف میں موتی بن کے تو نہیں چھپ گیا اوپر دیکھا بادلوں سے نگاہ گزری، کہیں ابر نیساں میں اولے کی شکل میں تو نہیں بدل گیا بارش کی بوند میں تو نہیں ڈھل گیا۔ راستے میں گل وگلزار آئے ایک ایک پھول کے غلاف کا گھونگھٹ اُلٹ اُلٹ کے دیکھا کہ کسی کلی کے پردے میں کلی بن کے تو نہیں چھپ گیا (دادو تحسین)۔

اب بھی دو فیصد لوگ مجھے حیران ہو کر دیکھ رہے ہیں! میرے ہاتھ میں چاقو ہو، چاقو افضل ہے یا میں؟ آٹھ دس چاقوؤں کی لمبائی ہے تلوار، میرے ہاتھ میں تلوار ہو، تلوار افضل ہے کہ میں؟ اوجس کی تلوار اُٹھنے سے پہلے قیامت تک کی صلبوں کے صحن میں جھانک لے (نعرہ حیدری) (العظمۃ للہ) اگر کوئی یہ کہے اکرام بھائی کہ علی علیہ السلام خود دیکھتے تھے تو آؤ میں ایسی جنگیں دکھاؤں کہ مشرک کافر دور ہیں علیؑ تلوار چھوڑ دیتے تھے اور میں نے اکیلی تلوار کو بھی دیکھا کبھی ایک سر چھوڑ دیا کبھی دو چھوڑ دیئے (اللہ اکبر) علیؑ چھوڑتے

Presented by Ziaraat.Com

ہی اسی لئے تھے کہ زمانے کے جاہل سمجھ لیں کہ جس کے ہتھیار عالم الغیب نہیں ناظر الغیب ہیں (العظمۃ للہ)۔ نقوی صاحب مجبوری یہ ہے، حالانکہ تلوار کے بھی یہ فضائل نہیں لیکن منجملہ صفات کے اس میں یہ صفت ہے حالانکہ خدائے سخن نے کتنا عرصہ پہلے نقوی صاحب صاحبان ایمان کو دعوتِ فکر دی تھی لیکن کسی نے نثار عباس آج تک سوچا ہی نہیں۔

عقیل گر ہے تو اِن دو بڑی بلا سے بچے
علیؑ کی تیغ سے زہراؑ کی بد دُعا سے بچے
(میر انیسؔ)

یہ بی بیؑ کی بددُعا کو اور تیغ کو ایک کیوں گنا گیا ہے؟

اس میں اسرار ہیں پھر کبھی کوئی مجلس مجھے یاد کروانا جو پوری کی پوری آغا جی مولاؑ کی تلوار کی صفات پر پڑھوں گا پھر اس میں بتاؤں گا کہ تلوار کا مآخذ تخلیق کیا ہے؟ جس چیز کو مولوی صاحبان غیب سمجھتے ہیں وہ غیب ان کے جانور جانتے ہیں۔ جب ہجرت کر کے تمہارا رسولؐ مدینے پہنچا تمام انصار لپٹ رہے ہیں مہار ناقہ رسالت سے، کوئی کہتا ہے میرے گھر، کوئی کہتا ہے میرے گھر فرمایا: خلوھا فأنھا مأمورۃ

چھوڑ دو اس کی مہار یہ امرِ الٰہی کی پابند ہے جہاں وہ کہے گا بیٹھ جائے گی۔ (العظمۃ للہ) ہے ناں! ایسا پھر کہاں بیٹھی؟ حضرت ابوایوب انصاری کے گھر

Presented by Ziaraat.Com

کے سامنے جس کی اونٹنی غیب دان ہے (اللہ اکبر) نقوی صاحب ان کے حرام جانور غیب جانتے ہیں، آغا صاحب دلدل کا علم غیب میں نے عشرے میں بتایا، بھری پڑی ہیں کتابیں اور کوئی پچاسی نوّے حوالے تو برادرانِ اہلسنت کے مجھے اس وقت بھی یاد ہیں جس میں رسولؐ کے گدھے کو علم غیب پر عبور، خیبر کی جنگ کے مالِ غنیمت میں ایک گدھا آیا ابن ابی الحُقیق یہودی تھا ایک سرداران خیبر میں اس کی ملکیت تھا جب سامنے لایا گیا تو وہ باگیں کھینچوا رہا ہے صحابہ اسے قابو کر رہے ہیں بڑا سرکش گدھا ہے۔ رسولؐ نے فرمایا! چھوڑ دو باگ اس کی یہ میری سلامی کو آنا چاہ رہا ہے۔ نہیں، نہیں اب ہر بندہ کلیم حیدر شاہ جی اپنے اپنے گریبان اور ضمیر کے آئینے میں جھانک کر دیکھے یہ گدھا ہے جو بتائے بغیر رسولؐ کو جانتا ہے اور آج کا مسلمان مانتا نہیں، گدھا بہتر نہیں اُن سے؟ (دادو تحسین) آیا، قدموں میں سر رکھا ثم نطق بلسان فصیح پھر زبان فصیح سے انسانی زبان میں وہ گدھا بولا یا رسولؐ اللہ تیری رسالت کی قسم! پوچھ لے پورے قلعہ خیبر کے یہود سے جو بظاہر میرا مالک بنا ہے ایک دن بھی میں نے اسے اپنی پشت پر سوار ہونے نہیں دیا (اللہ اکبر)۔

کیوں؟ میری نسل میں جتنے گدھے بھی گزرے ہم سارے کے سارے میرے جتنے آباؤ اجداد ہیں، ہم سب انبیاء کی سواری تھے تو نبیوں میں آخری ہے اور میں اپنی نسل میں آخری ہوں (اللہ اکبر) رسولؐ نے فرمایا: اچھا تو

Presented by Ziaraat.Com

آخری ہے، بٹھایا کیوں نہیں؟ یا رسولؐ اللہ میں نے اللہ سے دعا مانگی تھی کہ تیری ملکیت میں آؤں تو میں اپنی پشت کو یہودی سے نجس کیسے کر لیتا یعنی ایک گدھے کو بھی دشمن رسالت، گدھے سے زیادہ نجس دکھائی دیتا ہے (اللہ اکبر) تمام شیعہ سنی بھائی لکھیں صحیفہ دِل پر رسولؐ نے فرمایا: هل لك حاجة ألي أُنثىٰ

یہ بتا تو جو اپنی نسل میں آخری ہے نسل بڑھانا چاہتا ہے تا کہ تیرا سلسلہ پھیلے لا حاجة لی فی الأنثی کہا مجھ میں یہ حاجت ہی نہیں۔ یقیناً اب سب سمجھ رہے ہیں ظہیر زیدی صاحب جو گدھا اِن سے منسوب ہو جائے وہ نسل کی افزائش کی حاجتوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ گدھے کے بچے تیرا رسولؐ جب نسل بڑھائے گا تو تیرے طریقے سے بڑھائے گا۔ پہلے! زمانے کے علماء مجھے یہ گدھا سمجھ کے دکھائیں جن کا گدھا سمجھ میں نہیں آتا اُن کا گھوڑا سمجھ میں آئے گا؟ اور جن کا گھوڑا سمجھ میں نہ آئے ان کو جوڑا سمجھ میں آئے گا؟ (العظمۃ للہ)

بس ختم ہوگئی بات، رسولؐ نے اس گدھے کو اپنی ملکیت میں قبول فرمایا، اب دو روایتیں ہیں ایک ہے کہ اس کا نام عفیر، دوسری ہے یعفور۔ حیران کیوں ہو گئے بلکہ شکر کرو اور سوچو کہ گدھا بھی ان سے منسوب ہو جائے تو بے نام نہیں رہتا۔ (نعرہ حیدری)۔

Presented by Ziaraat.Com

جس رسولؐ کے گدھے کے یہ فضائل ہوں، اس لیے کہتا ہوں کہ ان کے جانوروں پہ ٹھیکہ تو کر کے دیکھو میرے ساتھ! عشروں کے عشرے نہ پڑھ دوں تو میرا نام بدل دینا (اللہ اکبر) اب جعفر نقوی نے سوال کر دیا تو جواب دینا واجب ہو گیا مجھ پر! یعفور یا عفیر ان کے ترجمے دیکھنا، علماء سے پوچھنا اس کے معنی خاک کی رنگت والا۔ مٹی کی رنگت والا۔ مٹی کو عربی میں کہتے ہیں تراب، یعنی رسولؐ نے یہ نام رکھ کے بتا دیا کہ ہم سے پیار کوئی گدھا بھی کرے تو ہم اسے ترابی کر دیتے ہیں (داد و تحسین) یعفور کو لائے مدینے، اب یہ میں برادران اہلسنت کی کتابوں سے پڑھ رہا ہوں یہ روایت، ہے تو طرفین میں، اب رسولؐ نے کسی صحابی کو بلانا ہے کسی بندے سے کوئی کام ہے دائیں بائیں دیکھتے کوئی صحابی موجود نہیں جس کو بھیج کر اسے بلائیں کہتے یعفور جا فلاں بندے کو بلا کر لے آ (اللہ اکبر) جی ہاں اب یعفور نے اس سے پہلے اُس بندے کا ظہیر زیدی صاحب گھر نہیں دیکھا (اللہ اکبر) اب جا رہا ہے یہ گدھا، دائیں بائیں گلیاں مڑتے مڑتے اسی دروازے پر آ کے دروازے پر سر مارا۔ باہر نکلا، دیکھا رسولؐ کا گدھا ہے۔ بس پھر تو علامت ہو گئی تھی کہ جس دروازے پر یعفور آئے گویا رِسالت کی طلبی ہے، تو پھر ماننا پڑے گا ناں کہ یہ گدھا غیب جانتا ہے (داد تحسین)۔

نہیں .... نہیں .... نہیں جسے یہ دنیا غیب کہتی ہے نقوی

Presented by Ziaraat.Com

صاحب وہ جانتا ہے میرے نبیؐ کا گدھا، اب مجھے نہیں پتہ کہ میری آواز جہاں تک جا رہی ہے اس میں انسان کا بچہ کون ہے اور گدھے کا بچہ کون ہے سمجھو او جس کا گدھا عالم الغیب ہو وہ نبی خالق الغیب نہیں ہوگا تو کیا ہوگا؟ (داد و تحسین)۔

(العظمۃ للہ، نعرہ تکبیر، نعرہ رسالت، نعرہ حیدری)۔

گھوڑا پھر بھی عزت والا جانور ہے گدھا جو بے چارہ ہے ہی گدھا، اور یہ بھی نقوی صاحب میرا نبیؐ بتا رہا ہے کہ ہم وہ اکسیر حقیقت ہیں، اکسیر جانتے ہو؟ اگر نہیں جانتے تو کبھی کسی بڑے طبیب کے پاس دیکھنا، اگر اکسیر ہو، صحیح اکسیر کی خاصیت یہ ہے کہ اگر سیروں کے حساب سے لوہا ہو، اسے آگ پہ گرم کرو، چرخ دو، ایک چٹکی اکسیر کی ڈالو سونا ہو جائے گا اور رسولؐ یہی بتا رہے ہیں زمانے کو کہ ہم گدھے پہ شفقت کی نظر ڈالیں اُسے عالم الغیب کر دیتے ہیں اور اگر کسی کے دل میں اُتر آئیں (العظمۃ للہ) اور یہ تو ہو ہی نہیں سکتا کہ جہاں رسولؐ ہو علیؑ ہو، سارے معصومینؑ ہوں پھر وہاں شک کی نجاست! جہاں شک ہے تو پھر وہ یقین کر لے کہ ان میں سے کوئی بھی ابھی تک اس کے دل میں آیا ہی نہیں، اُس کے ساتھ ہر چیز میں حصہ داری ہے ان کی! ایک کوٹھے میں اتر آئیں اسے قبلہ کر دیتے ہیں، تو اسی طرح حدیث ہے کہ قلب المؤمن عرش الرحمٰن یہ حدیث ہے، مؤمن کا دل اللہ کا عرش ہے، پالنے

Presented by Ziaraat.Com

والے عرش تو کعبے سے کہیں بڑا ہے! کہیں افضل ہے! اور تو کہہ رہا ہے کہ مؤمن کا دل عرش ہے؟ یعنی کعبے سے بھی بہت افضل؟ کہا ہذیان نہ بک! کعبے میں ایک علیؑ اترا مؤمن کے دل میں چودہ علیؑ اترے۔ اب یہ سوچتے نہ رہوناں کہ غضنفر نے بات شروع کہاں سے کی تھی اور چھوڑ کہاں پہ دی، دیکھیں سخی ہوتا ہی وہی ہے جو صرف ضرورت کو دیکھ کے نہ دے، سخی کا کام تو نقوی صاحب، آغا جی سخی کا کام تو ہے بس لٹانا، مٹھیاں بھر بھر کے دیتا رہے جو بھی آئے دیتا رہے، واللہ کہتا ہے میرا رسول غیب کے معاملے میں بخیل نہیں، سامنے گدھا بھی آئے تو عالم الغیب بنا دیتا ہے!

(درود پڑھ لو سب مل کر باآواز بلند)۔

روزانہ بتاتا ہوں اور آج پھر بتاتا ہوں کہ یہ حقیقت قاہرہ ہے کہ لاکھ دریا بہادیئے جائیں علم کے، جب تک چار آنسو نہ بہیں، شام والی بی بیؑ راضی نہیں ہوتی (اللہ اکبر)۔ داستانِ غم وہی ہے جو دن رات سنتے ہو بار بار سنتے ہو، پڑھنے والے کا کام ہوتا ہے گزرے ہوئے وقت کا کوئی لمحہ یاد دلانا اور پھر رونے والا روتا تو اپنی تپش اور آنچ کے سبب سے ہے۔ جتنی آنچ زیادہ اتنا رونا زیادہ تمہارا، بیمار کربلاء اِمامؑ علماء وذاکرین سے سن کے نہیں رویا وہ آنچ ہے وہ آنکھوں دیکھی تپش ہے جو بیمار کربلاءؑ کی آنکھوں سے لہو بن کر بہتی تھی اور میں نے جب تحقیق کی کہ تمہارا امامؑ آخر خون رویا تو کیوں دو ہستیاں ظاہر میں

Presented by Ziaraat.Com

خون روئی ہیں، آئمہؑ میں۔ یا چوتھا امامؑ یا بارہواں امامؑ۔ وہ خود زیارت ناحیہ میں فرما رہا ہے لأبكين لك بدل الدموع دما کہ اے جد مظلوم میں آپ پر آنسو پانی کے بدلے خون روتا ہوں۔ اور علم الابدان کے ماہرین سے پوچھنا کہ خون رونے میں علت کیا ہے ان آنکھوں کے پیچھے پردہ ہے چھلنی کا کام دیتا ہے یہ فلٹر ہے قدرت کی طرف سے، یعنی جگر سے خون اچھلتا ہے اُچھل کر آنکھوں کے پیچھے آتا ہے وہ جو پردہ ہے وہ خون کو پیچھے دھکیل دیتا ہے چونکہ خون میں پانی کی ملاوٹ بھی ہوتی ہے پانی کو آنسو بنا کر وہ آنکھوں سے بہا دیتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ تھوڑی دیر زیادہ رو لیا جائے تو رونے والے کی آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں چونکہ بار بار وہ آنکھ کے پردے کے پیچھے سے خون ٹکرا رہا ہوتا ہے۔ اب میں ہاتھ جوڑتا ہوں مجھے نہیں خبر کس کے سینے میں پتھر ہے اور کس سینے میں گوشت کا دل دھڑکتا ہے۔ کیوں رویا ہے بیمار کربلا؟ جونہی پانچ لاکھ تماشائی پر سجادؑ کی نظر پڑی اور پیچھے مڑ کر اپنی پردہ دار پھوپھی کی طرف دیکھا میرے مولاؑ نے، شمر حرامی نے کہا علیؑ کی بیٹی کو یہاں سے پیدل گزرنا ہوگا۔ اس شدت سے خون ٹکرایا کہ آنکھوں کے وہ پردے پھٹ گئے جو خون واپس بھیجتے تھے وہ خون واپس نہیں گیا۔ وہ پورے چالیس برس کبھی حضرت سیدہ زینب (سلام اللہ علیھا) کا پردہ بن کر بہتے رہے کبھی اکبرؑ کی جوانی بن کر بہتے رہے کبھی بازار کا ناسور بن کے بہتے رہے، اللہ اکبر، بس رو

Presented by Ziaraat.Com

چکے ہو مولاؑ تمہارا پرسہ قبول کریں، چھوڑنے لگا ہوں میں، اور خدائے واحد کی قسم تعجب ہوتا ہے لوگوں کو، میں اس پر بحث کرنے بیٹھوں تو پھر مجھے کئی مجالس چاہئیں، لفظ ہیں سیدو غیر سیدو، یہ میں تمہیں علامہ حبیب اللہ کاشانی کی روایت سنا رہا ہوں، وہ فرماتے ہیں کہ جب کبھی پینے کے لیے پانی منگواتے، بس پانی سامنے آتا اچانک منہ سے نکلتا قتل ابن رسول اللہ عطشانا فرمایا میں پانی پی لوں؟ رسولؐ کا بیٹا پیاسا ذبح ہو گیا اور پھر وہ سرخ آنسو پانی میں مل جاتے، پانی خون آلود ہو جاتا، سید سجادؑ کہتے اب تو پینے کے لائق نہیں رہا واپس لے جاؤ، کھانا منگواتے، جونہی کھانا سامنے آتا فرماتے قتل ابن رسول اللہ جائعا رسولؐ کا بیٹا بھوکا مارا گیا میں کھانا کھا لوں؟ اشک خونیں مل جاتے، وضوء کے لیے طشت منگواتے، اور جب اس میں بوندیں گرتیں یسمع وقع دموعه جیسے بارش کی موٹی موٹی بوندیں گریں ناں چھت پہ اور کمرے میں پتہ چل جاتا ہے کہ بارش ہے، فرماتے ہیں کہ گلی سے گزرنے والے سن لیتے تھے کہ سید سجادؑ طشت میں لہو رو رہا ہے، اور ظاہر ہے کہ آنسو تو چونکہ قطرہ قطرہ فلٹر ہو کے آتے ہیں ناں؟ اور تیرے غیور امامؑ کے وہ پردے تو پھٹ چکے تھے اور قطروں کی صورت تو خون آتا ہی نہیں تھا، اب تو فواروں کی صورت میں آتا تھا، یہی وجہ تھی کہ اگر چھت پہ بیٹھے ہوتے تو پرنالے چلنا شروع ہو جاتے اور اسی پرنالے پر تو ابن منذر نے قدموں پہ سر مار کے کہا تھا

Presented by Ziaraat.Com

کہ مولاؑ رحم کروا پنے بابا کے شیعوں پر، تھوڑا رویا کریں، آنسو صاف کیے، فرمایا ابن منذر! میں رونا بند کر دونگا ایک بات کا جواب دے! کہا مولا میں امام کو جواب دوں؟ فرمایا آسان بات ہے، مولا پوچھیے، فرمایا یہ بتاؤ کہ کوئی غیور بیٹا کھڑا دیکھ رہا ہو اور کوئی بندہ اس کے سامنے اس کی ماں کے سر سے برقع چھین لے، اس کی ماں کے سر سے چادر اتار لے، بتاؤ وہ غیور بیٹا کیا کرے؟ کہا مولا وہ مر جائے، فرمایا زینب سے بڑی پردہ دار ہے زمانے میں؟ میرا حق تھا میں شام میں مر گیا ہوتا

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَىَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

الا لعنة اللّٰہ علی القوم الظالمین

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

پانچواں خطاب

بسم الله الرحمن الرحيم

لو كنت أعلم الغيب لأستكثرت من الخير ومامسنى السوء

(سورہ اعراف ۱۸۸)

گذشتہ مجالس میں جو ٹوٹے پھوٹے انداز سے میں آپ کو بتا سکتا تھا علم غیب! اور آج قرآن مجید کی ان چیدہ آیات پر بحث ہوگی جن میں بظاہر علم غیب کی نفی ہے۔ اس سلسلے کی پہلی آیت سورہ اعراف میں ہے جو میں نے آپ کے سامنے تلاوت کی ارشاد ہے:

قل لا أملك لنفسى نفعا ولا ضرا ألا ماشاء الله ولو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير وما مسنى السوء

اب جو ظاہر میں اس کا ترجمہ ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ کہہ دیجئے اے میرے حبیبؐ میں اپنے نفس کے لئے نہ کسی نفع کا مالک ہوں نہ کسی ضرر کا مالک ہوں ألا ماشاالله مگر جس کے بارے میں اللہ کی مشیت چاہے ولو كنت أعلم

Presented by Ziaraat.Com

الـغيـب لاستـكثـرت من الخير وما مسنى السوء اوراگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں بہت سی بھلائی کو جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف چھو کر بھی نہ گزرتی۔

تو نقوی صاحب یہ پہلی آیت ہے جو علماء ظواہر کی نبضیں بے ترتیب کرنے کے لئے کافی ہے۔ کہ دیکھا قرآن کہہ رہا ہے رسولؐ کے لئے کہ نہ وہ کسی نفع کا مالک، نہ وہ کسی نقصان کا مالک، نہ وہ غیب جانتا ہے اور اگر جانتا ہوتا تو اپنے لئے بہت سی بہتری ذخیرہ کر لیتا اور اُسے کوئی تکلیف چھو کر بھی نہ گزرتی۔ پہلی بات تو یہ ہے آیات کی دو بنیادی قسمیں ہیں ویسے تو ایک سو بائیس قسمیں ہیں لیکن بنیادی دو ہیں۔ سورہ آلِ عمران میں ارشاد ہے۔

منه آيت محكمت هن أم الكتب و أخر متشبهت فأما الذين فى قلوبهم زيغ فيتبعون ماتشابه منه ابتغاءَ الفتنة (سورہ آلِ عمران۔ ۷)

فرمایا ہم نے جو قرآن نازل کیا ہے ان میں کچھ محکم آیتیں ہیں اور وہی اصلِ کتاب ہیں و أخر متشبهت اور باقی کی آیتیں متشابہ ہیں۔

فأماالذين فى قلوبهم زيغ

جن لوگوں کے دل ٹیڑھے ہیں، جن کے دلوں میں کجی ہے فيتـعبـون ما تشابه وہ متشابہ آیتوں کی پیروی کرتے ہیں۔ کیوں؟

ابتغاءَ الفتنة تا کہ دین والوں میں فتنہ پھیلے۔

اگر حضور والا! آیات کے ظواہر پر ایمان رکھنا ہے تو پھر سر اُٹھاؤ اغیار سے

Presented by Ziaraat.Com

نہیں شیعوں سے بات کررہاہوں پھر جہاں قرآن کہہ رہا ہے من کان یرجو لقاء ربہ کہ قیامت کے دن اللہ سے ملاقات ہوگی۔تو پھر سب سے پہلے اللہ جاجسم ماننا ہوگا اگر ظاہر کو ہی ماننا ہے تو پھر سو سے زیادہ آیتیں میں پڑھ سکتا ہوں جہاں اللہ کا بدن ثابت ہوتا ہے۔

یوم یأتی ربك فی ظلل من الغمام

اللہ فرماتا ہے وہ دن یاد کر میرے حبیبؐ جب تیرا رب بادلوں کی سواری پر سوار ہوکر آئے گا (اللہ اکبر) تو پھر ان آیات کے بھی ظاہر کو مانو۔ یہاں تو تاویل کی ضرورت اور جہاں چودہؑ میں نقص دکھائی دے وہاں تاویل نہیں چاہیئے؟ پوچھا گیا تمہارے امام ششمؑ سے مولاؑ کونسی آیتیں محکمات میں شامل ہیں اور کونسی آیتیں متشابہات میں شامل ہیں۔

فرمایا! او شخص تیرا کیا خیال ہے کہ میں پندرہ بیس آیتیں الگ کر کے کہوں کہ یہ محکم اور چند آیتیں الگ کر کے کہوں گا متشابہ، فرمایا آلِ محمدؐ کے لئے سارا قرآن محکم اور ہمیں چھوڑ کر کائنات کے لئے پورا قرآن متشابہ۔

تو ان کے لئے آغا جی پورا قرآن محکم اور چودہؑ چھوڑ کر چاہے غضنفر ہے یا آدمؑ پوری کائنات کے لئے سارے کا سارا قرآن متشابہ جب تک یہ نہ بتائیں کہ وہ کیا کہہ رہا ہے؟ اکرام بھائی قابلِ توجہ ہے بات شاکر رضوی آخر وجہ کیا ہے خود میرے رسولؐ نے کیوں نہیں کہہ دیا کہ میں اپنے لئے کسی نفع

Presented by Ziaraat.Com

نقصان کا مالک نہیں لفظ قل کہنے کی کیا ضرورت تھی کہہ دو! پورے قرآن کلیم شاہ جی میں جہاں بھی کہیں بظاہر مقامِ رسالت میں کمی لگتی ہے ساتھ لفظ قل ہے جی میں چیلنج کر کے کہہ رہا ہوں۔ ایک آیت دکھا دو کہ جس میں رسالت ؐمیں نقص بھی نظر آئے اور لفظ قل نہ ہو اللہ نے کہا کہہ دو میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع نقصان کا مالک نہیں او بے وقوفوں رسولؐ نے یہ تو نہیں کہا کہ میں تمہارے نفع ونقصان کا بھی مالک نہیں فرمایا: میں اپنی ذات کے لئے کسی نفع و نقصان کا مالک نہیں ألا ماشاء الله مگر جو اللہ کی مشیت چاہتی ہے اس کا مالک ہوں نہ ..... نہ ..... نہ ...... پوچھ اللہ سے کہ تو نے اسے کس کس شے کا مالک بنایا ہے تو جب میں اللہ سے پوچھتا ہوں تو وہ یہی کہتا ہے کہ خلقت ما سواك لأجلك اے میرے حبیبؑ تیرے بعد جو جو ہے وہ تیرے لئے بنا اس کا تو مالک (داد و تحسین)۔

نہیں ..... نہیں نہ مان مالک رسولؐ کو، پتہ چلے گا کہ جب میدان قیامت میں تو اپنا بستر لپیٹ کر جنت کی طرف بڑھ رہا ہو گا گریبان سے پکڑ لینا ہے رسولؐ نے، اوئے کہاں جا رہا ہے؟ یا رسولؐ اللہ جنت میں، فرمائیں گے خبردار! وہ میرے بچوں کی ملکیت ہے کہیں اور جا۔ (نعرہ حیدری)۔ اور پھر نقوی صاحب اگلی بات جو ہے ولو کنت أعلم الغیب جس کا ترجمہ کرنے والوں نے کر دیا کہ اگر میں غیب جانتا، مجبوری یہ ہے کہ استاد نے بچپن میں

Presented by Ziaraat.Com

پڑھایا تھا العلم دانستن علم معنی جاننا اور تو نے رٹ لیا بس مولوی کے کہے پر رکے رہے، نہ شہر علمؐ سے پوچھا نہ باب العلمؑ سے پوچھا، نہیں .... چیلنج ہے میرا، میں کسی مٹکے میں منہ ڈال کر نہیں بول رہا منبر کی بلندی ہے میدان کی بات ہے علم کے معنی جاننا، ہیں ناں؟ پکے رہنا آغا جی! علم معنی جاننا یہ تمہیں مولویوں نے پڑھایا اور رسولؐ کہہ رہا ہے حکم خدا سے کہ اگر میں غیب جانتا ہوتا تو میں نے بہت سی خیر جمع کر لی۔ ہو ٹھیک ہے اب بھاگنا نہیں علم کے معنی ہیں جاننا، میں نے اللہ سے پوچھا یہ ذوالفقار کیوں اُتری؟ سورہ حدید میں آواز آئی وأنزلنا الحديد فيه بأس شديد و منافع للناس وليعلم الله من ينصره ورسله بالغيب (سورہ حدید۔۵۲)۔

کہا ہم نے حدید کو نازل کیا جس میں بڑی سخت جنگ ہے لوگوں کے لئے منفعت اور نفع ہے، نازل کیوں کیا؟ لیعلم الله .... تا کہ اللہ جان لے من ينصره ورسله بالغيب

کہ اللہ اور اس کے رسولوں کی مدد غیب میں رہ کے کون کرتا رہا۔ (داد و تحسین) نعرہ حیدری)

تم نعرے لگا رہے ہو تمہاری تو توحید گئی ہے اس آیت پر، لیعلم الله تا کہ اللہ جان لے اس کا مطلب ہے پہلے اللہ نہیں جانتا تھا کہ نبیوں کا مددگار کون ہے؟ (نعرہ حیدری) سمجھ میں آ رہی ہے بات شاہد بھائی، نہیں جانتا اس آیت

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

سے پہلے، نہیں جانتا نزول ذوالفقار سے پہلے؟ کہ کون اللہ کی مدد کرتا رہا کون نبیوں کی نصرت کرتا رہا۔ نہیں اب پکے رہ علم کے معنی جاننا ہیں تو جس کا اللہ جاننے کا محتاج ہو تو اگر نبی تمہیں جانتا تو کونسی قیامت آ گئی۔ ایک اور آیت پڑھ دوں مولوی صاحبان، سورہ کہف میں اللہ بتا رہا ہے کہ تین سو نو سال تک سلائے رکھا ہم نے اصحاب کہف کو پھر اُٹھایا۔ کیوں؟ فرمایا: لنعلم أی الحزبین أحصیٰ لما لبثوا امداً (سورہ کہف۔۲۱)۔

تا کہ ہم جان لیں کہ سونے کی صحیح مدت کس کو یاد ہے۔ میرے پاس ایسی سو سے زیادہ آیات ہیں جی! تحویل قبلہ کا کیوں حکم ہے؟ لیعلم اللہ من یتبع الرسول ممن ینقلب کہا ہم نے اس لیے تحویل قبلہ کا حکم دیا تا کہ اللہ جان لے کہ رسولؐ کی پیروی کون کرتا ہے اور منہ کون موڑتا ہے؟ پہلے تو اللہ نہیں جانتا تھا ناں؟ ایسی خدا گواہ ہے بیسیوں آیتیں ہیں، ساری رات لگا رہوں شاکر بھائی نہیں ختم ہوتیں، جب میں یہ آیتیں لے کر جاتا ہوں علماء کے پاس کہ جی اللہ نہیں جانتا؟ وہ مجھے کہتے ہیں تمہیں عالم کس نے بنایا تجھے کس نے بتایا کہ ہر جگہ علم کے معنی جاننا ہوتا ہے تو میں نے کہا مولانا علم کے کچھ اور معنی بھی ہیں تو انہوں نے کہا جاننا تو دو نمبر معنی ہیں علم کے پہلے معنی لغت میں پڑھو۔

کسی شے کو ظاہر کرنا علم کہلاتا ہے۔ لیعلم اللہ من ینصرہ بالغیب

Presented by Ziaraat.Com

جی تا کہ اللہ ظاہر کرے کہ اس کا ناصر کون، اس کے رسولوں کا مددگار کون، تو اگر مان لیا ہے کہ علم کے معنی ہیں ظاہر کرنا کہہ دو میرے حبیب لو کنت أعلم الغیب اگر میں ہر وقت غیب کو ظاہر کرتا (اللہ اکبر) اور اگلا فقرہ بالکل نقوی صاحب فیصلہ کر رہا ہے اگر میں ہر وقت غیب کو ظاہر کرتا تو پھر کیا ہوتا لاستکثرت من الخیر تو میں نے کثیر خیر جمع کر لی ہوتی۔ اب امتحان ہے میرے سامعین کا کہ کس کا حافظہ کند ہے اور کس کا تیز، پہلے قرآن سے پتہ کر کہ خیر کیا ہے؟ نہ .... نہ ..... اس طرح نہیں چونکہ غدیر خم سے تجربہ ہے میرا کہ اس ذکر کے بعد بگڑا ہوا منہ کسی کو راس نہیں آیا (اللہ اکبر) علماء سے پوچھنا میری حرف جعفر بھائی حرف کی ذمہ داری ہے حی علی خیر العمل جانتے ہو یہ اذان میں کب شامل ہوا؟ حجۃ الوداع کے موقع پر، جب غدیر خم سے قافلوں کے قافلے کارواں کے کارواں چاروں طرف پھیلے کوئی میل تک کوئی دو میل تک کوئی نصف میل تک جا چکا رسولؐ نے فرمایا بلال اونچی جگہ کھڑا ہو جا پھیپھڑوں کی پوری قوت سے اعلان کر جہاں تیری آواز دم توڑنے لگے گی ہم نے ہوا کو پابند کر دیا ہے آواز پہنچا دے گی۔ (داد و تحسین) ہوسکتا ہے کہ آغا جی میں منبر چھوڑ دوں اور کوئی جاہل بکواس کرے ہوا پر بندے کا حکم کیسے چلتا ہے لا قرآن منبر پر! یا مجھے جھوٹا کہہ کے منبر سے اُتار یا اپنے حرامی شجرے پر مہر لگا کے جا، سورہ انبیاء ہے سلیمان بن داؤدؑ کے بارے میں اللہ کہہ رہا ہے

Presented by Ziaraat.Com

ولسلیمن الریح عاصفة تجری بأمره ہم نے ہوا کو سلیمانؑ کا پابند کر دیا تھا اس کے امر سے چلتی تھی۔(العظمۃ للہ)

میں مولویوں سے پوچھتا ہوں سلیمانؑ کی ذات میں جادو کیا تھا؟ ایک انگشتری تھی، انگوٹھی میں طلسم تھا اور آؤ عزت حیدر کی قسم، چادر سیدہ زہراؑ (سلام اللہ علیھا) کی قسم، پاکیزگی منبر کی قسم، عظمت داور کی قسم! جب میں تفاسیر اہل بیتؑ کو پڑھتا ہوں کہ انگوٹھی پہ تھا کیا؟ میرے مولا علیؑ فرماتے ہیں مجھ علیؑ کا نام لکھا ہوا تھا (علیؑ حق) جن کے نام کی بدولت ہواؤں پر حکمرانی ہوتی ہے تو اس علیؑ کا امیر یہ کہہ رہا ہے کہ بلال ہم نے ہوا کو پابند کر دیا اور آج اذان میں ایک نیا جملہ شامل کر، کیا کیا؟ حی علی خیر العمل ''آؤ اس عمل کی طرف جو خیر ہے''۔ یہ بھی کوئی دین نہیں ہوتا نقوی صاحب کہ یہ نئی بات کہاں سے آئی؟ نئی نئی باتیں تو رسولؐ نے بھی شامل کیں اور کسی نے پوچھنے کی جرأت نہیں کی کہ تیئس سال تو یہ فقرہ نہیں تھا! اب میری مشکل آسان کرو، بلایا گیا ہے اس عمل کی طرف جو خیر ہے۔ عمل کونسا دیا گیا؟ نماز دی گئی؟ روزہ؟ حج؟ زکوٰۃ؟ خمس؟ نہیں ناں علیؑ کی ولایت تو پھر دو باتیں میں انکار کرنے والے کے باپ کی گردن پر بھی پاؤں رکھ کر منواؤں گا کہ غدیر خم سے فیصلہ ہو گیا کہ ہر عمل سے اچھا عمل علیؑ کی ولایت ہے (علیؑ حق)

چونکہ ہر مثبت کا منفی ہوتا ہے دن کی ضد رات، علم کی ضد جہل، عدل کی ضد

Presented by Ziaraat.Com

جور، خیر کی ضد شر، تو جب اللہ نے ثابت کر دیا زبان رسالت سے علیؑ کی ولایت ہے خیر تو پھر جہاں یہ ولایت نہ ہو شر ہی شر (نعرے)۔ تو گویا یہ طے ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں کرتا کم از کم علی ولی اللہ پڑھنے والوں میں کسی کو اختلاف نہیں کہ وہ خیر علیؑ کی ولایت ہے یہی وجہ ہے کہ ہمارا بچے سے بوڑھے تک انتقال کر جاتا ہے تو ہمیں کہنا پڑتا ہے لا نعلم منه ألا خيراً

کہ پروردگار ہم اس سے سوائے خیر کے کچھ نہیں جانتے۔ اب سب میری تسلی کے لئے بولو میں آیت کا ترجمہ کروں خیر کیا ہے؟ ''علیؑ کی ولایت''۔

ولو كنت أعلم الغيب لاستكثرت من الخير

اگر میں ہر وقت غیب ظاہر کرتا تو میں نے بہت سی علیؑ کی ولایت جمع کر لی ہوتی چونکہ میں تو موقع پر کہہ دیتا یہ علیؑ کو مانے گا یہ نہیں مانے گا اور میں چپ ہوں اور اگر میں ہر وقت غیب ظاہر کرتا رہوں تو پھر کثرت سے خیر ہی خیر علیؑ کی ولایت نظر آئے۔ جس چیز کو تو نے میرے رسولؐ کا نقص سمجھا تھا وہ تو کمال نکلا۔ (اللہ اکبر)۔

ایک اور آیت ہے جو اس سے بھی بظاہر خوفناک لگتی ہے، آیت ہے سورہ انعام میں وعنده مفاتح الغيب لا يعلمها ألا هو ۔(۹۵) فرمایا اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں لا يعلمها ألا هو کوئی نہیں جانتا ان کنجیوں کے بارے میں بس وہی۔ قرآنی جواب بعد میں دونگا پہلے ناطق قرآن کا ایک قول

Presented by Ziaraat.Com

سنا دوں شیعہ کتاب سے نہیں برادران اہل سنت کی کتاب سے ایک جملہ سنانے لگا ہوں ابو صالح کمال الدین محمد بن طلحہ شافعی آٹھ سو سال سے زیادہ عرصہ ہوا اس عالم کو گذرے ہوئے۔ان کی کتاب ہے 'الدر المنظم' وہ لکھتے ہیں کہ ایک دن خطیب منبر سلونی نے منبر کوفہ سے اس آیت کی تفسیر میں یہ کہا تھا

أیھا الناس أنا الذی عندی مفاتح الغیب لایعلمھا بعد الرسول اللہ ألا أنا فرمایا اور کوفہ والو! میں وہ علیؑ ہوں کہ غیب کی کنجیوں کو بعد رسول کے سوائے میرے کوئی نہیں جانتا کہ کہاں ہیں۔(نعرے)۔

آؤ ایک اور بات بتا تا چلوں، یہ شاہد بھائی میرے سامنے بیٹھے ہیں، چھ مرتبہ یہ میرے ہمراہ ہیں سفر زیارت پر، ایک دو مرتبہ نقوی صاحب میرے ہمراہ ہیں، اور بھی گواہیاں دلوا سکتا ہوں، شاہد بھائی یاد ہوگا آپ کو، بلکہ آپ کے کاروان کے درجنوں لوگوں کو نجف اشرف میں ہاتھ پکڑ پکڑ کے دکھایا کہ آؤ سارے گواہ ہو جاؤ، کیونکہ علیؑ کا کھا کے علیؑ کو بھونکنے والا ملا غضنفر کے خلاف کہتا ہے کہ غضنفر اپنی طرف سے گھڑ لیتا ہے، میں نے کہا آؤ آؤ اپنی آنکھوں دیکھی گواہی دینا، جو گئے ہو وہ یاد رکھلو تا کہ ذہن میں آ جائے، شرط لگانا چاہو پورا مجمع چلو، اگر نہ نکلے تمہارا آنے جانے کا خرچہ میرا اور وہیں میرا منہ کالا کر دینا اور مل جائے تو اپنا پنا کرایہ دے دینا مجھے، اور مجھے کچھ نہ دینا اپنے

www.ziaraat.com Sabeel-e-Sakina

عقیدے کو پکا کر لینا، وہاں میرے مولاء کائناتؑ کا بڑا وسیع و عریض گنبد ہے پر جلال، پورے گنبد کی گولائی میں اور ضریح اقدس کے نیچوں پہ چاروں طرف ایک سنی عالم کا عربی قصیدہ لکھا ہوا ہے، واہ یا علیؑ تیری نوازش کے انداز پہ صدقے جاؤں، ایک غیر بھی علیؑ کی تعریف کر لے تو علیؑ کسی کا قرض رکھتا نہیں، اور کم از کم چار سو سال سے تو میں ثابت کر سکتا ہوں کہ وہ موجود ہے، اس سے پیچھے کے بارے میں چونکہ مجھے تحقیق نہیں ہوئی اس لیے میں بات نہیں کرتا لیکن لکھے ہوئے اسے بھی کم و بیش آٹھ سو سال ہو چکے ہیں کیونکہ چھٹی صدی ہجری میں یہ قصیدہ لکھا گیا ایک دن ابن ابی الحدید معتزلی سنی عالم نے، پھر وہی بات کہتا ہے کہ میں کیا لینا ہے اس سے جو کہتا ہے میں شیعہ ہوں سنی عالم ہے، (یاد ہے شاہد بھائی شعر پڑھ پڑھ کے سنائے تھے؟) ہاں سامنے بیٹھے ہیں گواہی لے لو، وہ شروع ہی یہیں سے کر رہا ہے

والیه فی یوم المعاد حسابنا وھوا الملا ذ لنا غدا والمفزع

وہ کہتا ہے مجھے نہیں خبر کہ کس کا حساب قیامت کے دن اللہ نے لینا ہے۔ میں اتنا جانتا ہوں کہ میرا حساب کتاب قیامت کے دن علیؑ نے لینا ہے (علیؑ حق)۔

والیه فی یوم المعاد حسابنا

وھو الملا ذلنا غداً والمفزع

قیامت کے دن میرا حاکم بھی وہی، میرا محاسب بھی وہی ہے۔اور حساب سے ڈر کر میں نے جس کی پناہ لینا ہے میری پناہ بھی وہی ہے۔

اکرام بھئی مجلسی جیسے عالم بعد میں گزرے، بحر العلوم جیسے بعد میں گزرے پانچ سو سے زیادہ میں علم کے ستونوں کے نام گنوا سکتا ہوں جو اس عالم کے بعد گذرے، کسی نے کیوں نہیں کہا کہ یہ غلط ہے، شرک ہو رہا ہے غلو ہو رہا ہے، آج کے علم کے زکام زدہ مینڈکوں جتنا علم بھی نہیں تھا ان کا؟ ہٹا دو یہ قصیدہ اور تقریباً اسّی اشعار پر مبنی ہے یہ قصیدہ۔ میں سارا نہیں سنانا چاہتا کیونکہ سوزی بھی نہیں ہیں میرے ساتھ! ان میں ایک شعر یہ موجود ہے

لو لا حدو ثك قلت أنك جاعل الأرواح فی الأشباح و المنتزع

وہ کہتا ہے یا علیؑ لوگ تیرے حدوث میں الجھے ہوئے ہیں کہ تو قدیم ہے کہ حادث میرا تو یہ عقیدہ ہے کہ کائنات کے ہر بدن میں روح ڈالنے والا بھی تو ہے نکالنے والا بھی تو ہے۔(نعرہ حیدری)

اور آگے کہتا ہے، یہ لکھا ہوا بھی اس سمت میں ہے جہاں قبلہ رخ علیؑ کی ضریح کے سامنے نماز پڑھی جائے تو سامنے نظر آتا ہے

لو لا مماتك قلت أنك باسط الأرزاق تقدر فی العطآءِ و توسع

یا علیؑ زمانہ تیری موت وحیات کے مسئلے میں الجھا ہوا ہے میں تو یہ جانتا ہوں رزق بانٹنے والا تو نہیں ہے بلکہ تو جس کا چاہتا ہے رزق بڑھا دیتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

جس کا چاہتا ہے رزق گھٹا دیتا ہے۔

اور آخری شعر نقوی صاحب جہاں اس نے قصیدہ ختم کیا ہے وہ کہتا ہے کہ میں شیعہ نہیں ہوں، اور ان جیسے بدشیعوں کو دیکھ کر شاید بدکا ہوا ہے لیکن دیکھنا ایک سنّی عالم کو علیؑ سے پیار کتنا ہے کتنا ڈوبا ہوا ہے علیؑ کی ذات میں

ورأيت دين الأعتزال و أننى

أهوى لأجلك كل من يتشيع

میں معتزلی ہوں لیکن جہاں مجھے کوئی شیعہ نظر آئے میں جھک جاتا ہوں کہ اس کے دل میں تو رہتا ہوگا۔ (نعرہ حیدری)۔ ایک سنی عالم کو جس دل میں علیؑ نظر آئے وہ جھک جاتا ہے اور تجھے جس نماز میں علیؑ نظر آئے۔۔۔

بات بھولی تو نہیں و عنده مفاتيح الغيب لا يعلمها ألا هو اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں جسے کوئی نہیں جانتا سوائے ھو کے۔ آؤ راز بتاؤں شاکر رضوی مجھے ذات واجب کی قسم، یہ تو جب تک والی نجف کی پاپوش کے ذروں پہ سجدے نہ کئے جائیں یہ حقائق سینوں میں نہیں اُتر سکتے۔ جب تک بندہ اپنے آپ کو عالم، علامہ سمجھتا رہے اس وقت تک بہت بڑا جاہل رہتا ہے جس دن پتہ چل جائے کہ علم کہاں بٹ رہا ہے اور بانٹنے والے کو جھکنا آجائے تو اس وقت سے علم دروازے توڑ توڑ کر اندر گھسنا شروع ہوجاتا ہے۔ ''ھو'' کی حقیقت آج تک بڑے بڑے علم کے چوہدریوں کو نہ ہوسکی

Presented by Ziaraat.Com

ھو .... ھو، وہ .... وہ ...... وہ کیا ہوتا ہے؟ اسماء حسنہ کتنے ہیں؟ ۹۹، ھو کے عدد کتنے ہیں؟ ۱۱۔ ۹۹ اور ۱۱، ۱۱۰ علیؑ کے عدد ۱۱۰ (علیؑ حق) ۹۹ ناموں میں ھو کے عدد شامل کرو تو علیؑ بنتا ہے۔ اور توحید منوانے کا نقوی صاحب لطف ہی اس وقت آتا ہے کہ ننانوے اسماء حسنہ اور ھو سمیت جس کی ذات میں ضم ہو جائیں وہ علیؑ جس جو جھک کر کہے

سبحان ربی الأعلیٰ و بحمدہ

یہ میں اکثر کہتا ہوں کہ نمک کے عدد اور علیؑ کے عدد برابر رکھے اللہ نے اسی لئے کہ جو اس کے ساتھ وفادار ہے اس نے کھا کے حلال کیا کیونکہ زمین کا رزق علیؑ کا ذاتی نہیں علیؑ کی زوجہ کا مہر ہے (اللہ اکبر) ویسے سمجھ تو سارے ہی گئے ہیں جواب تو مل چکا لیکن میں آیت کو مکمل پڑھنا چاہ رہا ہوں اگر آپ تھکے نہیں تو، فرمایا!

وعـنـده مفاتح الغیب لا یعلمها ألا هو ویعلم مافی البر والبحرو ومـا تسـقـط مـن ورقة ألا یـعـلـمها ولا حبة فی ظلمت الأرض ولا رطب ولا یابس ألافی کتاب مبین (۹۵)۔

''اللہ نے فرمایا غیب کی کنجیاں ''ھو'' کے پاس جو کچھ بر و بحر میں ہے جانتا ہوں اگر کہیں روئے زمین پر پتہ گرتا ہے مجھے علم ہے اگر کہیں زمین کے اندھیروں میں دانہ دبا ہوا ہے میرے علم میں ہے۔ ہر خشک و تر اور یہ سارے کا

www.Ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

سارا مِلا کے میں نے کتاب مبین میں رکھ دیا''۔

اب اگر کتاب مبین سے مراد ہے قرآن تو علیؑ ہے وارثِ قرآن۔ جس کے ورثے میں کائنات کے سارے غیب بند ہیں وہ وارث کیسا ہوگا اور آؤ تفسیر صافی پڑھو تفسیر البرہان پڑھو اسی طرح شافی اور کافی پڑھو، جب تمہارے ساتویں امامؑ سے پوچھا گیا کہ کونسی ہے کتاب مبین جس میں غیب کی کنجیاں ہیں جس میں برّ و بحر کا علم ہے جس میں گرتے ہوئے پتے کا علم ہے ظلمت ارض میں دبے ہوئے دانے کا علم ہے جس میں ہر خشک ہے جس میں ہر تر ہے۔ میرے مولاؑ نے مسکرا کر فرمایا اللہ کی قسم یہاں کتاب مبین سے مراد اِمام مبینؑ ہے (نعرہ حیدری)۔

تو بس میں اب سمیٹ کر نتیجہ دوں تا کہ بات تشنہ نہ رہ جائے چھ حقیقتیں غیب کی میں نے ظاہری بتائی تھیں اور میں نے کہا تھا تین باطنی بھی ہیں۔ آؤ ڈنکے کی چوٹ پر کہہ رہا ہوں کیوں پیٹھ پیچھے پھوکے فائر مارتے ہوئے میدان میں آؤ، میں تفسیر بالرائے کرتا ہوں ناں بقول تمہارے؟ جھوٹ بولتا ہوں ناں؟ ککھ نہیں میرے پلّے! مجھے تو قوم اپنا نمائندہ بنا کے تمہارے سامنے لانا چاہتی ہے، تم تو عید مناؤ، تمہیں تو خوشی منانی چاہیئے کہ ایک تفسیر بالرائے کرنے والے کو تم میدان میں جھوٹا کر دو گے چھپ چھپ کر حجروں میں سازشیں کرتے ہو اور میدان میں نہیں آتے ہو معلوم ہوتا ہے مرض اُدھر

Presented by Ziaraat.Com

ہے اِدھر نہیں، آؤ غضنفر کا چیلنج ہے شیعہ بیٹھے ہو یا سنی ایک ایک عالم تک میرا یہ پیغام پہنچائے جو رَد کردے گونگا کردے مجھے چونکہ گونگی ہو جائے وہ زبان جو چودہؑ کا حق وکالت ادا نہ کرسکے۔ آؤ جب غیب کو حقیقت کے ترازو میں غضنفر نے تولا، تولا ہوروالو تین حقیقتیں مجھے غیب نظر آئیں۔ پہلا حقیقی غیب ''اللہ'' جو اِتنا غیب کہ ظاہر ہوسکتا ہی نہیں، دوسرا غیب آیتیں بڑی ہیں شاہد بھائی صرف ایک آیت پڑھ رہا ہوں، سورہ یونس سے آیک آیت پڑھ رہا ہوں فقل أنما الغيب لله فانتظر وأنى معكم مِن المنتظرين

اللہ کہتا ہے میرے حبیبؐ کہہ دو کہ غیب اللہ کے لئے ہے میں بھی انتظار کررہا ہوں تم بھی انتظار کرو (العظمۃ للہ) جو پہنچ گئے انہیں میں داد دیتا ہوں۔ جب قرآن کے وارثوںؑ سے پوچھا یہ کونسا غیب ہے؟ فرمایا جس کا تعلق انتظار سے یعنی میرا بارھواں امام (عجل اللہ تعالی وفرجہ الشریف) ہر امام نقوی صاحب ویسے تو اللہ کا مظہر کل ہوتا ہے، ہاں! ہر امامؑ، میرے لفظ یاد رکھا کرو، پھر بعد میں خود تاویلیں نہ گھڑا کرو، ہر امامؑ زیدی صاحب اللہ کا مظہر کل ہوتا ہے لیکن آغا جی ہر امامؑ اللہ کی کسی نہ کسی صفتِ خاص کا مظہر ہے اور میرا بارھواں امامؑ کس صفت خاص کا مظہر ہے؟ درود طوسی میں سنتے ہو السلام على صاحب دعوة النبويةو الصولة الحيدرية و العصمة الفاطميةؑ و الحلم الحسنية و الشجاعة الحسينية و العبادة السجادية و المآثر

Presented by Ziaraat.Com

الباقرية والأثار الجعفرية والعلوم الكاظمية والحجج الرضوية والجود التقوية النقاوة النقوية والهيبة العسكرية والغيبة الألهية

پہلا غیب ''اللہ'' دوسرا غیب قائم آلِ محمد (عجل اللہ تعالیٰ وفرجہ الشریف) جو زمین پر اس کی غیبت کا مظہر اور آؤ میرا چیلنج ہے جاؤ علماء زمانہ تک نجف اشرف کے حوزہ علمیہ تک کوئی رد پیش کر دے مجھے گولی سے اُڑا دینا۔ تیسرا غیب ''بتولؑ'' اور اب یہ فیصلہ میں نے مومنین پہ چھوڑا یہ تین ہیں حقیقت غیب، علیؑ کس کو نہیں جانتا (نعرہ حیدری)۔ آؤ جو آیت میں نے کل رات پڑھی اس کا حقیقی ترجمہ اور حقیقی تفسیر دیکھو

عالم الغيب فلا يظهر علىٰ غيبه أحدا ألا من ارتضىٰ من رسول

اللہ کہتا ہے عالم الغیب میں ہوں جو میرا غیب ہے میں اس غیب پر کسی کو حاکم نہیں بناتا سوائے مرتضیٰؑ کے! باقیوں کو صرف غیب کہا بتول کو غیبہ میرا غیب عینی وہ پردہ جس میں میں اللہ چھپا ہوا ہوں۔ اب نتیجہ کیا نکلا ایک ربِّ جلیل غیب، ایک بتولؑ غیب، ایک بتولؑ کا گیارھواں بیٹا (عج) غیب۔ اب کرو فیصلہ جو وہ غیب اللہ ہے اس نے اپنے گھر کا مالک علیؑ کو کر دیا جو دوسرا غیب ہے وہ علیؑ کے گھر میں چکیاں پیستا ہے۔ اس سے بڑی غیب کی تفسیر ملنا ممکن ہی نہیں۔

میں منبر پہ ہوں سلطان العلمائی کی دھج لے کے بیٹھا ہوا ہوں، میرے

Presented by Ziaraat.Com

قبلہ آ جائیں میں منبر پہ بیٹھا رہا، کہو گے نہیں خون میں آلودگی ہے اس کے؟ باپ کو دیکھ کے منبر سے نہیں اٹھا! میرا حق ہے کہ ادھر میرا باپ داخل ہو میں کھڑا ہو جاؤں اگر حلال زادہ ہوں

سر اُٹھاؤ تیسرا غیب تیرا بارھواں امام (عجل اللہ تعالیٰ وفرجہ الشریف) او جس علیؑ کی پھٹی ہوئی نعلین کی چرچراہٹ سن کے غیب کانپ کے کھڑا ہو جائے وہ غیب نہیں جانتا۔ (نعرہ حیدری)۔

تمہارا احسن مودت دیکھتے ہوئے جملہ دینے لگا ہوں نقوی صاحب، وہ غیب، بتولؑ غیب، بارھواںؑ غیب! ایک غیب وہ ہے جو علیؑ میں چھپتا ہے، ایک غیب وہ ہے جو علیؑ کے گھر میں چھپا ہوا ہے، ایک غیب وہ ہے جو علیؑ کے بدلے کے انتظار میں چھپا ہوا ہے۔ اللہ اکبر اللہ اکبر

اور جس کو ہم نے غیب سمجھا یہ تو تھی حقیقت غیب، جسے ہم نے غیب سمجھا ذات واجب کی قسم تم وقت دو مجھے موقع رکھو میں دلائل قاہرہ کا پہاڑ کھڑا کر دوں تمہارے سامنے کہ صبح ازل سے لے کر ۵۰ ہجری تک جتنے غیب زبانوں کے ذریعے بیان ہوتے رہے وہ سارے کے سارے ایک دن میں کربلا کی دھرتی پر حسینؑ نے عملاً کر کے دِکھا دیئے۔ ایک رات کی مہلت کیوں مانگی تھی امام حسینؑ نے؟ اس سے بڑی غیب کی تفسیر ملنا ممکن ہی نہیں وہ تو بی بیؑ حضرت سیّدہ زینب (صلواۃ اللہ علیھا) کے خطبے نے ثابت کیا جو کوفہ

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

میں پڑھا گیا کہ کوفہ کے جاہلو تم کیا سمجھتے ہو ہم نے جان بچانے کے لئے موت کو ٹالنے کے لئے مہلت مانگی تھی۔ ہم نے مہلت مانگی نہیں تھی

أمهلنا كم ليلة واحدة للتوبة

بلکہ ہم نے تو توبہ کرنے کے لئے تمہیں ایک رات کی مہلت دی تھی (اللہ اکبر) اور فرمایا دیکھو جس کے انتظار میں تھے ہم وہ اس رات کے بعد میرے بھائی کے پاس آ گیا ہم تو حُر کے منتظر تھے اس سے بڑا غیب اور کیا ہوگا بس تصور کرو سر سے پاؤں تک کہنے کو حسینؑ ہے دیکھنے میں زخم ہے۔ (اللہ اکبر) میں جانتا ہوں کہ رونے والوں کے دِل بڑے نازک ہوتے ہیں اِسی لئے میں نے ہاتھ جوڑ دیئے کہ چوٹ لگے تو مجھے معاف کر دینا میرا خون رونے والا اِمامؑ کہتا ہے دنیا میں قتل کے جتنے طریقے رائج ہیں اب اس سے زیادہ کیا سناؤں تمہیں۔ فرمایا سارے کے سارے استعمال ہو گئے میرے مظلوم باباؑ پر ، پردے میں دونوں پردہ دار میری گواہ خون روتے ہوئے بیمارِ کربلا کہہ رہا ہے میرا باباؑ تلواروں سے مارا گیا میرا باباؑ پتھروں سے مارا گیا میرا باباؑ نیزوں سے مارا گیا میرا باباؑ تیروں سے مارا گیا، میرا بابا لکڑیوں سے مارا گیا (اللہ اکبر)۔ نہیں ہے مجھے خبر کہ کون برداشت کرے گا میں اگر کتاب والے جملے پڑھ دوں یا یہ مر جائیں گے یا مجھے مار دیں گے۔ لہٰذا میں اِشارے میں گذرنے کی کوشش کرتا ہوں ۲۸ رجب کی رات سے جب سے امام حسینؑ نے مدینہ چھوڑا

کسی نے تربت چھوڑ دی تھی کس نے؟ جس نے چکیاں پیس پیس کر پالا بتولؑ نے مزار چھوڑ دی کربلاء تک قافلے کے ساتھ بتولؑ پیدل چلتی رہی کبھی بیٹے کی سواری کے ساتھ کبھی بیٹی کے محمل کے ساتھ (اللہ اکبر) میدانِ کربلاء میں تین موقعے ایسے آئے بتولؑ پیدل نہیں چلی بتولؑ کو دوڑنا پڑا۔ (اللہ اکبر) ذوالجناح دوڑ رہا تھا ایک حرامی نے اکبرؑ کے باباؑ کے پہلو پر نیزہ مارا، حسینؑ نے زین چھوڑی، لیکن پاؤں رکاب سے نہیں نکل سکا۔ مرتجز اپنی رفتار سے دوڑ رہا تھا چشم فلک نے دیکھا ایک کالے کپڑے والی پردہ دار ہے جو دوڑ دوڑ کر کہہ رہی ہے مرتجز میں نے حسینؑ کو چکیاں پیس پیس کر پالا ہے۔

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

الا لعنة اللّٰہ علی القوم الظالمین

www.ziaraat.com
Sabeel-e-Sakina

Presented by Ziaraat.Com

سلطان العلماء

علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی

کی زیرِ طبع کتب

حروفِ مقطعات

معصومینؑ کے علمِ غیب پہ خمسہ مجالسِ عزا

Presented by Ziaraat.Com

سلطان العلماء
علامہ غضنفر عباس ہاشمی تونسوی

کی زیرِ طبع کُتب

توحید

Presented by Ziaraat.Com